THE Vampire Revenge

By : Psycho

مکمل ناول

نائٹ کلب میں لگی مختلف رنگ کی روشنیاں سٹیج اور اسکے اطراف میں پھدک رہی تھیں ۔ روشنیوں کے ساتھ سٹیج پر موجود لوگ بھی نشے میں غرق پھدکنے میں مصروف تھے ۔ ہر کوئی اپنے طرز سے ارد گرد سے بیگانہ ڈی جے کے اونگ پتانگ گانوں پر رقص کرنے میں مصروف تھا ۔ کسی کا ہاتھ کسی کے کندھے سے تکراتا تو کسی کی ٹانگ سے کسی کی ٹانگ اڑتی مگر وہ سب مدہوش ہوکر اپنے مذے میں ڈوبے رہے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ فاصلے پر کونٹر پر ایک لڑکا بیٹھا تھا ۔ اسکی ڈارک گرے جینز گھٹنوں اور بائیں طرف والی ران کے پاس سے ادھری ہوئی تھی ۔

بغیر بازو والی شرٹ جس پر دل والے مقام پر ایک خنجر کی تصویر تھی اور خون بہہ کر نیچے آ رہا تھا ۔

ایک بازو پر ویمپائر کا چہرا کھدا ہوا تھا ایسے کہ وہ ایک لڑکی کی گردن میں اپنے دانٹ گاڑھے ہوئے تھا ۔

اسکی آنکھیں شراب کی زیادتی کے باعث سرخ ہو رہی تھیں۔ مگر نا اسکا منظر دھندلا ہو رہا تھا اور نا ذہن بھٹک رہا تھا ۔ وہ پورے حواس میں بیٹھا گردن ترچھی کیے سٹیج پر ناچتی ایک لڑکی کو دیکھ رہا تھا ۔ اسکی نظریں بری طرح اس لڑکی میں کھبی ہوئی تھی ۔ بالوں کو نیلا ڈائی کیے کوٹ نما ریڈ شرٹ کے نیچے بلیک سکرٹ زیب تن کیے وہ آفت لگ رہی تھی ۔ ناچنے کی وجہ سے اسکے بال دائیں بائیں جھول رہے تھے ۔ کبھی منہ پر آکر پڑتے مگر وہ اپنے مشغلے میں مصروف رہی ۔

کافی دیر تک لڑکی ڈانس کرتی رہی اور وہ لڑکا اسے گہری نظروں سے دیکھتا رہا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/groups/classicurdumaterial/

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

رات آہستہ آہستہ سے کھسک رہی تھی ۔ سیاہ آسمان پر پورا چاند چمکدار تھال کی طرح سجا اپنی جاہ و جلال بکھیر رہا تھا ۔ کہانیاں کہتی ہیں پورا چاند اماوس کی رات ہوتی ہے اور وہ رات بھی پراسرار راتوں میں سے ایک تھی ۔

ایسی پر اسرار کے ہر کوئی خوف سے کانپے ۔ جب ہر بری طاقت اپنے پورے جوبن پر ہوتی ہے ۔ جب آسمان سے کالی روحیں اترتی ہیں ۔ جب جنگل میں جانور ان روحوں کو دیکھتے ہوئے شور مچاتے ہیں ۔چیخو پکار کرتے ہیں۔ جب بد روحیں زمین کے گرد چکر کاٹتی ہیں ۔ اور جب ایک عجیب و غریب مخلوق نئے شکار کی تلاش میں ہو ۔تاکہ اپنی پیاس بجھا سکے ۔

وہ سڑک دونوں اطراف سے جنگل سے گھری تھی ۔ چاند کی روشنی منظر کو واضح کررہی تھی ۔ ایسے میں اس خالی سڑک پر صرف ایک گاڑی تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی ۔

دفع ہو جاو ۔ میں لعنت بیجھتا ہوں تم پر اور تمھاری محبت پر ۔ "ہائی وولیم سے گانا چلا ہونے " کے باوجود بھی آواز اسکے کانوں کو چیرتی ہوئی گزری تھی ۔ نشے کے باعث دماغ میں سنسناہٹ ہو رہی تھی ۔ آج کافی دن بعد اسنے بہت زیادہ پی تھی اور کافی ڈانس بھی کیا تھا ۔ دیکھنے والے سمجھے کے وہ اینجوائے کر رہی ہے مگر وہ تو تکلیف کو کم کرنے کے لیے اپنے وجود سے کچھ لمحے بیگانہ ہونے کی کوشش کر رہی تھی ۔ وہ ہنس رہی تھی مگر ہنسی کی پیچھے گہرا درد تھا جو ہنس کر ہی مدھم کیا جا سکتا تھا ۔ وہ جھول رہی تھی نشے میں دھت اپنی آج دوپہر کی لڑائی کو زہن سے جھٹکنے کی کوشش میں ۔

یہاں تک کہ وہ جھولتے جھولتے گر پڑی تھی۔ کسی نے سہارا دیکر اسے کلب کے باہر چھوڑ دیا تھا ۔۔۔۔۔۔

نیلے بالوں والی لڑکی نے کرب سے آنکھیں بند کی ۔ اتنی زور سے بھینچ کر کھولی کہ دوبارہ کھلنے پر وہ پانیوں سے بھری ہوئیں تھیں ۔

"آئی لو یو آلوٹ ۔ تم ایسا کیسے کر سکتے ہو ۔ "

وہ دونوں ایک ریسٹورنٹ کے باہر آمنے سامنے کھڑے تھے ۔

نیلی آنکھوں والی لڑکی چیخی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

بکواس بند کرو ۔ تمھیں کبھی مجھ سے محبت نہیں تھی ۔ تم صرف مجھے یوز کر رہی تھی ۔ جب "
" مجھ سے دل بھر گیا تو نیا لڑکا پھنسا لیا ۔

وہ آنکھوں میں شدید نفرت لیے منہ سے آگ پھینک رہا تھا ۔

تپاک ۔۔۔۔۔

وہ مزید کچھ بولتا جب لڑکی کا ہاتھ اٹھا اور لڑکے کے منہ پر زور سے پڑا ۔

ارد گرد کے لوگ کسی تماشے کی طرح رک کر انہیں دیکھتے پھر آگے بڑھ جاتے ۔ کسی کو کوئی غرض نہیں تھی ۔ سوائے ایک انسان کے جو کہ دوسری طرف سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا دونوں کو لڑتے ہوئے بڑی اطمینان سے دیکھ رہا تھا۔

دفع ہو جاو ۔ میں لعنت بیجھتا ہوں تم پر اور تمھاری محبت پر ۔ "لڑکے نے جوابی کاروائی میں" ایک تماچہ لڑکی کے منہ پر دیا ۔ پھر نیچے پڑے ہینڈ بیگ کو تھڑا مارتا ہوا تن فن کرتا آگے بڑھ گیا ۔ کوئی اور بات ہوتی تو وہ روک لیتی ۔ آواز دے لیتی مگر وہ اسکے کردار پر بات کر گیا تھا ۔ وہ اسے لڑکوں سے کھیلنے والی کہہ گیا تھا ۔ تکلیف یہ بھی تھی اور تکلیف یہ بھی تھی کہ یہ بات جان سے عزیز شخص نے کی تھی ۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ایڈن کی برتھ ڈے تھی اور اسنے اصرار کرکے اسے ریسٹورنٹ میں بلایا تھا ۔ وہ جلدی میں تھی اور اپنے بوائے فرینڈ کو بتانا بھول گئی تھی ۔ ایڈن اس کے لیے صرف ایک دوست تھا ۔ وہ اپنے بوائے فرینڈ سے دو سال پہلے ملی تھی جبکہ آیڈن اور وہ بچپن کے دوست تھے ۔ وہ ایڈن کو منع

نہیں کر سکتی تھی ۔ اسکے بوائے فرینڈ کو ایڈن ہمیشہ برا لگتا تھا ۔ اور آج ان دونوں کو ریسٹورنٹ میں دیکھ کر اسکا پارا ہائی ہو گیا تھا ۔

مجھے پہلے ہی پتہ تھا تمھارا چکر ایڈن کے ساتھ چل رہا ہے ۔ "وہ دور سے ہی تالیاں بجاتا ہوا " نزدیک آیا تھا ۔

لڑکی اور ایڈن دونوں حیران ہوکر پلٹے تھے ۔

اوہ سوری میں نے تم لوگوں کو ڈسٹرب کر دیا ۔ "وہ دونوں کو دیکھتا طنزیہ بولا ۔ شک بھری " نظریں لڑکی پر جمی تھیں ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم کیا کہہ رہے ہو ۔ "وہ شاکڈ سی اپنے بوائے فرینڈ کو دیکھ رہی تھی ۔ "

پھر کافی دیر تک دونوں کی ریسٹورنٹ کے اندر اور باہر خوب جھڑپ ہوئی اور بلآخر وہ اسے چھوڑ کر چلا گیا ۔

وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گری ۔ ہینڈ بیگ اٹھا کر گود میں رکھا اور زور سے بھینچ کر اپنا سارا غصہ بے جان چیز پر نکالنے کی کوشش کی ۔

ایڈن اسکے قریب آکر نیچے بیٹھا اور افسوس سے اسے دیکھا ۔

آئ ایم سوری ۔ سب میری وجہ سے ہوا ۔ مجھے تمہے بلانا ہی نہیں چاہیے تھا ۔ "وہ واقعی " شرمندہ لگ رہا تھا ۔

لڑکی نے روتی ہوئی نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

تمھارا شکریہ ایڈن ۔ تمھاری وجہ سے مجھے ایک غلط آدمی سے چھٹکارا ملا ۔ اگر وہ مجھ سے واقعی " محبت کرتا تو مجھ پر الزام نا لگاتا اور نا ہی میرے کردار پر "روتی ہوئی لڑکی نے ہاتھ کی پشت سے بری طرح آنکھیں رگڑی ۔ وہ شدید سرخ اور سوجی ہوئی لگ رہی تھیں ۔ پھر وہ کھل کر ہنس دی ۔

تکلیف سے ۔ کرب سے ۔ اذیت سے ۔

کیا میں تمھیں گھر ڈراپ کر دوں ۔ "ایڈن نے کھڑے ہوتے ہوئے پیشکش کی ۔ "

نہیں میں چلی جاوں گی ۔ میں آج اپنے ساتھ کچھ وقت بتانا چاہتی ہوں۔ آج میں اپنے آپ "
کے ایک غلط انسان کے قبضے سے چھوٹنے کا جشن منانا چاہتی ہوں ۔ آج میں اس انسان کی
تمام یادیں نشے میں بہا دینا چاہتی ہوں ۔ "وہ کھوئی کھوئی سی اٹھی اور عجیب سی اذیت سے
کہتی اٹھ کر آگے بڑھ گئی ۔ ہیل میں پاوں ڈگمگایا تو جھک کر دونوں پاوں ہیل سے آزاد کیے اور
برہنہ پاوں ہی سرد زمین پر چلنے لگی ۔
اس بات سے بلکل ناواقف کوئی مسلسل اور بڑی گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اسنے کلب میں ڈانس کر کے اور شراب پی کر سب کچھ بھولنے کی کوشش کی تھی مگر وہ شخص
دیمک زدہ نکلا تھا ۔۔۔۔

اسکے زہن پوری طرح ماوف ہو چکا تھا۔ اب وہ اپنے آپ کو بھول چکی تھی۔ زمین نظروں کے
سامنے گھوم رہی تھی ۔

وہ ایسے ہی ڈولتے ہوئے گر پڑی ۔ نظروں کے سامنے سیاہ پردہ لہراگیا ۔ پھر جب ہوش آیا تو خود کو فٹ پاتھ پر موجود پایا۔ نیلی آنکھیں جو کہ پھٹنے کے قریب تھیں ۔ نیلے بال جو کہ خود میں ہی الجھ چکے تھے ۔ کونسا وقت تھا ۔ کونسا پہر تھا اسے کچھ خبر نہیں تھیں۔ خبر تھی تو صرف ایک کہ اسکا بوائے فرینڈ اسے تماچہ مار کر چلا گیا تھا ۔

اففففففففف

کچھ تو ایسا ہو جائے کہ وہ سب کچھ بھول جائے۔ کچھ ایسا جادو جو اسکے زہن سے ہر کرب زدہ یاد نکال لے ۔ اسے اپنا سابقہ بوائے فرینڈ ہی نہیں بلکہ اپنا آپ بھی بھول جائے ۔ شدت سے کی گئی وہ دعا اس وقت قبول ہوئی تھی اور یہ کیسے ہونا تھا اسکا جواب آسمان پر دھاک جماکر بیٹھا ہوا چاند تھا۔۔۔۔۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ٹھاااااااا

کوئی چیز گاڑی سے ٹکرائی جب وہ ہوش میں آئی ۔ وہ جنگل سے گھڑی سڑک پر بہت ریش ڈرائونگ کرتی آگے بڑھ رہی تھی۔ نظریں سامنے اور دماغ کہیں اور جب زوردار ٹکڑانے کی آواز نے اسے بری طرح چونکا دیا ۔

کچھ لمحے تک وہ ساکت سیٹ پر بیٹھی رہی ۔ پھر حواس جمع کر کے گاڑی سے اتر گئی ۔

اس سڑک کے بارے میں اسنے اچھے واقعات نہیں سنے تھے ۔ لوگ کہتے تھے اس جنگل میں ایک ویمپائر رہتا ہے ۔ اور اب تک بہت سے لوگوں کو اپنا نشانہ بنا چکا تھا ۔

اسے کبھی ان باتوں یا ویمپائر کے وجود پر یقین نہیں تھا۔ وہ اسے صرف افسانوی کہانی کہتی تھی ۔ اسکا دعوہ تھا کہ مرنے والوں کی لاش تو ملنی چاہیے مگر ویکٹم تو غائب ہو جاتا تھا ۔

یا پھر اگر کسی کی لاش ملی بھی ہے تو ضرور یہ جنگلی جانوروں کا کام ہوگا ۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس رات تو وہ شل دماغ کے ساتھ اس سڑک پر آنکلی تھی ۔

کوئی جانور ٹکرا گیا ہوگا ۔

یہ خیال کرکے وہ گاڑی کے آگے آئی مگر وہاں کوئی موجود نہیں تھا ۔

کوئی چیز بہت تیزی سے اسکے پاس سے گزری ۔ بلکل ہوا کے جھونکے کی طرح ۔ پہلی بار اسے ڈر محسوس ہوا ۔

بیلا ۔۔۔۔ بیلا "کسی نے اسکا نام پکارا ۔ سرگوشی میں ۔ ایک سرد سی سرگوشی جو کہ اسکی روح " میں سرایت کر گئی ۔

بیلا ۔۔۔۔ "وہی سرد آواز دوبارہ سنائی دی مگر اب بہت قریب سے ۔ "
چاند کی روشنی میں اسنے واضح اپنے رونگٹے کھڑے ہوتے ہوئے دیکھے ۔
اس سے پہلے کہ وہ یہ سب نشے کی زیادتی کے باعث اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹکتی اسے اپنی گردن پر کچھ محسوس ہوا ۔
کسی کی سانسیں بہت واضح طور پر اسکی گردن کی پشت کو بھیگا رہیں تھیں مگر وہ گرم نہیں سرد سانسیں تھیں ۔ اسکی اپنی سانسیں کم ہو رہیں تھیں ۔ ویمپائر اور اسکے متعلق سب کہانیاں فلیش بیک کے زریعے آنکھوں کے سامنے لہراگئیں جن پر وہ صرف عارضی افسوس کرتی رہتی تھی۔

اچانک کسی نے اسے کندھوں سے پکڑ کر اپنی طرف موڑا ۔ بیلا بری طرح چونک گئی ۔ اسکے سامنے ایک قد آور ویمپ تھا ۔ ویمپ کا رنگ سپید تھا برف سے بھی زیادہ سپید ۔ اسکی آنکھیں گرین کلر کی تھیں اور چاند کی روشنی میں دہک رہیں تھیں ۔

وہ لڑکا اسے بہت مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھا ۔ اسکے مضبوط بازوں کی گرفت میں پھنسی بیلا مزاہمت نہیں کر پائی ۔

ممم --- ممج -----مجھے چھوڑ دو "اپنی جان بخشی کی خاطر وہ کسمسائی ۔ "

اتنی جلدی کیا ہے مائی لو ۔ ابھی تو ملے ہیں ہم "وہ ویمپ مزید اسکی طرف جھکتے ہوئے نشیلے " لہجے میں بولا ۔ بیلا کو خوف سے زیادہ اسکی بات پر حیرت ہوئی ۔

وہ اسکی طرف اس قدر جھکا کے دونوں کی آنکھوں کے درمیان ایک انگلی کا فاصلہ رہ گیا ۔

کئی سال تک انتظار کیا ہے میں نے تمھارا ۔ اور تم کہتی ہو میں تمہیں چھوڑ دوں ۔ "وہ اسکی" آنکھوں میں دیکھتا ہوا بہت جزب سے کہہ رہا تھا۔

بیلا کی سانس اٹکی ہوئی تھی ۔

تتت ۔ تم ۔ مجھ سے کیا چاہتے ہو ۔ "آخر کار بیلا نے سانس نارمل کرتے ہوئے پوچھا ۔ وہ " اسے پہچانتی تھی ۔

صرف تمھاری محبت ۔ "وہ بیلا کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا ۔ بیلا نے محسوس کیا اس کی گرفت " اسکے باذوں پر ہلکی ہوئی تھی ۔ اسکی آنکھوں کی پتلیاں چمکدار ہوئیں تھیں ۔ اسکے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ تھی ۔ اور اس سے آگے وہ کچھ دیکھ یا محسوس نہیں کر پائی ۔ وہ بے ہوش ہوکر اس کی باہوں میں ہی جھول گئی ۔

اس نے آنکھیں بند کر کے کھولی تو وہ سیاہ تھیں رات سے بھی گہری سیاہ ۔ وہ منہ کھول کر مسکرایا تو سامنے کے دو نکیلے دانت واضح ہوئے ۔ اتنے نکیلے کے آسانی سے کھال کے اندر گھس سکتے تھے ۔

وہ کافی دیر تک اپنی باہوں میں جھولتی لڑکی کو دیکھتا رہا ۔ اسکی پیاس اور حواس نے اکسایا کہ وہ ابھی اس لڑکی کا خون پیلے ۔ اسکے رسیلے خون میں اپنے دانت بھگولے ۔ اپنی زبان پر اسکے خون کا زائقہ محسوس کرے مگر اسے اس وقت اپنی پیاس کو قابو میں رکھنا تھا ۔ وہ لڑکی اسکا شکار نہیں بلکہ اسکے انتقام کا زریعہ تھی ۔

آسمان پر چمکتے چاند نے دیکھا کہ ایک ویمپائر ایک خوبصورت لڑکی کو اپنے بازوں میں اٹھائے یک دم غائب ہو گیا تھا ۔

اب وہاں گھنے جنگل کے درمیان سڑک پر صرف گاڑی کھڑی تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ویلما نے تقریبا چالیسوی بار بیلا کے فون پر کال کی تھی مگر وہ ہمیشہ بند ہی ملتا ۔ وہ ماں تھیں اور رات بھر بیٹی کے واپس نا آنے پر پریشان ہو گئی تھیں ۔ ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ بیلا ساری رات گھر سے باہر رہی ہو یا بنا اطلاع دیے کہیں گئی ہو ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ایڈن نے انہیں کل ہوئے واقعے کی تفصیل بتادی تھی ۔ اس بات نے ویلما کو اور بھی پریشان کر دیا تھا ۔ اب صبح ہونے کو آرہی تھی اور بیلا واپس نہیں لوٹی تھی۔ مین گیٹ کے باہر وہ بے چینی سے ٹہلتی اپنی انگلیاں شدت سے مڑور رہیں تھیں جب گیٹ کھلا اور ایڈن اندر آیا ۔ ویلما امید سے اسکی طرف بڑھی ۔

کچھ معلوم ہوا ۔ میری بیلا کہاں ہے "۔ "

جواب میں ایڈن نے نفی میں سر ہلایا۔

میں نے ہر جگہ دیکھ لی ۔ جہاں وہ جاسکتی تھی۔ یونیورسٹی کی فرینڈز سے بھی بات کرلی ۔ یہاں " تک کہ لیوس)بیلا کا بوائے فرینڈ (کے گھر بھی دیکھ آیا ہوں ۔ "ایڈن نے تفصیل سے بتایا ۔

اوہ میری بچی ۔کہاں چلی گئی ہو تم ۔ "ویلما نے ہاتھ دل پر رکھا ۔ ان کا دل ڈوب رہا تھا ۔ " عجیب سے وسوسے زہن میں آرہے تھے ۔

میں پولیس اسٹیشن جا رہی ہوں ۔ تم چلو میرے ساتھ ۔ "یہ کہہ کر وہ آگے بڑھی ہی تھیں " جب دوبارہ گیٹ کھلا اور بیلا برہنہ پاوں اپنا ہینڈ بیگ پکڑے ہوئے اندر آئی ۔ بظاہر دیکھنے میں وہ صحیح تھی مگر غور سے دیکھو تو اسکا رنگ اترا ہوا تھا ۔آنکھیں بلکل۔سٹل تھیں ۔تاثرات سپاٹ تھے ۔ چلنے کے انداز سے واضح تھکن محسوس ہو رہی تھی ۔

بیلا ۔ او میری بچی ۔کہاں تھی تم ۔ "ویلما نے جلدی سے اسے خود سے لگایا تھا ۔ "

ہم کتنا پریشان ہو گئے تھے تمھارے لیے ۔کہاں تھی تم "بیلا سے جدا ہوتے ہوئے انہوں " نے دوبارہ تجس سے پوچھا

کل بہت زیادہ پی لی تھی میں نے ۔ گاڑی میں بے ہوش ہو گئی تھی ۔ صبح ہوش آیا ۔ موبائل " بھی ڈیڈ ہو گیا تھا ۔ "وہ میکانکی اور سپاٹ انداز میں بولتی ویلما کو بتانے لگی ۔

تم بہت تھکی ہوئی لگ رہی ہو ۔ ٹھورا آرام کر لو۔ آو شاباش ۔ "ویلما کو اندازہ ہو گیا تھا وہ اس " وقت بات کرنے کی حالت میں نہیں ہے اس لیے بہتر ہے وہ ٹھوڑا آرام کر لے ۔ ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

کچھ دیر بعد وہ باہر ایڈن کے ساتھ بیٹھیں تھیں جبکہ بیلا اپنے روم میں جا چکی تھی ۔ ایڈن کے چہرے پر واضح الجھن تھی ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آپ نے اسکی آنکھیں دیکھی تھیں ۔ وہ عجیب لگ رہیں تھیں ۔ وہ نا رونے کی وجہ سے سوجی " ہوئی تھیں نا ہی شراب کی زیادتی کی وجہ سے ۔ اسکی آنکھو کا رنگ بہت پھیکا پڑ گیا ہے ۔

ہاں دیکھا میں نے ۔ بیلا ایسی لڑکی نہیں ہے جو ایک دن سے زیادہ بریک اپ کو خود پر سوار " کرے ۔ مجھے اسکی حالت خوفزدہ کر رہی ہے ۔ "ویلما نے اپنے خوف کی تصدیق کی ۔

کل رات کچھ ہوا ہے ۔ بیلا ہم سے چھپا رہی ہے ۔ وہ اٹھے تو آپ اس سے پوچھیئے گا "ایڈن " نے اپنا وہم ظاہر کیا ۔

جوابا ویلما نے اثبات میں سر ہلا دیا ۔ بیلا کی حالت نے انہیں مزید پریشان کر دیا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

جس وقت بیلا اپنے گھر داخل ہوئی ۔ دور ایک درخت کی اوٹ میں کوئی کھڑا مسرور انداز میں اسے دیکھ رہا تھا ۔

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

کل رات وہ اسکی باہوں میں تھی ۔ بہت قریب ۔ بیلا کے خون کی خوشبو اسے للچا رہی تھی ۔ مگر اسے بیلا کا خون پینا نہیں تھا بلکہ اپنا خون بیلا کو دینا تھا اور کل رات اسنے ایسا کیا بھی تھا

زرا لمحے کو پورے چاند والی رات میں چلتے ہیں ۔

وہ گھر جنگل میں درختوں سے گھرا ہوا تھا ۔
وہ آگے چل رہا تھا جبکہ بیلا اسکے پیچھے کسی روبورٹ کی طرح چل رہی تھی ۔ وہ پوری طرح سے اس کے قبضے میں تھی ۔

دور سے ہی اسنے دروازہ کی جانب ہاتھ بڑھایا تو وہ چڑ چڑ کی آواز کے ساتھ کھل گیا ۔
دونوں آگے پیچھے اندر داخل ہوئے ۔ راہداری عبور کر کے وہ ایک کمرے میں آیا ۔
بیلا نے بھی پیروی کی ۔
کمرے میں جا بجا مختلف لوگوں کی لاشیں بکھری ہوئیں تھیں۔ ان سب کے جسم کہیں نا کہیں سے کٹے ہوئے تھے ۔ جیسے ان سے گوشت اتارا گیا تھا ۔ ایک طرف کچھ ہڈیاں بھی تھی ۔

بیلا ہوش میں ہوتی تو ایک لمحے بھی اس کمرے میں کھڑی نا ہو پاتی ۔ مگر وہ ویمپ کے کنٹرول میں بے حس کھڑی تھی ۔

وہ آگے بڑھا اور اسکے بہت قریب جاکر کھڑا ہو گیا ۔ بیلا کا قد اسکی گردن جتنا تھا ۔

سوری مائی لو ۔ مگر مجھے تمھاری قربانی چاہیے ۔ "کہتے ہوئے اسنے اپنا ہاتھ پیار سے بیلا کے "
چہرے پر پھیرا ۔ اسے یک دم کرنٹ لگا تو وہ پیچھے ہو گیا ۔
اس نے زندگی میں صرف ایک سے محبت کی تھی اور وہ خود تھا ۔ مگر کبھی کبھی کوئی ایسا زندگی
میں آتا ہے کہ محبت کا تمام مسکن وہ ہی بن جاتا ہے ۔
اس نے خود پر مختلف خزبے حاوی ہوتے محسوس کیے
وہ یا تو اس لڑکی کا خون پی جائے گا جو کہ رسیلہ محسوس ہوتا تھا ۔ یا پھر اپنے انتقام لے ۔

کچھ لمحے وہ لب کاٹتا رہا پھر غائب ہو گیا ۔ بیلا سٹل انداز میں اس ویمپ کی کسی بھی سوچ یا
جزبے سے بے خبر کھڑی رہی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ واپس آیا تو ہاتھ میں ایک پلایا تھا ۔ دوسرے ہاتھ میں کٹر تھا ۔
بنا تاخیر کے اسنے اپنے ہاتھ میں کٹ لگایا ۔ خون دھار کی صورت پیالے میں گرا ۔ وہ گہرا سرخ تھا
ایسا کہ کالے کا گمان دیتا تھا ۔
چند گھونٹ کے بعد پیالا پیچھے کر لیا
اور ہاتھ ہر پھونک ماری تو کٹ غائب ہو گیا ۔

وہ اب پیالے میں موجود اپنا خون غور سے دیکھ رہا تھا ۔ کبھی نظر اٹھا کر سامنے لڑکی کو دیکھتا ۔ وہ سٹل ہو کر بھی بہت بکھری ہوئی لگ رہی تھی۔

اسکی نیلی آنکھیں ۔ ہائے وہ ان پر ہی تو فدا ہوا تھا ۔ اسکے گلابی ہونٹ ۔ ہائے انکو کاٹنے کا من کیا تھا ۔
اسکے کالے بال جو نیچے سے نیلے ڈائی تھے ۔ جو گہرے پانیوں کی طرح لگتے تھے جس میں ڈوب گیا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

دو سال پہلے
ایئر پورٹ سے بیلا سفری بیگ کا ہینڈل پکڑتی ہوئی باہر آرہی تھی ۔ وہ وائٹ پینٹ اور پنک کلر کے ٹوپ میں تھے ۔ منہ سے ببل گم پھلاتی ہوئی کھلے بالوں کی جھولتی لٹ کو کان کے پیچھے ارستے ہوئے وہ کوئی نازک حسینہ معلوم ہوتی تھی ۔
دور کھڑے ویمپ کو اپنا شکار مل چکا تھا ۔ اور تب اسنے پہلی بار اپنے سینے میں ڈھرکن محسوس کی تھی ۔ اسکا ہاتھ بے اختیار سینے پر گیا تھا۔

سامنے بیلا گاڑی میں بیٹھ چکی تھی ۔ اسکے ساتھ ویلما بھی بیٹھی تو گاڑی سٹارٹ ہوکر آگے بڑھ گئی ۔ جیسے جیسے گاڑی آگے بڑھ رہی تھی ۔ اسکی دھڑکن مدھم مزید مدھم ہوتی بلکل ساکت ہو گئی ۔

وہ واپس حال میں آیا تو سامنے بیلا ویسے ہی کھڑی تھی ۔ اسے فیصلہ کرنا تھا ۔ محبت یا انتقام ۔ اور چند لمحے بعد وہ فیصلہ کر چکا تھا

اسنے پیالہ بیلا کی طرف بڑھایا جسے وہ تیزی سے ایک ہی گھونٹ میں پی گئی ۔
اس نے بیلا کو اسکی گاڑی میں واپس چھوڑا ۔ وہ گہری نیند میں تھی ۔ اسنے ویمپائر کا خون پیا تھا ۔ اسے ہضم کرنا اسکے لیے مشکل ہو سکتا تھا اس لیے وہ جتنا سو سکے سو جائے ۔

صبح جب بیلا کی آنکھ کھلی وہ گاڑی میں موجود تھی ۔ کل رات کی یاد ویمپ اسکے زہن سے مٹا چکا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

Classic Urdu Material
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیلا واش بیسن کے آگے کھڑی تھی ۔ اسے متلی سی محسوس ہو رہی تھی ۔ شاید شراب کی ذیادتی کے باعث ۔ مگر اسنے اتنی شراب کیوں پی تھی یاد نہیں آ رہا تھا ۔ دل یک دم بوجھل ہوا اور وہ نیچے کی جانب جھکی مگر منہ سے کچھ نہیں نکلا ۔ منہ پر چھنٹے مار کر وہ باہر آئی ۔ بیڈ تک پہنچی کہ چکر سا آیا اور وہ بیڈ پر آری ترچھی گر گئی ۔۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ویلما نے دو دن اس سے کوئی بعد نہیں کی ۔ پھر وہ خود ہی نارمل ہو گئی ۔ جیسے کچھ ہوا نا ہو ۔ اسکی آنکھوں کا پھیکا پن بھی تھیک ہو چکا تھا۔

https://www.classicurdumaterial.com
Support@classicurdumaterial.com

صبح کا ٹائم تھا ۔ وہ یونی جانے کے لیے تیار کھڑی تھی ۔ گیٹ پر ہارن ہوا ۔ وہ ویلما کو بائے بول کر نکل گئی ۔

کچھ دیر بعد وہ اور ایڈن گاڑی سے اتر کر یونی کے اندر جا رہے تھے ۔ اسکی اپنی گاڑی میں کچھ مسئلہ تھا سو وہ ایڈن کے ساتھ ہی یونی جا رہی تھی ۔

یونی کے اندر آو تو وہاں زندگی سے بھرپور چہل پہل تھی ۔ کچھ سٹوڈنٹس اپنے اپن متعلقہ ڈیپارٹمٹ کی جانب بڑھ رہے تھے ۔ کچھ دوستوں کے ساتھ مل کر خوش گپیوں میں مصروف تھے ۔

سوائے ایک کے ۔

وہ بلڈنگ کی دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑا تھا ۔ بازوں سینے پر باندھ رکھے تھے ۔ اور تمام سٹوڈنٹس کو تقریبا گھور رہا تھا ۔ سرد مہری جو کہ اسکی آنکھوں کا خاصہ تھی ۔ بلیو جینز پر وائٹ ٹی شرٹ پہنے ۔ اسکے بازوں ورزشی تھے اور بائیں والے پر ٹیٹو بنا ہوا تھا ۔ وہ دراز قد مضبوط اور وجیہ صورت تھا ۔

کوئی بھی قریب آنے سے گریز کر رہا تھا ۔ وجہ یہ تھی کہ وہ الٹے دماغ کا تھا ۔ پچھلے سال وہ یونی میں ایڈمٹ ہوا تھا اور دو ہفتے میں ہی اسنے پانچ چھ لڑکوں کو اچھی خاصی ٹھوک دی تھی ۔ جب کوئی اس سے بات کرتا تو وہ یا تو جواب نا دیتا یا پھر سرد مہری سی بھری رہتی اسکے جواب میں ۔

بیلا دور سے ہی ایک نظر ڈینیم پر ڈال کر لائبریری کی طرف بڑھ گئی ۔

کچھ دیر بعد وہ ٹیبل پر کتابیں پھلائے ۔ ان میں سے نائٹس بنانے میں مصروف تھی ۔ سامنے بیٹھا ایڈن گاہے بگاہے اسکی طرف دیکھتا رہتا ۔ وہ نارمل لگ رہی تھی ۔ بلکہ حد سے زیادہ نارمل ۔

مجھے بھوک لگ رہی ہے ۔ میں کینٹین سے کچھ لے کر آیا "ایڈن کہہ کر اٹھا اور باہر نکل گیا ۔ "

بھوک "میکانکی انداز میں بیلا نے ہونٹوں پر زبان پھیری ۔ اسکا گلا یک دم خوشک ہوا ۔ پیاس " بڑھی مگر وہ پانی کی پیاس بلکل نہیں تھی ۔ اس سے کس چیز کی طلب ہو رہی تھی ۔ بے چین ہو کر اس نے آس پاس دیکھا پھر ایک دم سٹل ہو گئی ۔ نیلی آنکھیں سکڑ گئیں ۔ وہ ٹرانس کی سی کیفیت میں اٹھی اور باہر نکلی ۔ اسکے قدم خود بخود پرانی بلڈنگ کی طرف بڑھنے لگے ۔ انداز سے لگتا تھا وہ چل نہیں رہی بلکہ کوئی مجبور کر رہا ہے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پرانی بلڈنگ کے باہر آو تو ڈینیم درخت سے ٹیک لگا کر کھڑا تھا ۔

یک دم اسکے چہرے پر مسکراہٹ آئی ۔

سامنے سے میکانکی انداز میں چلتی بیلا آ رہی تھی یہاں تک کہ وہ اسکے سامنے آکر رکی ۔

پیاس لگی ہے ۔ "اسکی بے تاثر آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا ۔ "

کوئی جواب نا آیا تو اسنے ایک گلاس اسکی طرف بڑھایا جس میں گاڑھا مایا تھا ۔ سیاہ نما سرخ ۔

بیلا نے وہ گلاس فورا پی لیا ۔

ڈینیم نے بہت اشتیاق سے اسے دیکھا۔ کیا اسکا خون اتنا لذیز ہے جسے پینے کے لیے وہ بے چین ہو رہی تھی ۔ لزیز اور وہ بھی زہریلا ۔

مائی لو ۔ بس ٹھوڑا سا اور پھر مجھے وہ طاقت ملے گی جس سے میں اپنا انتقام لوں گا ۔ "ہونٹوں " پر ظالمانہ مسکراہٹ اور آنکھوں میں تپش لیے اسنے بیلا کے چہرے پر ہاتھ پھیرا ۔ وہ سپاٹ کھڑی تھی ۔ پھر اشارہ پاکر واپس مڑ گئی جیسے آئی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ڈینیم نے چاروں طرف دیکھا کوئی نہیں تھا ۔ پھر گہری سانس لیکر چٹکی بجائی تو ایک عجیب سی ہنسی گونجی ۔

باہر آو "سپاٹ لہجے میں حکم دیا تو درخت کے پیچھے سے ایک ویمپ نمودار ہوا ۔ "

وہ دبلا پتلا اور شوخ سا ویمپ تھا ۔

اگر تمھاری جگہ میں ہوتا تو پہلی فرصت میں اس لڑکی کا خون پی جاتا ۔ اور تم اسے اپنا خون پلا " رہے ہو ۔ "ڈینیم کے کہنے سے پہلے ہی زارک نے مشورہ دیا ۔ساتھ ہی منحوس سی ہنسی بھی ہنسا ۔

ڈینیم نے شعلہ بار نظروں سے اسے دیکھا ۔ اسے خون پینے کی بات پسند نا آئی تھی ۔ وہ اسکی لو تھی اور اسکا خون پینے کا حق صرف اسکا تھا ۔

اگلے لمحے زارک درخت سے لگا ہوا تھا ۔ اسکی ہنسی حلق میں ہی پھنس گئی ۔ ڈینیم کا ہاتھ اسکی گردن کے گرد جکڑا ہوا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اب میں بتاتا ہوں تم ہوتے تو کیا کرتے ۔ تم اس لڑکی سے اتنا دور رہو گے جتنا زمین سے " سورج دور ہے ۔ تم مجھے اسکے آس پاس بھی نظر آئے تو تمھاری کھال اڈھیڑ دوں گا ۔ "اپنی گرفت گردن پر مضبوط کرتے ہوئے وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا تھا ۔ زارک کے پسینے چھوٹ گئے ۔ اسنے اثبات میں سر ہلایا ۔ ڈینیم نے اسے چھوڑا اور نئی بلڈنگ کی طرف بڑھ گیا ۔

ڈینیم اس لڑکی کے خون کی خوشبو مجھے پاگل کر رہی ہے ۔ میں اسکا خون چکھ کر رہوں گا چاہے " جان سے ہی کیوں نا جانا پڑھے ۔ "زارک نے جیسے قسم کھائی پھر اپنی گردن سہلاتے ہوئے غائب ہو گیا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

آف ٹائم میں مین گیٹ پر آو تو ڈینیم وہیں کھڑا کسی کے انتظار میں لگتا تھا ۔ بیلا ایڈن کے ساتھ چلتی ہوئی آئی ایک نظر ڈینیم پر ڈالی اور آگے بڑھ گئی ۔

ڈینیم کو اس لمحے ایڈن سے جلن محسوس ہوئی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پھر سر جھٹک کر ہلکا سا مسکرایا جیسے شکاری شکار کو دیکھ کر مسکراتا ہے ۔

اس سے بہت فاصلے پر کچھ دوستوں کا گروپ کھڑا تھا ۔ چار لڑکے اور چار ہی لڑکیاں ۔ وہ آپس میں ایڈونچر کی بات

کر رہے تھے ۔ اور ایڈونچر آج رات جنگل میں گزارنا تھا۔ ہارنے والا گروپ کے لیے کوئی بھاری شرط بھی رکھی گئی تھی ۔

اتنت فاصلے سے بھی اسے ان لوگوں کی تمام باتیں صاف صاف سنائی دے رہی تھیں ۔

ڈینیم نے مزے سے ہونٹ کاٹا ۔ آج رات تو اسکی بھر پور دعوت ہونے والی تھی ۔ آج رات وہ سیراب ہو کر شکار کرے گا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

بیلا گھر پہنچی تو اسے بہت بھاری پن محسوس ہو رہا تھا ۔ یہ تب سے تھا جب ایڈن اور وہ لائبریری میں بیٹھے تھے ۔

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں لگتی ۔ ڈاکٹر کے چلتے ہیں ۔ "وہ آکر نڈھال سی صوفے پر گر گئی " تو ویلما پریشان سی آسکے پاس آئیں ۔

میں ٹھیک ہوں ۔ بس کچھ دیر سونا چاہتی ہوں ۔ "بے زار سے لہجے میں کہہ کر وہ کمرے میں " چلی گئی ۔

جبکہ ویلما کافی دیر تک دروازے کو دیکھتی رہیں ۔ بیلا کا موڈ آف رہنا ۔ ٹھکاوٹ ہونا ۔ طبیعت کا بوجھل رہنا ۔ یہ سب پچھلے چند دنوں سے چل رہا تھا ۔ انہیں اب یقین ہونے لگا تھا کہ کوئی مسئلہ ضرور ہے ۔ اس رات کچھ ہوا تھا جسے بیلا چھپا رہی تھی یا اسے یاد نہیں تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ بڑا سا میدان تھا ۔ جہاں بھاری تعداد میں سیاہ اور لال چگے پہنے افراد ایک طرف کو بھاگ رہے تھے ۔ انکے پیچھے سے آگ کے شعلے اور بڑے پتھر انکی طرف کوئی بہت تیزی سے پھینک رہا تھا ۔ جس کو شعلہ لگتا وہ راکھ ہو جاتا ۔ حملہ کرنے والے کے راستے میں حائل ہر چیز اڑ کر پیچھے چلی جاتی یہاں تک کہ جہاں اسکے قدم پڑھتے وہ زمین بھی اکھڑ جاتی ۔ جہاں نظر پڑھتی وہ جگہ جھلس جاتی ۔ ایک عجیب سا درد ناک شور اور چیخو پکار سارے ماحول میں چھایا ہوا تھا ۔ الغرض وہ پورے غیض و غصب میں ہر چیز تباہ کرنے میں مصروف تھا ----------

بیلا کی آنکھ جھٹکتے سے کھلی ۔ وہ پوری پسینے میں بھیگی ہوئی تھی ۔ اسنے ایک خوفناک خواب دیکھا تھا جہاں ہر طرف تباہی اور موت تھی ۔ کوئی قیامت تھی غالبا ۔

وہ بہت دیر سٹل حالت میں بیٹھ کر خود کو کمپوز کرتی رہی ۔ اسکا سانس بہت مشکل سے تھیک ہوا ۔ پھر فریش ہونے کے لیے اٹھ گئی ۔ مگر اس خواب نے لمبے عرصے تک اسکے پیچھے رہنا تھا

۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

رات ہو چکی تھی ۔ ایڈونچررز اپنے ایڈونچر پر نکل چکے تھے ۔ وہ تمام سارے راستے گاڑی میں لگے تیز میوزک کو انجوائے کرتے آگے بڑھ رہے تھے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے رون نے جنگل والی سڑک پر آکر گاڑی روکی ۔ سب ایک دم رک کر اسے دیکھنے لگا ۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گائز آگے خطرہ ہو سکتا ہے ۔ واپس چلتے ہیں۔ "رون نے اپنے وسوسے کا اظہار کیا ۔ "

پہلے تو سب اسے یک ٹک دیکھتے رہے پھر زور دار قہقہہ گونجا ۔ پھر وہ اسے ڈرپوک۔ بے وقوف ۔ بزدل کہہ کر چڑھانے لگے ۔ رون نے بھی چڑ کر گاڑی واپس سٹارٹ کرلی ۔

وہ دو گروپس میں تقسیم ہو گئے ۔ لڑکیاں ایک طرف اور لڑکے دوسری طرف اور صبح ہونے تک جو پہلے ڈر کر بھاگا اسکی ٹیم مخالف ٹیم کی ایک سال تک غلامی کرے گی ۔ مگر صبح دیکھنی کس نے تھی ۔

وہ دیکھو کتنا پیارا ریبٹ ہے ۔ "لڑکیاں ٹارچ جلا کر آگے بڑھ رہیں تھیں جب کینڈی خوشی " سے پھدکی ۔ اسے جانوروں کا بہت شوک تھا ۔ یہ وجہ تھے کہ اسکے گھر میں انسان کم جانور زیادہ پائے جاتے تھے ۔

اسکا بس چلتا تو وہ شیر پالتی اور اسے لے کر ہر جگہ جاتی ۔ واہ کیا دہشت ہوتی اسکی پھر ۔ خیال نے ہی اسے محظوظ کیا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

خرگوش جھاڑیوں میں غائب ہو گیا تو کینڈی نے جھک کر انہیں ہٹایا ۔ اگلے ہی لمحے وہ ڈر کر پیچھے ہٹی ۔ وہاں کوئی تھا جسکی گرین آنکھیں اسے گھور رہیں تھیں ۔ وہ تیزی سے پیچھے ہٹی مگر ناکام رہی ۔ ایک لمحہ اور اسکی گردن پر کسی کا پنجہ تھا ۔

گردن میں دو نوکیلے دانٹ جبھے ۔ جسم نے کچھ دیر بعد زور دار جھٹکے کھائے پھر ڈھرام سے زمین پر گڑ پڑا۔

بہت بد ذائقہ خون ہے تمھارا ۔ ایسا خون رکھنے سے بہتر تم مار ہی جاتی ۔ "ناگواری سے کہتا " ڈینیم مردہ پڑی کینڈی کو کھینچ کر جھاڑیوں میں لے گیا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

لڑکوں کی طرف آو تو وہ سب گپے لگانے میں مصروف تھے ۔ قہقہے لگانے میں مصروف اس بات سے بے خبر موت سر پر کھڑی ہے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

جاو رون لکڑیاں اکھٹی کر لاو "جیک نے حکم صادر کیا ۔ رون نے ٹال مٹول کی تو جیک نے اپنا " بھاری مکا گھمایا یعنی وہ نہیں جائے گا تو جیک کے ہاتھوں پٹے گا ۔ نا چاہتے ہوئے بھی وہ ٹارچ لیکر ایک طرف بھاگا ۔

رون ایک لکڑی اٹھانے کے لیے نیچے جھکا مگر واپس نا ہو سکا ۔ سامنے کینڈی کی لاش پڑی تھی ۔ بے جان ۔ بے رونق ۔

کیسے ہو پیارے رون ۔ "آواز پیچھے سے آئی تھی ۔ برف سے زیادہ سرد۔ آگ سے زیادہ دہکتی ۔ "

رون فورا پیچھے مڑا "ڈینیم ۔ "اسکے حلق سی گھٹی گھٹی سی آواز نکلی اور یہ اسکی آخری آواز تھی ۔

ڈینیم اسے بھی ہمیشہ کی نیند سلا چکا تھا ۔ رون کا خون اسے پسند آیا تھا ۔
ہونٹ پر لگا خوں زبان پھیر کر صاف کیا ۔ پھر جھکا اور دونوں لاشیں گھسیٹ کر ایک طرف لے جانے گا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کافی دیر گزر گئی تھی ۔ رون اور کینڈی واپس نہیں آئے تھے ۔ دونوں گروپس کے لوگ پریشان ہو کر تلاش میں نکلے ۔ یہاں تک کہ ایک دوسرے سے مل گئے

"کینڈی نہیں مل رہی ۔ "

" رون نہیں مل رہا "

دونوں طرف سے ایک ساتھ بولا گیا تھا ۔ اب پریشانی ڈبل ہو گئی ۔

ابھی وہ لوگ سوچ ہی رہے تھے کہ انہیں کیسے تلاش کریں زوئی نے زور دار چیخ ماری ۔
باقی سب نے اسکی نظروں کی سمت دیکھا تو گنگ رہ گئے ۔ درخت سے رون اور کینڈی کی لاشیں لٹکی ہوئی تھیں ۔

ی --یہ --یہ کس نے کیا ۔ "تھوک نگلتے ہوئے جیک نے کہا ۔ "

میں نے "وہ آواز کی سمت گھومے تو سامنے ڈینیم دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے سکون " سے کھڑا تھا جیسے کوئی فخر کا کام کیا ہو ۔ وہ خطرناک تھا مگر اتنا یہ نہیں پتا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پھر اگلے کچھ لمحے جنگل میں چیخوپکار کے تھے ۔ جیک کے علاوہ باقی دو لڑکوں کا وہ شکار کر چکا تھا
۔

رون اور کینڈی کے ساتھ وہ بھی اب مردہ لٹکے ہوئے تھے ۔

کچھ میرے لیے بھی چھوڑ دو "وہی شوخ آواز کھسیانی ہنسی کے ساتھ ۔ "

لڑکیاں تمھاری زارک "بنے مڑے وہ تیزی سے آگے بڑھا جس طرف جیک بھاگا تھا ۔ "
تینوں لڑکیاں ایک دوسرے سے لپٹی خوف کے مارے کانپ رہی تھیں ۔ زارک محظوظ سا ہوتا قدم قدم انکی طرف بڑھنے لگا ۔ اسکی پوری بتیسی باہر نکلی ہوئی تھی ۔ کاش وہ رون کی بات سن لیتے ورنہ پچھتانہ نا پڑتا اور ویسے بھی پچھتانے کے لیے کون سا زندہ رہنا تھا ۔

زارک نے تیسری لڑکی کا خون پی کر اپنا ہاتھ چاٹا ۔

واہ آج تو مزا آگیا۔ لزیز ۔ "وہ عورتوں کے خون کا دیوانہ تھا ۔ "
اپنے پیاس بجھا کر دوبارہ جنگل میں ہی غائب ہو گیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

اس لکڑی کے گھر کی کھڑکی میں ڈینیم کھڑا تھا ۔ اسکی نظریں اپر چاند کی طرف تھیں ۔ پیچھے کٹی پھٹی ادھری ہوئی لاشوں سے زرا ہٹ کے جیک بے ہوش پڑا ہوا تھا۔ اسکا منہ نوکیلی تار سے سیا ہوا تھا ۔ ڈینیم نے ابھی اسکا خون نہیں پیا تھا ۔

اسکے چہرے پر ظالمانہ مسکراہٹ تھی ۔ وہ اپنے انتقام سے بہت قریب تھا ۔

اچانک اسکے تاثرات بدلے ۔ کوئی ناپسندیدہ چیز نظر آئی تھی جیسے ۔
وہ فورا اسی کھڑکھی سے باہر پھلانگ گیا ۔
ہواوں نے دیکھا کہ وہ ہوا کی ہی تیزی سے ایک سمت بڑھ گیا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

درختوں کے درمیان وہ کالے رنگ کا چوغہ پہنے کھڑے تھا ۔ منہ ہوڈی سے دھکا ہوا تھا ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا کرنے آئے ہو یہاں "اسکی پشت سے ڈینیم نے پکارا ۔ ڈینیم کا لہجے میں واضح نفرت تھی ۔ "

وہ مطمائن انداز میں ڈینیم کی طرف مڑا ۔ پھر ہوڈی پیچھے گراتے ہوئے آگے آیا تو چہرا واضح ہوا ۔

دائیں آنکھ پر زخم کا نشان تھا جو کسی زمانے میں ڈینیم نے دیا تھا ۔ اسکے چہرے کے نکشو نگار تھا (john) کا سربراہ جادوگر جون (vamp velly) کھینچے کھینچے سے تھے ۔ وہ ویمپ ویلی

۔

تم نے ونڈر وچ کو دھونڈ لیا "جون نے ڈینیم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے افسوس سے کہا ۔ "

تمہے اس سے غرض نہیں ہونی چاہیے ۔ "ڈینیم کی آنکھیں دہک رہی تھی ۔ "

تم ایسا کر کے خود کو نقصان پہنچا لوگے ۔ اور اپنے ساتھ اسے بھی جسے تم محبت کرتے ہو ۔ "
بیچاری لڑکی ۔ چچ چچ "جون کے انداز میں بیلا کے لیے واضح فکر تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تمہے کیسے پتا یہ ۔ "محبت والی بات سن کر ڈینیم نے اچھنبے سے پوچھا ۔ "

میں جادوگر جون ہوں۔ مجھے سب پتا ہے۔ اب تک تم نے کس کس کا شکار کیا ہے سب پتا "
ہے ۔ "جون نے معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

اگر سب پتا ہے تو یہ بھی پتا ہوگا کہ تم تباہ ہونے والے ہو ۔ "دانت پیس کر کہتا ڈینیم ایک " قدم آگے بڑھا ۔ اسنے اپنی آنکھیں جون کے زخم پر گاڑھی ہوئیں تھی ۔ اسکا بس چلتا تو وہ جون کی دونوں آنکھیں نکال دیتا ۔

ہاں مجھے پتا ہے ۔ تباہی ضرور آئے گی مگر تمھاری ۔ تم ونڈر وچ کو جگا رہے ہو ۔ وہ جاگتے ہی " تمھاری تباہی بن جائے گی "جون نے الٹا اسے ہی دھمکایا ۔

یہ تو وقت ہی بتائے گا ۔ میرا انتظار کرنا "انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے ڈینیم دو قدم پیچھے ہٹا " پھر غائب ہو گیا ۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اسکے جانے کے ساتھ ہی جون کی مسکراہٹ بھی تھمی ۔ اب وہاں غصہ تھا۔
اگلے لمحے اس جگہ سیاہ دھواں تھا۔ دھواں چھٹ گیا تو وہ جگی بلکل خالی تھی ۔ آس پاس اونچے درخت تھے ۔۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

بیلا کلاس لیکر نکلی تھی جب کسی لڑکے نے اسکے راستے میں ٹانگ حائل کی ۔ وہ منہ کے بل زمین پر گڑی ۔ آس پاس کے سٹوڈنٹس ہنسے لگے تھے ۔

پھر اچانک خاموشی چھا گئی ۔ اسنے منہ اوپر اٹھایا تھا تو سامنے دو جوتے نظر آئے۔ مزید اوپر دیکھا تو ہاتھ اسکی پھیلائے ڈینیم کھڑا تھا ۔ سب اسکے آنے کی وجہ سے ہی خاموش ہوئے تھے ۔

بیلا نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دے دیا ۔

تم تھیک ہو ۔ "ڈینیم نے سنجیدگی بھری فکر سے اس سے پوچھا ۔ "

ہ--ہاں ۔ "وہ جھجھکتے ہوئے بولی ۔ "

ڈینیم کو اسکی اتنی فکر کیوں ہو رہی تھی ۔ وہ ابھی اور حیرت زدہ ہوتی جب ڈینیم نے آگے بڑھ کر ٹانگ حائل کرنے والے لڑکے کو گردن سے دبوچا ۔ اور دیوار کے ساتھ لگا کر اوپر کو اٹھایا تو لڑکا اسکے قد کے برابر آیا ۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی بیلا کو گرانے کی "ڈینیم دھاڑا تھا ۔ "

لڑکا حلق گھٹنے کے باعث بول نا پایا ۔ آس پاس کے سب آنکھیں پھاڑے دیکھ رہے تھے ۔ بیلا خود بھی گنگ تھی ۔ ڈینیم کو ہوا کیا تھا ایک دم سے ۔

ڈینیم چھوڑ دو اسے ۔ "بیلا یک دم بول پڑی کہ لڑکے کی حالت غیر ہو رہی تھی ۔ ڈینیم نے "
ایک جھٹکے سے اسے نیچے چھوڑا۔ لڑکا دونوں ہاتھوں سے گلا پکڑ کر کھانسے کی کوشش کرنے لگا ۔

تم اور تم سب بھی ۔ "وہاں کھڑے باقی لوگوں کی طرف انگلی اٹھا کر اشارہ کیا ۔ "

اگر کسی نے بیلا کو کسی بھی قسم کی چوٹ یا نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی "
نہیں ہوگا۔ "سخت لہجے میں سب کو دھمکاتا وہ راستے میں حائل ایک لڑکے کو دھکا مارتا ہوا وہاں
سے چلا گیا ۔ بیلا پیچھے حیرت کا مجسمہ بنے کھڑی رہ گئی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.facebook.com/

پرانی بلڈنگ کی طرف آو تو بیلا ڈینیم کی طرف بڑھ رہی تھی ۔ وہ پہلی بار اپنے ہوش میں اسکی
طرف بڑھ رہی تھی ۔ پچھلی تمام بار وہ ڈینیم کے زیر اثر تھی ۔

تم نے ایسا کیوں کیا ۔ "اسکے پاس جاتے ہی بیلا نے وجہ طلب کی ۔ "

مجھے برا لگا تھا اس لیے "ڈینیم نے کاندھے اچکائے ۔ "

مگر کیوں ۔ "بیلا کی حیرت مزید بڑھی ۔ "

کیوں کہ جس سے محبت کی جائے اسے کوئی پریشان کرے تو غصہ آتا ہی ہے ۔ "ڈینیم نے "
بیلا پر انکشاف کیا تھا۔ بیلا کی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھیں۔
اور اسکی پھیلتی آنکھوں میں ڈینیم نے خود کو ڈوبتے محسوس کیا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

کک ۔کیا مطلب تمھارا "بیلا کے لیے یہ انکشاف عجیب تھا۔ کوئی اور ہوتا تو عام بات تھی ۔ مگر "
ڈینیم جیسا سرد مہر انسان ۔ کیسے ۔
مگر محبت تو پھر محبت ہے ۔ کسی کو بھی ہو سکتی ہے کسی سے بھی ۔ پھر چاہے دونوں میں
سے ایک ویمپ ہی کیوں نا ہو ۔

مائی لو ۔ میں نے پہلی نظر تمہے دیکھ کر اپنی ڈھڑکن تمھارے نام کی تھی ۔ "ڈینیم نے اسکے "
کندھوں پر اپنے مظبوط ہاتھ نرمی سے رکھے ۔ ساتھ ہی مسکرایا تھا ۔ بیلا نے دیکھا مسکراہٹ کے

ساتھ اسکے چہرے پر ڈمپل پڑا تھا اور بیلا نے آج تک کسی کی مسکراہٹ اتنی جان لیوا نہیں دیکھی تھی ۔ بیلا کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی تھی۔

مگر کیسے "اپنے دل کو سنبھالتے ہوئے بیلا گویا ہوئی "

دو سال پہلے تمہے ائیر پورٹ پر دیکھا تھا ۔ تب پہلی بار دل ڈھڑکتا ہوا محسوس ہوا تھا ۔ " ڈینیم " کے الفاظ میں چاہت تھی ۔ وہ سچ تھا ۔ دل تب ہی پہلی بار ڈھڑکا تھا

تمھارے لیے ہی یہاں آیا ہو ۔ "اسنے مزید بتایا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/

"تم نے اب تک بتایا کیوں نہیں ۔ "

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں چاہتا تھا تم خود چل کر میرے پاس آو ۔ اور دیکھو آج ایسا ہی ہوا ہے ۔ "وہ پھر مسکرایا " اور بیلا نے نظریں جھکا لیں ۔

یو کین ٹیک یور ٹائم ۔ تمھارا جو بھی جواب ہوگا مجھے منظور ہوگا۔ مگر یاد رکھنا تمہے مجھ سے زیادہ " کبھی کوئی نہیں چاہے گا۔ "ڈینیم مکمل یقین سے بولا ۔

بیلا نے سوکھے ہونٹوں پر زبان پھیر کر انہیں تر کیا ۔

تبھی ڈینیم نے انگوٹھے کی پور اسکے ہونٹ پر پھیری ۔

بیلا سرخ ہوئی ۔ وہ اپنی ہر ادا سے ڈینیم کو گھائل کر رہی تھی ۔ مگر اسے خود پر قابو رکھنا تھا ۔ اسے بیلا کی ضرورت تھی اپنے انتقام کے لیے ----

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

کھڑکی سے اندر جھانکو تو وہ لڑکا صوفے پر دھڑا موبائل سے لگا ہوا تھا۔ رات کا ٹائم تھا ۔ وہ بار بار اپنے گلے پر بھی ہاتھ پھیرتا جہاں انگلیوں کے نشان تھے۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچانک دروازے پر ناک ہوا ۔ وہ اٹھا اور دروازہ کھولا

سامنے ہوڈی سر پر ڈالے ڈینیم کھڑا تھا۔

اس سے پہلے وہ کچھ پوچھتا ڈینیم اسکے اوپر حملہ کر چکا تھا ۔ اپنے اندر کے خون کو ختم ہونے سے پہلے اسنے اپنی گردن میں نوکیلے دانت کھبتے ہوئے محسوس کیے تھے ۔

وہ اب مردہ زمین پر پڑا تھا۔

تم نے کیسے سوچا تم میری بیلا کو تکلیف دو اور میں تمھے چھوڑ دوں گا "اسکا لہجا بلا کا خطرناک " تھا۔

صرف میرا حق ہے اس پر ۔ تکلیف پہنچانے کا بھی ۔ "پھر پنجے سے اسکا سینہ چیڑ دیا ۔ اندر " سے دل نکالا ۔ جاتے وقت لڑکے کی لاش کو ٹھوکر ماری اور نکل گیا ۔

باہر اندھیرے نے دیکھا وہ ہوڈی سر پر ڈالتا دل چباتا ہوا دیوار پھلانگ کر غائب ہو گیا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

وہ ایک ہال نما کمرا تھا جسکی چھت بہت اونچی تھی ۔ دیواروں پر دو اطراف لمبی کھڑکھیاں تھیں جن سے مدھم سی روشنی چھن کر آتی تھی ۔

پورے ہال میں آمنے سامنے دو قطاروں میں سیاہ اور لال چغے پہنے وہ سب جادوگر آپس میں چے مگوئیاں کرنے میں مصروف تھے ۔

اچانک دروازہ کھلا اور سب توجہ سے کھڑے ہو گئے

جون اپنے مخصوص سیاہ لباس میں تیزی سے چلتا ہوا آیا اور آخر میں بنے ایک چبوترے پر چڑھ گیا ۔ اسکے اعصاب خطرے کا سگنل دے رہے تھے ۔ ہاتھوں کی تمام انگلیوں میں انگوٹھیاں موجود تھیں ۔ ہر انگوٹھی کا الگ جادو تھا ۔

ونڈر وچ ۔یعنی تباہی ۔ "وہ بلند آواز بولا ۔ "

ہال میں پھر سے سرگوشیاں شروع ہو گئیں ۔

میج) جادوگر (جون کیا اس تباہی کو روکا نہیں جا سکتا ۔ "تیسری نمبر پر کھڑی ڈیوا جو لال چغے میں " ملبوس تھی آگے بڑھ کر سوال گو ہوئی ۔

ایک صورت میں اگر ونڈر وچ کو جاگنے سے پہلے ہی مار دیا جائے ۔ مگر "جون ایک پل کو " خاموش ہوا ۔

مگر ڈئیم اسکی حفاظت کر رہا ہے "بات ڈیوا نے مکمل کی تھی ۔ "

Classic Urdu Material
کلاسک اردو میٹیریل
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جون کا سر اثبات میں ہلا

میج جون آپ اپنی خطرناک فوج کے سپاہی بیجھیں اس لڑکی کو مارنے کے لیے "ڈیوا نے مشورہ " دیا ۔

جون نے دائیں ہاتھ کی تیسری انگلی سے ہال کے وسط میں اشارہ کیا ۔ اگلے لمحے وہاں چھ لوگ کھڑے تھے ۔ ان کے قد وہاں موجود سب جادوگروں سے اونچے تھے ۔ وہ سر سے لیکر پاوں تک کالے لباس میں تھے اور جسم کا کوئی حصہ نظر نا آتا تھا ۔ وہ جون کی تخلیق کی گئی شیطانی فوج کے سپاہی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

جاو اور اس لڑکی کا دل نکال کر میرے پاس لاو "گھمبیر آواز میں حکم صادر ہوا تو وہ جیسے آئے " تھے ویسے ہی غائب ہو گئے ۔

https://www.facebook.com/Classicurdumaterial

"میج جون اگر آپ کے شیطانی سپاہی اسے ختم نا کر سک۔۔۔۔ "

آاااااہ "جون کی انگلی کی ایک انگوٹھی سے روشنی نکلی اور ڈیوا اڑ کر پیچھے دیوار کے ساتھ جا لگی ۔" منہ سے زوردور چیخ بھی نکلی ۔

اپنی کالی زبان منہ میں رکھا کرو "وہ چبوترے سے اتر کر اسکے قریب آیا اور دانت پیستے ہوئے بولا "
۔

مم ---- میں تو یہ کہہ رہی تھی کہ ڈینیم کوئی عام ویمپ نہیں ہے ۔وہ --- "ڈیوا نے تھوک "
نگلتے ہوئے اپنا مدعا سامنے رکھا ۔

وہ عام ہے یا خاص ہے ۔ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑھتا۔ ہم جادوگروں نے ویمپائرز کو "
بنایا ہے اور اگر وہ بغاوت کرتے ہیں تو انکا انجام بھیانک ہوگا ۔ "حتمی اور پختہ لہجے میں کہتا ہوا
وہ بڑے بڑے ڈگ اٹھاتا اس بڑے کمرے سے باہر نکل گیا ۔
ڈیوا کھڑی ہوئی اور ہال میں موجود سب جادوگروں کو ایک نظر دیکھا ۔

اگر ہم ناکام ہوتے ہیں تو ہمیں مستقبل کے لیے لائیہ عمل تیار کرنا ہوگا ۔ آپ سب لوگ خود "
کو ایک بڑی جنگ کے لیے تیار کر لیں ۔ وہ جنگ جو میں دیکھتی ہوں آنے والے دور میں ۔
میجیز اور ویمائرز کے درمیان "وہ بلند آواز کسی لیڈر کی طرح ان سب سے مخاطب تھی ۔ جادوگر
اسکی بات سے متفق نظر آتے تھے ۔

اور ویمپ ڈینیم کو کسی صورت بھی عام نا سمجھا جائے ۔ وہ ایک عام ویمپ سے ہزار گناہ زیادہ " طاقتور ہے ۔ اس سے مقابلہ کرنے کے لیے ہمیں مزید طاقتور ہونا ہوگا ۔ "وہ انہیں مزید اطلاع کر رہی تھی ۔۔ لہجا سراسر تنبیہ تھا ۔

کھڑکیوں سے چھن کر آتی روشنی واضح دیکھ سکتی تھی ایک بڑی جنگ کی تیاری اس ہال نما کمرے میں شروع ہو چکی تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/

ایڈن کے گھر کی چھت پر آو تو کرسی پر بیلا بیٹھی تھی ۔ ہاتھ میں کافی کا کپ تھا جسے وہ گھور رہی تھی ۔ وہ وائٹ ٹراوذر کے اوپر براون ٹی شرٹ پہنے ۔ رف سا جوڑا بنائے ہوئے تھی ۔

جبکہ ایڈن سامنے ریلنگ کے ساتھ کھڑا ایک ٹک اسے دیکھ رہا تھا ۔

یہ سب تمہیں ڈینیم نے کہا اور تم نے یقین کر لیا ۔ "وہ بے یقینی سے پوچھنے لگا ۔ "

نہیں ابھی یقین نہیں کیا مگر مجھے لگتا ہے جو کچھ اسنے کہا وہ سچ تھا ۔ "بیلا نے کپ سے "
نظریں ہٹائیں اور ایڈن کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔ ایک عجیب سا اطمینان تھا اسکے لہجے میں ۔

جس شخص کو میں دور سے ہی ناپسیدگی سے دیکھ کر گزر جاتی تھی۔ جس کے سامنے سے آنے "
پر میں اپنا راستہ موڑ لیتی تھی ۔ کل میں خود چل کر اسکے پاس گئی تھی ۔ کل میں نے خود اپنا
راستہ اسکی طرف موڑا تھا ۔ "بیلا نے کپ ٹیبل پر رکھا اور اسکے منہ پر انگلی پھیرتی کافی کے مائع
پر نظریں جماتی خواب کی سی کیفیت میں بول رہی تھی ۔

جب اسنے مجھ سے کہا وہ مجھ سے محبت کرتا ہے تو مجھے حیرت ہوئی مگر حیرت سے زیادہ تحفظ کا "
احساس ہوا ۔ "وہ بول رہی تھی اور ایڈن بغور اسے سن رہا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکی آنکھوں کی چمک ۔ لہجے کی پختگی اور ہونٹوں کی مسکراہٹ کسی سحر میں جکڑ رہی تھی ۔ "
میں نے خود کو بے بس محسوس کیا تھا اسکے چہرے سے نظریں ہٹاتے ہوئے بھی اور آنکھوں
میں آنکھیں ملاتے ہوئے بھی ۔ "اب کی بار وہ چہرا اٹھا کر ایڈن سے مخاطب ہوئی تھی اور ایڈن
نے دیکھا تھا ڈینیم کا زکر اسکی آنکھوں میں وہ مخصوص چمک اور چہرے پر رونک لا رہا تھا جو اسکے
سابقہ بوائے فرینڈ لیوس سے جھگڑے کے بعد کہیں کھو گئی تھی ۔

ویل ۔یہ تمھاری زندگی ہے بیلا ۔ تم اپنے لیے بہتر فیصلہ کر سکتی ہو ۔ ایک دوست ہونے کے " ناتے میں تمھارے ہر فیصلے میں تمھارے ساتھ ہونگا مگر میں چاہتا ہوں تم جلد بازی میں کوئی نقصان نا اٹھاو کہیں دوبارہ نا پچھتاو ۔ "ایڈن نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا اور آخر میں دوستی کا بھرم قائم کیا ۔ بیلا دوبارہ کا لفظ سن نہیں پائی ۔ کیونکہ تبھی ایڈن کا موبائل بجا تھا ۔ وہ خوش تھا کہ بیلا لیوس کو بھول کر موو آن کر رہی ہے مگر ڈینیم کا یہ اچانک انکشاف اسے فکر میں ڈال رہا تھا ۔ وہ اس بات سے بھی انجان تھا کہ ڈینیم اس رات جب وہ سارا دن گھر سے باہر رہی تھی بیلا کی یاد کی کتاب سے لیوس نام کا کاغز پھاڑ چکا تھا ۔ وہ اب کسی لیوس نامی شخص کو نہیں جانتی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

شکریہ ایڈن "وہ کھل کر مسکرائی ۔"

ایڈن موبائل کان سے لگاتا نیچے کی طرف بڑھ گیا ۔

بیلا نے چاروں طرف دیکھا ۔ سب کچھ خوشگوار سا لگ رہا تھا ۔ ہوا میں سکون تھا ۔ ایک عجیب سا اطمینان تھا دل میں مگر۔۔۔۔۔۔۔۔

اگلے ہی پل وہ کپ ہاتھ سے پھینکتی ہوئی تیزی سے کھڑی ہوئی ۔ اسکے چہرے پر اب سکون نہیں بلکہ خوف رقص کر رہا تھا ۔ زمین پر دیکھو تو ٹوٹی ہوئی کرچیوں کے ساتھ سیاہی مائل سرخ مائع بکھر رہا تھا ۔ بیلا آنکھیں پھاڑے وہ منظر دیکھ رہی تھی ۔

وہ خون تھا ۔ یقینا وہ خون تھا ۔

قدموں کی آواز اوپر کی طرف آرہی تھی ۔ بیلا نے اس طرف دیکھا پھر دوبارہ واپس زمین کو دیکھا تو چونک گئی ۔ زمین صاف تھی۔ ایک بھی قطرے سے پاک جبکہ کپ کافی سمیت ٹیبل پر رکھا تھا ۔

ایڈن اوپر آیا اور بیلا کا اترا ہوا رنگ دیکھ کر پریشان ہو گیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا ہوا بیلا ۔ "وہ فکر مند ہو گیا ۔"

مجھے لگا میں نے وہاں پر چوہا دیکھا ہے "خشک ہوتے ہونٹ پر زبان پھیری اور ڈھرکنوں کو" نارمل کرتے ہوئے بہانہ گڑھا ۔

ہاہا ہاہا "ایڈن کا زور دار قہقہہ بلند ہوا ۔۔"

تم نے مجھے ڈرا ہی دیا ۔ اتنا مت ڈرا کرو ۔ پتا ہے یہ چوہا تم سے زیدہ ڈرتا ہے اور "

--------- "ایڈن اسے نا جانے کیا کیا بتا رہا تھا مگر اسکا دیھان زمین پر تھا سرخ دہکتی ہوئی زمین پر ----

سیاہ سرخ لباس میں ملبوس آگ کے شعلوں سے بھسم ہوتے وجودوں پر ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ اپنے گھر میں اکیلا رہتا تھا ۔ اس روز وہ بیلا سے جھگڑ کر گھر آیا تو خوب شراب پی لی تھی ۔ وہ بے سدھ صوفے پر پڑا تھا ۔ وہ تھیک تھا یا غلط تھا دماغ اس ہی کشمکش میں پڑا ہوا تھا ۔ کبھی دماغ کہتا بیلا نے اسے دھوکہ دیا ہے ۔ کبھی دل کہتا بیلا ایسی نہیں ہو سکتی ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ابھی اس جنگ میں تھا جب باہر لان سے کچھ کھٹ پٹ کی آوازیں آئیں۔ وہ با مشکل اٹھا اور ڈولتے وجود کے ساتھ باہر نکلا ۔ چھوٹے لان کے دوسری طرف لکڑی کی کرسی پر ہوڈی ڈالے ٹانگ پر ٹانگ جمائے کوئی بہت سکون سے بیٹھا ہوا تھا ۔

تم اندر کیسے آئے "اس کے الفاظ لڑکھڑاتے ہوئے نکلے مگر اگلے ہی پل کوئی ہوا سی چلی اور "
اس نے خود کو درخت کے ساتھ الٹا لٹکا ہوا دیکھا ۔ دنیا 360 کے زاویے سے گھوم چکی تھی۔
اسکا سارا نشا ایک دم سے اتر گیا تھا ۔ ہوڈی والا شخص اسی اطمینان سے کرسی پر بیٹھا تھا ۔

کون ہو تم کیا چاہتے ہو "آواز با مشکل حلق سے نکلی تھی ۔ کوئی غیبی طاقت اسکا گلا جکڑے "
ہوئے تھی ۔
وہ کافی دیر تک ایسے الٹا لکٹا ہی چیخو پکار کرتا رہا مگر ہوڈی والا شخص اسکی آہو زار سے محظوظ ہوتا
معلوم ہوتا تھا ۔ اچانک اسکے منہ سے چیخ بلند ہوئی ۔ دائیں بازوں یا کہیں وہ ہاتھ جو اسنے بیلا پر
اٹھایا تھا سے ٹراخ ٹراخ کی آوازیں آئیں ۔ بازوں کی تمام ہڈیاں توٹ چکی تھیں ۔
دوسری مرتبہ چیخ بلند نہیں ہوئی کیونکہ ہونٹ آپس میں بہت زور سے پیوست ہو چکے تھے ۔
آنکھوں سے شدید تکلیف سے آنسو رواں تھے ۔

ٹراخ ۔ ۔ ۔ ٹراخ ۔ ۔ ۔ ٹراخ ۔ ۔ ۔

ایسی بہت سی آواز گونجی اور ہر بار جسم کی کوئی نا کوئی ہڈی توٹ رہی تھی ۔ وہ بندھ منہ کے
ساتھ بن جل کی مچھلی کی طرح بری برح ٹرپ رہا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

ہوڈی والا شخص اٹھا اور چل کر پاس آیا پھر اسکا منہ اٹھا کر اوپر کیا ۔

یہ میری بیلا کو ٹھپر مارنے کے لیے ۔ "اسکی آواز نفرت آمیز تھی ۔ درخت سے لٹکا وہ جان توڑ " تکلیف سے کڑھاتا ، پھٹتی آنکھوں سے خود کو تکلیف دیتے وجود کو دیکھ رہا تھا مگر وہ اس کی شکل نا دیکھ سکا تھا۔

میری بیلا کے کرادر پر الزام لگانے کے لیے ۔ "چہرے واضح نہیں تھا مگر وہ ضرور دانت پیس " کر بولا تھا

اسنے ایسے ہی پکڑے پکڑے ایک ہاتھ سے اسکے چہرے کو جھٹکا دیا ۔

مزید ایک ٹراخ اور کام تمام ۔ اس بار اسکی گردن توٹ چکی تھیں ۔

او ہاں تم نے اچھا کیا خود ہی اسے چھوڑ دیا ۔ تم اسکے قابل تھے بھی نہیں ۔ بیلا کسی عام " انسان کے لیے بنی ہی نہیں "ہاتھ جھاڑتے ہوئے جیسے اس کا شکریہ کیا پھر وہاں سے نکل گیا

۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

درخت کی شاخوں نے خود سے لٹکی ہوئی لیوس کی لاش دیکھی جس پر بیرونی ایک کھروچ تک نا تھی مگر اندرونی طور پر اسکی ایک بھی ہڈی سلامت نا تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ویلما کچھ دنوں کے لیے آفس کے کام کی وجہ سے دوسرے شہر چلیں گئی تھیں۔ بیلا ایڈن کے گھر چلی گئی تھی ۔ ایڈن کی ماما اور بہن سوشل ورکرز تھیں ۔ وہ بھی اپنے کاموں پر نکل گئیں تھیں۔

اور پھر جب سب کچھ صحیح لگ رہا تھا ۔ اسنے ایڈن کو ڈینیم کے بارے میں بتایا تھا تب اچانک سے وہ خون والا معاملہ پیش آیا تھا ۔

وہ وہم تھا ۔ یقینا وہم تھا مگر وہ خواب ۔ اور اسے ایسے خونی وہم کیوں آئیں گے ۔ اس نے تو پچھلے کسی بھی دن نا کسی کی موت دیکھی تھی اور نا ہی کوئی ایسی مووی جسکا کوئی منظر دماغ میں اٹک گیا ہو ۔

بیلا نے دماغ پر زور ڈالا مگر کوئی ایسی بات یاد نہیں آئی جو اسکے خواب کے ہو بہو ہو ۔

وہ اپنی سوچوں میں ہی غرق تھی جب اچانک اسکا فون بج پڑا ۔ ڈینیم کا فون تھا ۔

کیا وہ اسے بتائے ۔ وہ فون کو دیکھتے ہوئے ہونٹ کاٹتے ہوئے سوچنے لگی ۔

پھر فون اٹھا لیا ۔

ہیلو ۔ "وہ اپنا الجھا ہوا لہجا چھپا نا پائی ۔ "

کہاں ہو تم "دوسری طرف سے سنجیدگی سے پوچھا گیا ۔ "

گھر ہوں میں۔ کیوں کیا ہو گیا ۔ "بیلا کو ڈینیم کا لہجا ٹھیک نہیں لگا تھا ۔ کچھ بات ضرور تھی ۔ "

اپنے کمرے میں جاو اور کمرہ لاک کر لو ۔ "دوسری طرف سے حکم صادر ہوا "

"مگر کیو۔۔۔۔ "

ڈو اٹ فاسٹ اور چاہے قیامت آجائے تم دروازہ نہیں کھولو گی میرے کہنے سے پہلے ۔ "ڈینیم " چلایا اور بیلا کے ہاتھ سے فون چھوٹتے چھوٹتے بچا۔

Classic Urdu Material
کلاسک اردو میٹیریل
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وہ تیزی سے بھاگتی کمرے میں گئی اور دروازہ لاک کیا ۔ کیا معاملہ تھا۔ وہ اپنے معاملے میں الجھی تھی ۔ اور اب یہ ایک نیا معاملہ کھڑا ہو گیا تھا ۔

"اس تک جانے سے پہلے تمہیں مجھے ختم کرنا ہوگا۔ "ڈینیم کی انگار آواز بلکل اسکے دروازے کے باہر سے آئی تھی ۔ بیلا دروازے سے لگی ایک دم چونک گئی ۔ وہ اتنی جلدی اسکے گھر میں کیسے آ سکتا تھا ۔ جبکہ گھر کا اندرونی گیٹ بھی بند تھا۔

"میں کہتا ہوں پیچھے ہٹ جاو ۔ ورنہ انجام برا ہوگا۔ "سیاہ چغا پہنے وہ جون کی شیطانی فوج کا سپاہی تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"میں ایک انچ نہیں ہٹنے والا ۔ جاو اور اپنے مالک سے کہو وہ خود آئے ۔ میرا معیار اتنا نہیں گرا کہ اسکی بے کار فوج سے لڑوں ۔ "دونوں بازوں سینے پر باندھے وہ اپنی جگہ قدم جمائے طنزیہ لہجے میں بولا ۔ اندر کھڑی بیلا مسلسل حیرت کے سمندر میں غوطے کھا رہی تھی ۔

وہ چھ شیطان تھے اور اب کی بار کوئی کچھ نا بولا بلکہ سب ڈینیم پر حملہ آور ہوئے تھے۔ اپنے بچاو کے لیے ڈینیم نے دونوں ہاتھ آگے کیے تھے ۔

وہ سارے شیطان نا جانے کہاں سے چھوٹے چھوٹے تیز دھار آلے مسلسل ڈینیم کی طرف پھینک رہے تھے ۔ آلے آکر اسکے بازووں اور پیٹ میں پیوست ہو رہے تھے۔

کچھ دیر تک یہ کھیل جاری رہا ۔ پھر ڈینیم نے بازوں جھٹکے تو سارے آلے نکل کر زمین پر گرے ۔ وہ ہلکا سا سسکا۔

بیلا نے واضح اسکی سسک سنی تھی ۔ اسکا دل کانپنے لگ گیا۔

لبس اتنا ہی زور ہے تم میں۔ "وہ شیطانوں کو اکساتے ہوئے بولا ۔ "

وہ اب اس پر مختلف قسم کے ہتھیار آزما رہے تھے ۔ مگر وہ جوں کا توں دروازے کے آگے کھڑا تھا ۔ وہ عام ویمپ نہیں تھا جو شیطانوں کے چھوٹے چھوٹے حملوں سے ہار جائے ۔

پل جھپکتے ہی وہ اپنی جگہ سے غائب ہو گیا ۔ ایک دم سے خاموشی چھا گئی ۔ تمام شیطان بھی غائب تھے ۔

اندر کھڑی بیلا کے وجود پر کپکپی طاری ہو رہی تھی ۔ کچھ دیر پہلے شور تھا اور اچانک خاموشی چھا گئی ۔ موت کی سی خاموشی

اسنے لاک کھولنے کے لیے ہینڈل گھمایا تو ڈینیم کی بات یاد آ گئی ۔

جب تک وہ نا کہے اسے ہر صورت دروازہ نہیں کھولنا ۔

وہ ایسے ہی دروازے سے لگی زمین پر بیٹھتی چلی گئی ۔ دماغ مسلسل سوچوں کے چکروں میں تھا

۔

کمرے کی دیواروں نے دیکھا کہ بیلا کے ہونٹوں پر یک دم عجیب سی مسکراہٹ آئی تھی ۔ وہ کھڑی ہوئی اور کسی روبوٹ کر طرح چلتی دیوار کے آگے جا کر کھڑی ہو گئی ۔اسکی آنکھیں کسی شیطانی طاقت کا اثر لیے ہوئے تھیں ۔گردن زرا سی ٹیڑھی ہوئی اور بیلا نے سر دیوار میں مارنا شروع کر دیا ۔ خون کی دھاریں نکل رہی تھیں مگر اسے تکلیف محسوس نا ہوتی تھی ۔ وہ فقط شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ سر مارتی جا رہی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

جنگل میں بنے لکڑی کے گھر کی طرف آو تو اسکے اوپر والے کمرے کی کھڑکی میں ڈینیم کھڑا تھا ۔ اسکے کپڑوں پر مٹی لگی تھی ۔ بال بکھرے ہوئے تھے ۔ چہرے اور ہاتھوں پر جابجا کھروچوں اور چوٹوں کے نشان تھے ۔ وہ تمام شیطانوں کو جنگل لے آیا تھا ۔ وہ چھ تھے اور ڈینیم اکیلا مگر اسکی طاقت اتنی تھی کہ ان جیسے درجن سے نمٹ سکتا تھا ۔ وہ عام ویمپ نہیں تھا ۔

اس کے ہاتھ میں گہرے سرخ رنگ کی گول آنکھ تھی جسے وہ گیند کی طرح اچھال رہا تھا۔

اس نے کھڑے کھڑے اپنے چہرے کے ایک زخم کو چھوا۔ ہاتھ پر کچھ مائع سا لگا گیا ۔ وہ ہلکے سبز رنگ کا مائع تھا ۔ ڈینیم ہلکا سا مسکرادیا ۔

اوہ ڈیوا ۔ تمھارا زہر مجھ پر کام نہیں کیا ۔ اس نے مجھے مارا نہیں بلکہ مجھے مزید طاقتور ہونے کی " راہ دکھا دی ۔ اس زہر کے توڑ نے مجھے ونڈر وچ سے آگاہ کیا ۔ میں تمھارے احسان کا ضرور بدلہ چکاوں گا۔ میں قسم کھاتا ہوں تمھاری زہر آلود بوسیدہ لاش کے گرد تمھاری یاد میں کینڈلز ضرور جلاوں گا۔ "تلخ مسکراہٹ اسکے لبوں پر احاطہ کیے ہوئے تھی ۔ اسکی آنکھوں میں انگارے تھے ۔ ڈینیم نے سگریٹ ہاتھ میں پکڑی سگریٹ کا لمبا کش لگایا پھر منہ کھول کر اسکا دھواں آزاد کیا ۔ سگریٹ کے دھواں ہوا میں پھیلتا مختلف اشکام بناتا ماضی کے کچھ دھندلے بنانے لگا جو ڈینیم کی یاد میں آج بھی ویسے تھے جیسے ابھی وقوع ہوئے ہوں ۔

" قاتل ")

" قاتل "

" غدار ہے یہ "

" اسے ختم کر دیا جائے "

"اسے سزا دی جائے ۔ "

بہت سی احتجاجی اور ملامتی آوازیں ۔

(اور ان کے درمیان زنجیروں سے بندھا سرخ وہشت ناک آنکھوں والا ڈینیم

واہ واہ کیا نظارے ہیں۔ "زارک کی شوخ آواز کانوں میں پڑی تو وہ ہوش میں آیا ۔ سگریٹ کا " دھواں مکمل طور پر ہوا میں اڑ گیا ۔

ڈینیم نے فقط ایک نا پسدیدہ نگاہ اس پر ڈالی اور واپس مڑ گیا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ارے واہ کتنے پیارے لگ رہے ہیں سب "وہ چھلانگ مار کر کمرے کے آخری سرے پر پہنچ " گیا ۔

ارے کچھ کہنا ہے تم نے۔ کہہ نہیں پا رہے ۔ ارے تمھاری ذبان تو باہر پڑی ہے۔ "دونوں " ہاتھ کھول کر کانوں تک لے کر گیا اور زبان نکال کر منہ چڑھایا ۔

کیا کچھ دیکھائی نہیں دے رہا ۔ یہ پاس ہی تو رکھیں ہیں تمھاری آنکھیں۔ میں ٹو بنٹے کھیلوں گا "
) ان سے ۔ "زارک نے جھک کے تین گہری سرخ آنکھیں اٹھائیں اور دونوں ہاتھوں سے جگل
(ایک قسم کا ہاتھوں میں تین بال گھمانے کا تماشہ جس میں ایک بال ہوا میں ضرور رہتا ہے
کرنے لگا ۔

وہ چھ شیطان اس دیوار کے ساتھ پڑے تھے ۔ انکی زبانیں کٹی ہوئی زمین پر پڑی تھیں۔ آنکھیں
بھی زمین پر ہی لڑکھی ہوئیں تھیں ۔پیٹ پھاڑ کر آنٹریاں کھینچ کر نکالی گئیں تھیں اور ان کے
زریعے ہی بازوں اور پاوں مضبوطی سے بندھے ہوئے تھے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

وہ سب اندھے اور گونگے بنے "غوں ، غوں "کی گھٹی آوازیں نکال رہے تھے ۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم کتنے ظالم ہو ویسے ۔ "زارک نے آنکھیں ایک طرف پھینکی اور ڈینیم کی پشت پر جاکر کھڑا ہو "
گیا ۔

میرا دماغ خراب مت کرو ۔ میں اس وقت شدید غصے میں ہوں کہیں یہ نا ہو یہاں ساتویں تم "
پڑے ہو اور میں تمھاری آنکھوں کے ساتھ بنٹے کھیلوں "وہ مڑا اور درشتی سے بولا ۔ زارک کا

منحوس شوخ لہجا اسے کوفت میں ڈال رہا تھا۔ وہ ایک بار پھر سگریٹ کا دھواں ہوا میں چھوڑنے لگا ۔

ارے بھئی بھئی بھئی ۔کول ڈاون ۔ میرے پاس تمھارے غصے کا توڑ ہے ۔ تم بھوکے ہو ۔ " میں تو خبر لیکر آیا تھا کہ شکار آ رہا ہے ۔ "زارک نے جلدی سے سنبھلتے ہوئے کہا ۔

وہ صحیح تھا کچھ حد تک۔ ڈینیم کے غصے کی ایک وجہ بھوک بھی تھی ۔ اسے اپنے زخم تھیک کرنے کے لیے خون کی ضرورت تھی ۔ اسے خون کی طلب بھی محسوس ہو رہی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

تو کھڑے کیوں ہو ۔ چلو شکار کرتے ہیں۔ "ڈینیم نے آنکھ مار کر کہا تو دونوں ہوا کی تیزی سے " باہر نکل گئے ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لکڑیوں کی دیواروں نے دیکھا انکے پیچھے اندھے بہرے شیطان تکلیف سے کراہتے ہوئے ادھر ادھر ڈولتے جا رہے تھے ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ نیا شادی شدہ جوڑا پہلی بار گھومنے نکلا تھا ۔ مگر بد قسمتی سے انکا راستہ جنگل والی سڑک سے ہو کر گزرتا تھا ۔ راستہ جو انہیں موت کے منہ میں لیکر جانے والا تھا ۔

لڑکا اپنی محبوبہ کی خوبصورتی اور اپنی چاہت کے حوالے سے کوئی گانا گنگناتا ہوا ڈرائیو کر رہا تھا۔

اچانک اسنے گڑی روک دی ۔ گنگنا بھی بند کر دیا ۔

کیا ہوا ڈارلنگ "لڑکی جو کہ آنکھیں بند کر کے بیٹھی گانا سن رہی تھی ایک دم گاڑی رکنے پڑ ہڑبڑا" کر سیدھی ہوئی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

لڑکے کی آنکھیں سامنے سڑک پر جمی تھیں ۔ لڑکی نے بھی اس طرف دیکھا تو دھک سے رہ گئی ۔ سامنے ایک دراز قد مضبوط جسامت والا ویمپ کھڑا تھا۔ اسکے چہرے پر جابجا زخموں کے نشان تھے ۔ ہیڈ لائٹس کی روشنی میں وہ بہت وہشت ناک لگ رہا ہے ۔

ویمپ ان دونوں کو تیکھی نظروں سے دیکھ رہا تھا جیسے شکار کی جانچ کر رہا ہو ۔

لڑکے نے پیچھے کی طرف گاڑی کرنا چاہی مگر عقب میں بھی ایک دبلا پتلا ویمپ کھڑا تھا جو کہ " باقاعدہ ہونٹوں میں تصوراتی زائقہ لیکر زبان پھیر رہا تھا ۔ آہ خون کی لزیز خوشبو ۔۔۔۔

ڈارلنگ کچھ کرو ۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ "لڑکی نے زور سے لڑکے کا بازوں جھنجھوڑا ۔ اسکی " آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو رواں تھے ۔

دونوں ویمپ آہستہ آہستہ انکی طرف بڑھنے لگے ۔ شکار کی ڈھرکنیں خوف سے ٹھرٹھرانے لگی ۔ یہاں تک کہ آگے والے ویمپ نے دروازہ کھول کر لڑکے کو اور پیچھے والے نے لڑکی کو گاڑی سے باہر نکال لیا ۔

دونوں کا رنگ لٹھے کی طرح سفید پڑگیا تھا ۔ لڑکی تو ناجانے کیا کیا منت سماجت کر رہی تھی ۔ کتنے آنسو بہا رہی تھی۔ بری طرح کانپ رہی تھی ۔ اپنے شریک حیات کو بار بار پکار رہی تھی ۔ اپنی گردن دبوچے ویمپ کی طرف بھی التجائی نظروں سے دیکھ رہی تھی ۔

ہائے ے ے یہ موت کا خوف بھی کیسا خوف تھا۔ جان نکلنے سے پہلے ہی جان نکلی جاتی تھی۔

لڑکا بھی اپنے طور ان سے چھٹکارہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا ۔ مزاہمت میں ہاتھ پیر چلا رہا تھا مگر وہ اس قد آور ویمپ کے سامنے کمزور پڑ رہا تھا۔ اپنی محبوبہ کو بھی معزرت بھری نظروں سے دیکھتا تھا ۔

مگر وہ دونوں آج انسانی خون کے پیاسے خونخوار خصلت والی مخلوق سے ٹکرا گئے تھے ۔ جن پر کوئی التجا، کوئی آنسو کوئی منت اثر نہیں کرتی تھی۔ جو کبھی اپنے شکار کے اتنے قریب آکر اسے چھوڑتے نہیں تھے ۔ جن کے لیے اپنے شکار کے خوف اور آنسو راحت کا باعث ہوتے تھے۔

لڑکے نے ویمپ کی گرین آنکھیں سیاہ ہوتی دیکھی اور اگلے ہی پل وہ اپنے نوکیلے دانٹ اسکی گردن میں پیوست کر چکا تھا۔ جیسے جیسے ویمپ خون پی رہا تھا اسکے چہرے اور گردن کے زخم بھرتے جا رہے تھے ۔ لڑکی زور زور سے چیخیں مار رہی تھی ۔ اسکی محبت اسکی آنکھوں کے سامنے دم توڑ رہی تھی ۔

ویمپ نے لڑکے کی لاش ایک طرف پھینکی۔

https://www.classicurdumaterial.com/

بہت شور کر رہی ہے یہ ۔ اسے بھی اپنے محبوب کے پاس بھیج دو ۔ "انگوٹھے کے ناخن سے " ہونٹ کے کنارے پر لگا زرا سا خون صاف کیا اور دوسرے ویمپ کو جلدی کرنے کا کہہ کر ایک طرف بڑھ گیا ۔

ایک زنانہ چیخ گونجی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خاموش ہونے کے لیے ۔

نیا شادی شدہ جوڑا اپنے آخری سفر پر روانہ ہو گیا تھا ۔

ہنستا کھیلتا جوڑا جو اب مردہ بے رونق ہو چکا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

رات کا تیسرا پہر تھا جب بیلا کو ہوش آیا ۔ وہ اپنے کمرے میں دیوار کے ساتھ پڑی تھی۔ سر سے ٹیسیں اٹھ رہی تھیں ۔ اسنے ہاتھ سے سر دبایا تو اسکا ہاتھ خون سے بھر گیا ۔
بیلا کی آنکھیں پھٹ گئیں۔ تکلیف بھی بے تحاشہ تھی ۔ وہ با مشکل کھڑی ہوئی ۔ کیا ہوا تھا ۔ وہ ایسے کیوں پڑی تھی ۔ اسے چوٹ کیسے آئی ۔ ڈینیم اسے کن لوگوں سے بچا رہا تھا۔ اور بھی بہت سے سوال بیلا کے زہن میں رقص کر رہے تھے ۔
وہ ٹیبل کا سہارہ لیکر دو قدم چلی مگر کمزوری کے باعث توازن بر قرار نا رکھ سکی اور نیچے گر پڑی ۔ آنکھوں کے آگے پھر سے اندھیرا چھا گیا ۔۔۔۔۔۔ اور بلکل اندھیرے میں ڈوبنے سے پہلے بیلا نے دھندلا سا سایہ کمرے میں آتے دیکھا تھا۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

سورج کی کرنیں ململ کے پردے سے چھن کر بیلا کے منہ پر پڑ رہیں تھیں ۔ وہ بیڈ پر لیٹی تھی ۔ چادر بھی اوڑھی ہوئی تھی۔ سر پر پٹی بندھی تھی ۔

اسکے بائیں ہاتھ کو ڈینیم نے اپنے ہاتھ میں پکڑ رکھا تھا ۔ وہ رات سے یہاں تھا ۔ اسکی چوٹ پر پٹی باندھی تھی اور اس وقت سے ایسے ہی اسکا ہاتھ پکڑ کر بیٹھا تھا ۔

بیلا کے ماتھے پر ہلکی سی چنٹ پڑی پھر آہستہ سے اسنے اپنی آنکھیں ۔ پہلی چیز اسے ڈینیم کی صورت نظر آئی تھی ۔ جو بہت فکر مندی سے اسے دیکھ رہا تھا۔ اسکی آنکھیں کھولنے پر کچھ مطمائن ہوا تھا ۔

بیلا نے اٹھنے کی کوشش کی مگر اس سے پہلے ہی ڈینیم نے مضبوطی سے اسکا کندھا تھام کر اٹھنے سے منع کیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مم۔میں "وہ کچھ بولنے لگی مگر ڈینیم نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر ایسا کرنے سے بھی منع " کر دیا ۔

ڈینیم کی انگلی بیلا کے نیم وا ہونٹوں پر تھی ۔ ایک ہاتھ میں اسنے بیلا کا ہاتھ پکڑ رکا تھا۔ دوسرا ہاتھ کندھے پر تھا ۔

بیلا کو اپنی سانس رکتی محسوس ہوئی ۔ ڈینیم کے لمس میں ایک عجیب سی کشش تھی ۔ بیلا کو سر کی تکلیف کم ہوتی محسوس ہوئی ۔ جیسے وہ اسکے درد کو کھینچ رہا ہو ۔

تمہے یہ چوٹ کیسے آئی ۔ "ڈینیم نے فکر بھرے تجس سے پوچھتے ہوئے اسکے ہونٹوں پر سے " انگلی اٹھائی ۔

بیلا نے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیری ۔

مجھے کچھ یاد نہیں ۔ تم میرے گھر پر تھے ۔ میں اپنے کمرے میں تھی ۔ اور اگلے ہی پل میں " نے خود کو زمین پر پڑے پایا اور سر پر چوٹ لگی ہوئی تھی ۔ صرف ایک پل میں یہ سب کیسے ہوا مجھے بلکل علم نہیں ہے ۔ اور اب ہوش آیا تو خود کو بیڈ پر پایا ۔ بیڈ تک کیسے اور سر پر پٹی کیسے ہوئی یہ معلوم ہے مجھے مگر ۔۔۔ "وہ خود بھی سخت تجس کا شکار تھی ۔ آخر میں زرا سا لب کاٹا تھا۔

کیا تمہے کوئی زہنی مسئلہ ہے ۔ "ڈینیم نے ایک آبرو اٹھاتے ہوئے پر سوچ انداز میں پوچھا ۔ "

نن۔ نہہ۔۔۔۔۔ہاں "بیلا کی انکار کرتے ہوئے زبان پھسلی ۔ دماغ میں زور دار جھماکہ ہوا " تھا۔ یہ ہی بات تو وہ بھول رہی ۔ زہن میں کچھ اٹکا تھا مگر واضح نہیں ہو رہا تھا۔ مگر اب ڈینیم کے سوال پر یاد آیا تھا۔

ہاں سے تمھارا کیا مطلب ہے ۔ "ڈینیم اسے غور سے دیکھنے لگا ۔ "

جب میں چھوٹی تھی تو مجھے دورے پڑھتے تھے ۔ خون نظر آتا تھا۔ میں پاگلوں کی طرح بی ہیو " کرتی تھی ۔ دیوار میں زور زور سے سر مارنے لگتی تھی ۔ خود کو کوئی نا کوئی نقصان پہنچا لیتی تھی ۔ تین چار سیشن ہوئے تھے سائکیٹرسٹ کے پاس ۔ پھر سب ٹھیک ہو گیا ۔ لیکن اب یہ دوبارہ ہونے لگا ہے ۔ "وہ ایک لمحے کو سانس لینے کو رکی ۔

مجھے کچھ یاد نہیں رہتا کہ میں دوڑا پڑنے پر کیا کرتی ہوں ۔۔۔۔۔۔ مم۔۔۔ می۔۔میں ۔۔۔۔۔ " پاگل نہیں ہونا چاہتی ڈینیم ۔ میں پاگل نہیں ہونا چاہتی "اسکی آواز بھاری سی ہو گئ ۔ بیلا یک دم اس خوف کے زیر اثر چلی گئی کہ وہ پاگل ہو جائے گی یا وہ پاگل ہو چکی ہے ۔

اس نے ڈینیم کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور دونوں ہاتھ والہانہ انداز میں چہرے پر پھیرنے لگی ۔

Classic Urdu Material
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مم۔ میں پاگل نہیں ہوں ۔ میں زہنی مریض نہیں بن سکتی ۔ "بار بار ان جملوں کی گردان "
کرتی وہ بے چینی سے ڈینیم کا بازو جھنجھوڑ رہی تھی ۔ جو بلکل ساکت کھڑا اسے دیکھ رہا تھا ۔
ڈینیم کی آنکھوں کی پتلیاں سکڑیں ہوئی تھیں۔ کئی منظر ان میں قید تھے اور ان میں سے ایک
منظر پر وہ بلکل ساکت ہو گئیں تھیں ۔
چھ سال کی چھوٹی لڑکی ۔ نیلی چمکتی آنکھوں والی لڑکی ۔ گھاس پر بیٹھی کاغز پر جھکی کچھ ڈرائنگ)
کر رہی تھی ۔ اچانک اسنے پینسل چھوڑی ۔ مطلب ہاتھ سے چھوٹ گئی ۔ اگلے پل اسکے پاس
پڑی فڑوٹ کاٹنے والی چھڑی اسکے ہاتھ میں تھی ۔ بچی کی گردن زرا سی گھومی ۔ ہونٹوں پر ظالمانہ
مسکراہٹ آئی اور اسنے بنا کسی تردد کے چھڑی ہاتھ پر پھیڑ دی ۔ ہتھیلی پے کٹ پڑا اور خون
ابل ابل کر نکلنے لگا ۔ بچی بنا آہ کیے بس دلچسپی سے خون کو دیکھنے لگی ۔
بیلا ۔۔۔۔ "ویلما چلاتی ہوئی قریب آئیں تھیں ۔"
ی۔۔۔یہ کیا کیا تم نے "وہ اسکا ہاتھ لیکر اپنے ہاتھ میں دبانے لگیں تاکہ خون روک سکیں۔ "

آہ۔ہ "وہ پہلی بار درد سے سسکی ۔ "
مما مجھے نہیں پتا ۔ "شدت درد سے اسکی نیلی آنکھیں پانیوں سے بھر گئیں ۔ وہ ہچکیوں کے "
ساتھ رونے لگی ۔

ویلما نے اسے خود سے لپٹالیا۔

(مگر دونوں اس بات سے لا علم تھیں ۔ انہیں کوئی دیکھ رہا ہے ۔ کوئی یعنی ایک ویمپ ۔ ڈینیم ۔ بولو نا ۔ میں پاگل نہیں ہوں نا ۔ "بیلا کی پر امید سی آواز اسے حال میں واپس لیکر " آئی ۔ گرین سکڑی ہوئی پتلیوں نے ماضی کے تمام قصے خود سے آزاد کیے اور حال کے منظر پر توجہ گاڑھی ۔

نہیں مائی لو ۔ تم پاگل نہیں ہو ۔ تم بلکل پاگل نہیں ہو سکتی ۔ اگر ایسا کچھ ہے بھی تو تم " ٹھیک ہو جاو گی۔ تمھارا علاج ہوگا۔ تم ٹھیک ہو جاو گی "ڈینیم نے دلاسہ دیتے ہوئے اسکے ہاتھ کا بوسہ لیا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کیا تم ایک پاگل لڑکی سے پیار کر سکتے ہو ۔ "بیلا نے آنکھوں میں بھرم لیتے ہوئے اس سے" پوچھا ۔

میں نے تم سے تمھاری سب اچھائیوں اور تکلیفوں سمیت محبت کی ہے ۔ میں نے مشکل " میں ساتھ چھوڑنے والی محت نہیں کی ۔ "بیلا کی آنکھوں کا بھرم اسکی آنکھوں سے جھلک رہا تھا

۔

ہر لمحہ ۔ ہر پل ۔ میں اپنا سب کچھ تمھارے نام کرنا چاہتا ہوں۔ میری پیاری بیلا میں تمھے بہت " شدت سے چاہتا ہوں ۔ ایسی شدت جو میرے اندر ایک آگ لگائے ہوئے ہے ۔ مجھے امید ہے یہ تمھارے اندر بھی شعلہ بھڑکائے گی "ڈینیم کے لہجے کا جزب اور کشش اسے پگھلا رہا تھا ۔ وہ مسلسل بیلا کی آنکھوں میں دیکھتا اس پر سحر پھونک رہا تھا ۔

بیلا کی دائیں آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹا ۔ ہونٹوں پر پر مسرت مسکان پھیلی اور اگلے ہی پل وہ ڈینیم کے گلے لگ گئی ۔

آئی لو یو ۔ آئی لو یو سو مچ ۔ آئی ریئلی ڈو "ڈینیم کے ساتھ لگی وہ جزبوں کی انتہاوں پر اظہار " محبت کر رہی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ اتنی جلدی کیسے ہوا ۔ ڈینیم کے لیے ابھی یہ غیر متوقع تھا ۔ اسے لگا تھا ابھی وقت لگے گا ۔ مگر اچھا ہے جتنی جلدی جو کام ہو جائے ۔ بیلا اسکے ساتھ لگی اپنی محبت کا اظہار کر رہئ تھی ۔ ڈینیم کے ہونٹوں پر یکدم شاطرانہ مسکراہٹ آئی ۔ وہ اپنے مقصد کی ایک اور سیڑھی چڑھ چکا تھا ۔ اس نے اپنے بازوں بھی بیلا کے گرد حصار کر لیے ۔

پھر آہستہ سے آنکھیں بند کر کے کھولیں تو گرین پتلیاں سیاہ تھیں ۔ وہ مزید کچھ دیر ایسے رکتا تو بیلا کے خون کی خوشبو ڈینیم کو اپنے دانت اسکی گردن میں گاڑھنے پر مجبور کر دیتی ۔ یہ صرف وہ جانتا تھا کہ اپنی طلب پر کیسے قابو پا رہا تھا پھر آخر وہ مظبوط اعصاب کا مالک تھا ۔

آئی لو یو ٹو ۔ "بیلا کو خود سے الگ کرتے ہوئے جوابا اظہار کیا ۔ سیاہ پتلیاں واپس گرین ہو" چکیں تھیں۔

ڈینیم نے بہت دھیرے سے بیلا کی پیشانی پر بوسہ دیا اور اسے واپس لیٹنے کا کہہ کر خود کمرے سے باہر نکل گیا۔

بیلا کا مکمل وجود سرشاری اور سکون میں ڈوبا ہوا تھا ۔ آخر اسے اپنا سول میٹ مل گیا تھا ۔ وہ جو کسی سے سیدھے منہ بات نہیں کرتا تھا اسکی کتنی فکر کرتا تھا اور اس خیال کے ساتھ کئی سوالوں نے بیلا کے زہن کی چوکھٹ پر دستک دی ۔ جس کی کنجی ڈینیم کے ہاتھ میں تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

بیلا کے گھر کے کیچن میں آو تو ڈینیم کاونٹر کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا تھا۔ اسکے پاس کاونٹر پر ایک سوپ باول رکھا تھا جس میں سرخ رنگ کا مایا تھا۔

وہ اسے تلخی سے کچھ دیر دیکھتا رہا ۔

پھر چل کر کھڑکھی کی طرف آیا ۔

شیشہ اوپر کیا اور ہلکا سا مسکرایا

" ہائے دیئر "

کیا مجھے کہا۔ "کھڑکھی کی اوپر والی چھوکھٹ پر ایک چھپلکی بیٹھی تھی جو ایک دم چونکی ۔"

ہاں بیوٹیفل تم سے ہی کہہ رہا ہوں "ڈینیم نے ہاتھ آگے بڑھایا تو چھپکلی اسکی انگلی پر اتر گئی "

۔

مگر تم مجھ سے بات کیسے کر رہے ہو۔ "وہ اچھنبے سے پوچھنے لگی ۔ "

تمھارا نام کیا ہے ۔ "ڈینیم نے الٹا سوال کیا ۔ "

" زوزی ۔ اور تمھارا "

" میں ڈینیم ہوں۔ "

تم مجھ سے بات کیسے کر رہے ہو ۔ "زوزی کی الجھن مزید بڑھ رہی تھی ۔ "

" کیونکہ میں ایک ویمپ ہو ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اووووووو "زوزی کی آنکھیں پھیلی ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مطلب تم مرے ہوئے ہو ۔ "زوزی نے دلچسپی سے پوچھا ۔ "

" ہاں "

"تم بور نہیں ہوتے ایسے ہمیشہ زندہ رہتے ہوئے ۔ "

نہیں ابھی تک تو نہیں ہوا ۔ اگر کسی مقصد کے ساتھ زندہ ہو تو ہزار سال بھی زندگی کم ہوتی " ہے اور بنا مقصد کے ایک دن کی زندگی بھی بے کار ہے۔ "ڈینیم کسی فلاسفر کی طرح بولا تھا ۔ آخر میں ایک گہری سانس لی ۔

ہوں ۔ مگر میرا کیا مقصد ہے ۔ "زوزی نے تجسس سے سوال کیا ۔ "

کاش میں تمہے بتا پاتا اگر میں نے البرٹ کی وہ کلاس لی ہوتی جس میں وہ جانوروں کے بارے " میں بتاتے تھے ۔ "ڈینیم نے معزراتی کاندھے اچکائے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کلاس ۔ ہاہا ۔ مطلب تم سکول بھی جاتے تھے ۔ "زوزی کے لیے یہ بات مضاہکہ خیز تھی ۔ "

نہیں میں نہیں جاتا تھا ۔ پر ویمپ ویلی کے ہر چھوٹے ویمپ کو جانا ضروری ہوتا تھا۔ "وہ خلا " میں دیکھتے ہوئے ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے بولا ۔

" تم کبھی چھوٹے بھی تھے ۔ "

ہوں ۔ اچھا باقی باتیں بعد میں مجھے تمھاری مدد چاہیے ۔ "ڈینیم نے فوراکہا اس سے پہلے وہ اگلا " سوال کرتی ۔

مدد ۔ ہاں کہو ۔ میں اپنے دوست کی ضرور مدد کروں گی ۔ "زوزی نے فورا حامی بھری ۔ "

ڈینیم دوست کے لفظ پر یاسیست سے مسکرایا ۔

تمھے پتا ہے سوپ کیسے بنتا ہے "ڈینیم نے پوچھتے ہوئے زوزی کو کونٹر پر اتار دیا ۔ "

مجھے کیسے پتا ہو سکتا ہے ۔ میں ماسٹر شیف تھوڑی ہوں ۔ "زوزی نے اپنی موٹ آنکھیں " مٹکائیں ۔

" تم چھپکلیاں اکثر لوگوں کے کچن میں پائی جاتی ہوں نا سو میں نے سوچاتمھے پتا ہوگا "

ہاہا ۔ ہاں کسی حد تک تم ٹھیک ہو مگر مجھے ۔۔۔۔۔۔۔پتا ہے سوپ کیسے بنتا ہے ۔ "آخر میں " اس نے فخریہ آبرو اچکائی جو شاید موجود ہی نہیں تھی ۔

" ارے واہ ۔ یہ ہوئی نا بات ۔ پر تمہے یہ کیسے پتا ہے "

میں جس گھر میں پیدا ہوئی تھی وہاں ایک عورت تھی ۔ وہ دن بھر " ٹی وی میں ماسٹر شیف دیکھتی رہتی تھی اور بعد میں سینڈوچ یا پین کیک بنا کر رکھ دیتی ۔ وہ تقریبا روز ہی یہ دونوں چیزیں بناتی ۔ ایک بار اسنے سوپ کی ریسپی دیکھی پانچ بار ۔ وہ کچے زہن کی تھی ۔ فورا بھول جاتی تھی ۔ بار بار دیکھتے ہوئے مجھے بھی طریقہ یاد ہو گیا ۔ سوپ ہی نہیں اور بھی بہت سی چیزیں جنہیں وہ بار بار دیکھتی تھی مگر بناتی صرف بد زائقہ سینڈوچ یا ربڑ جیسے پین کیک ہی تھی ۔ "وہ شاید بہت عرصے سے نہیں بولی تھی یا ہمیشہ ایسے ہی بولتی تھی جو لمبی چوڑی روداد سنادی تھی ۔

"گڈ ۔ چلو اب بولنا شروع کرو "

اچھا سب سے پہلے ایسے کرو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ "!زوزی کسی ماسٹر شیف کی ہی طرح اسے طریقہ " بتانے لگی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھینکس زوزی ۔ ہم اکثر ملتے رہیں گے ۔ "ڈینیم نے اس کا شکریہ کیا اور تیزی سے کچن سے " نکل گیا ۔

زوزی نے جوابا سر کو خم دیتے ہوئے بائے کہا ۔

کچن کیبنیٹس نے دیکھا ڈینیم نے سوپ کو اسی باول میں ڈالا تھا جس میں سرخ مایا موجود تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم کہاں چلے گئے تھے "وہ واپس کمرے میں آیا تو بیلا بیڈ پر نیم دراز تھی ۔ "

تمھارے لیے سوپ بنانے کی کوشش کی ہے ۔ شاید تم بہتر محسوس کرو ۔ "ڈینیم نے ٹرے " اسکے آگے رکھی ۔

میں پہلے ہی بہتر فیل کر رہی ہوں ۔ درد کا احساس بھی بہت کم ہے ۔ "بیلا مدھم مسکراہٹ "
کے ساتھ بولی اور سوپ کا چمچ منہ میں ڈالا ۔

یخ۔ "بے اختیار اسے ابکائی سی محسوس ہوئی ۔ اسنے دونوں ہاتھ منہ پر پیالے صورت رکھے ۔ "

یہ پانی پیو ۔ "ڈینیم نے فورا گلاس آگے بڑھایا ۔ "

دو گونٹ حلق میں اتار کر بیلا کو سکون ملا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

لگتا ہے کوشش خراب ہو گئی ۔ "ڈینیم نے ندامت سے سر کھجایا ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے ۔ یہ اچھا ہے کافی حد تک "بیلا نے استہزائیہ کہتے ہوئے "
دوسرا چمچ منہ میں جبرا رکھا ۔ پھر تیسرا اور چوتھا یہاں تک کہ وہ زائقہ اسے مانوس محسوس ہوا اور وہ
تیزی سے سارا پیلا پی گئی ۔

تم کب سے بھوکی تھی ۔ "ڈینیم اسکی رفتار دیکھ کر بولا ۔ "

کل دوپہر سے ۔ مگر پہلے کبھی میں نے کوئی چیز ایسے نہیں کھائی جو مجھے اچھی نا لگی ہو۔ "ٹشو" سے منہ صاف کرتے ہوئے وہ خود بھی حیرت زدہ تھی ۔

کہیں یہ پاگل پن کے تو "آگے وہ بول نا سکی کیوں کہ ڈینیم نے اسے ٹوک دیا ۔"

نہیں یہ پاگل پن کے دورے نہیں ہیں ۔ اور تم آئندہ ایسی فضول باتیں نہیں سوچو گی اور۔۔" وہ اسے سختی سے ڈانٹ رہا تھا اور بیلا مسکرا رہی تھی ۔۔۔۔۔"

https://www.classicurdumaterial.com/

میں نے تم سے پوچھا ہی نہیں تم میرے گھر کیوں آئے تھے ۔ "کچھ دیر بعد بیلا کو اچانک" خیال آیا ۔

Support@classicurdumaterial.com

میں تمہے یونی کے لیے پک کرنے آیا تھا ۔ " ڈینیم نے سرسری سا جواب دیا ۔"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" تم اندر کیسے آئے ۔ "

" دیوار ٹاپ کر ۔ "

تم کل بھی ایسے ہی آئے تھے نا "بیلا کی آبرو سوالیہ اٹھی ۔ "

" ہاں ۔ "

" اور کتنی بار پہلے ایسے آئے ہو ۔ "

"کل پہلی بار ۔ ہاں مگر آگے آتا رہوں گا۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

" دروازہ لگا ہوا ہے میرے گھر میں۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں مگر جب اچانک آنا ہو تو ۔ ایسے ہی تم سوئی ہوئی ہو میں دیوار پھلانگ کر آوں اور ہکلے سے " تمھارے چہرے کو چھو کر تمھے جگاوں ۔ "ساتھ ہی اس نے بیلا کا گال ہاتھ سے چھوا ۔

بیلا یکدم سرخ ہوئی ۔

ہائے یہ لڑک ایسے سرخ کیوں ہوتی تھی۔ وہ انسان ہوتا تو کچھ اور سوچتا مگر بیلا کے گالوں کی سرخی اسے خون کی یاد دلا رہی تھی سو وہ مزید یہاں نہیں رک سکتا تھا۔

میرا دل تو نہیں کر رہا مگر مجھے جانا ہے۔ "وہ فورا کھڑا ہو گیا۔"

" تم یونی جارہے ہو۔"

تمہے لگتا ہے میں اس بے کار سی جگہ پر جاوں گا۔ "ڈینیم نے منہ بنایا۔"

ویل۔ نہیں۔ کیوں کہ میں نے تمہے کبھی کلاس لیتے ہوئے نہیں دیکھا۔ "بیلا نے کندھے اچکائے۔"

میں تو تمھارے لیے جاتا تھا۔ جب تم یہاں ہو تو میں وہاں کیا کروں گا۔ مجھے اور بھی بہت " سے کام ہوتے ہیں۔ کچھ حساب چکتا کرنا ہے کسی سے۔ خیال رکھنا اپنا۔ "کہتا ہوا وہ تیزی سے باہر نکل گیا۔ خون کی طلب تیزی سے اسکے حواسوں پر چھا رہی تھی۔

بیلا کا یک دم موڈ آف ہو گیا۔ وہ پاس تھا تو سب بہت اچھا لگ رہا تھا یہاں تک کے درد بھی۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ کچن کی کھڑکی کے پاس سے گزرتے ہوئے مین گیٹ کی طرف بڑھ رہا تھا جب اسے کوئی چیز اپنے کندھے پر گرتی محسوس ہوئی ۔

تم کیوں ٹپک پڑی ہو ۔ "بنا دیکھے بھی وہ جانتا تھا کون ہوگا ۔ "

مجھے تمھارے ساتھ جانا ہے ۔ "زوزی نے اسکے کان میں خواہش ظاہر کی ۔ "

پر میں نے تو ایسی کوئی آفر نہیں کی ۔ "وہ گیٹ سے باہر نکلتے ہوئے بولا ۔ "

زوزی خود ہی آفر لے لیتی ہے ۔ "وہ اتراتے ہوئے بولی ۔ "

" اور میں تمہے نا لیکر جاوں تو۔ "

.

میں رینگ کر تمھارے پیچھے آ جاوں گی۔ "زوزی بھی اپنی بات کی پکی تھی ۔ "

وہ سڑک پر پیدل چل رہا تھا اور ارد گرد کے لوگ اسے حیرت سے دیکھ رہا تھے جو خود میں مست ایک چھپلکی کندھے پر بٹھائے چلتا جا رہا تھا ۔

پھر تو بہت بہادر ہو تم "ڈینیم نا داد دینا ضروری سمجھا ۔ "

ہاں وہ تو میں ہوں۔ تم نے میری جمپ نہیں دیکھی تھی ۔ "زوزی فخریہ پوچھنے لگی ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

" تبھی تو کہا تم بہت بہادر ہو۔ اور مجھے بہادر جانور پسند ہیں ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا انسان بھی ۔ "

"نہیں !وہ محض ایک شکار ہے ۔ "

کیا بیلا بھی ۔ "زوزی کے اس سوال پر وہ اچانک رکا ۔ "

کچھ توقف کیا پھر بولا ۔

"ہاں وہ بھی ۔ "

ہم کہاں جا رہے ہیں ۔ "زوزی کا اگلا سوال وارد ہوا ۔ "

جنگل ۔ وہاں تمہے بہت سے اپنے خاندان کے لوگ مل جائیں گے ۔ "اسنے اپنے قدم مزید تیز " کر دیے ۔

اسے خون کی ضرورت تھی ۔ اور ایک جگہ اسے ایک شکار مل بھی گیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

زوزی نے اسے دور سے ہی اپنے شکار کا مزہ لیتے ہوئے دیکھا تھا۔ واقعی انسان اسکے لیے شکار ہی تھے ۔

وہ شاید زیادہ بھوکا تھا اس لیے ڈینیم نے اپنے شکار کی بازوں سے کچھ گوشت ناخن سے کھرچا اور دانٹ سے کاٹ کر کھانے لگا تھا ۔

کیا ویمپ گوشت بھی کھاتے ہیں ۔ "زوزی نے الجھن سے پوچھا ۔ "

زیادہ تر نہیں ۔مگر مجھے پسند ہے ۔ "ایک ریشہ دانتوں میں پھنسا تھا جسے وہ نکالتے ہوئے بولا ۔ " اسے شکار کا خون اور گوشت پسند آیا تھا سو مکمل لطف لے رہا تھا ۔

" اووووو ۔ تم پھر مجھے بھی کھا جاو گے ۔ "

نہیں میں جانوروں کو نہیں کھاتا ۔ "ڈینیم نے زور دار قہقہہ لگایا ۔ زوزی کا خدشہ اسے محظوظ کر " گیا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اسنے سکھ کا سانس لیا اور اگلا کوئی سوال کرتی اس سے پہلے ایک جھماکا سا ہوا اور پل بھر میں وہ دونوں ایک لکڑی کے گھر میں موجود تھے ۔

تم یہاں رہتے ہو ۔ کیا تم اکیلے رہتے ہو یا کوئی اور بھی رہتا ہے ۔ تمھاری کوئی فیملی ہے ۔ " --- "اور بھی بہت سے سوال مگر ڈینیم کب کا وہاں سے جا چکا تھا ۔ زوزی اکیلی ہی وہاں موجود تھی یا اس شکار کی مردہ خون نچھڑی ہوئی لاش ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

اس غار کے چاروں کونوں میں ایک ایک کینڈل لگی تھی ۔ درمیان میں کینڈل گول دائرے میں لگی ہوئیں تھیں جن کے اندر جون ہوا میں ملحق پلتی مار کر بیٹھا تھا ۔ وہ زمین سے ایک فٹ اوپر تھا ۔ اسکی آنکھیں بند تھیں ۔ لب بہت تیزی سے چل رہے تھے ۔

کینڈلز کی لو اونچی مزید اونچی ہو رہیں تھیں۔ یک دم جون کے چہرے پر ناگواریت چھائی ۔ ایک جھماکا ہوا اور تمام کینڈلز ٹھنڈی ہو گئیں ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

غار کے پردے ہٹے اور وہ جگہ ایک عالیشان کمرے میں تبدیل ہو گئی ۔ کینڈلز بھی غائب ہو گئیں ۔ سیاہ لباس اور انگوٹھیوں سے بھرے ہاتھوں والا جون دونوں بازوں کمر پر باندھ کر سنجیدگی سے کھڑا ہو گیا مگر چہرے کے تاثرات سپاٹ رکھے ۔

تبھی دروازہ کھلا اور ڈینیم اندر داخل ہوا۔ اسکے ہاتھ میں ایک سیاہ مائل سرخ رنگ کا دل تھا جس کی رگیں ابل رہیں تھیں ۔ وہ دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا۔

اپنی بے کار شیطانی فوج کو میرے ہاتھوں مزید ضایع مت کرواو "ڈینیم نے دل جون کی طرف "
پھینکا اور پھنکار بھرے لہجے میں بولا

جون نے جھک کر دل اٹھایا۔ وہ جان گیا کہ یہ دل کس شیطان کا تھا۔ ہاتھ میں پکڑے پکڑے
ہی دھواں اٹھا اور دل جل کر راکھ ہو گیا۔
ڈینیم کے لکڑی والے گھر میں قید اندھے بہرے انٹریوں سے بندھے چھ شیطانوں میں سے)
(ایک شیطان راکھ بن کر ہوا میں اڑ گیا۔

کیا لینے ہو یہاں "جون کے سپاٹ لہجے میں زرا سی درشتی آئی۔ "

میں اپنی مرضی کا مالک ہوں اور یہاں آنے کے لیے مجھے تمھاری اجازت کی ضرورت نہیں ہے "
۔ "ڈینیم کا جواب مزید درشتی سے آیا تھا۔

جو یہاں سے سزا کے طور پر نکالے گئے ہوں انہیں میری اجازت کی ضروت ہے اور تم بھی "
ایک سزا کاٹتے قیدی ہو۔ "جون کے لہجہ جتاتا ہوا تھا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ایک بے بنیاد سزا ۔ ایک جھوٹا الزام ۔ "ڈینیم نے زور دے کر کہا ۔ "

بے بنیاد ۔ الزام ۔ کیا واقعی ۔ "جون نے طنزیہ قہقہہ لگایا ۔ "

یہاں موجود ہر ایک نے دیکھا تم نے اپنے باپ ۔ اس ایمپائر کے لاڑد کو بے دردی سے مارا تھا "
۔ اور تم کہتے ہو بے بنیاد الزام ۔ میں تمہیں اس وقت مار چکا ہوتا اگر البرٹ درمیان میں نا آتے
۔ تم یہاں میرے سامنے کھڑے ہو تو اسے میرا احسان سمجھو مگر تم مزید غداری پر تلے ہوئے ہو
۔ "جون کے کھینچے نکوش والا چہرا مزید تن گیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

احسان ۔ ہونہہ "ڈینیم نے سر جھٹکا ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ احسان کرنے پر تم پچھتاو گے ۔ اور میں یہاں کے ایک ایک جادوگر اور ویمپ پر اس راز کو "
کھولوں گا کہ میرے باپ کے قاتل تم ہو ۔ تم نے مجھے زہر دے کر میرے ہاتھوں سے میرے
باپ کو مر وایا تھا ۔ وہ سب بھی پچھتائیں گے مگر زیادہ دیر زندہ نہیں رہیں گے پچھتانے کے
لیے ۔ "اس کا بس چلتا تو ابھی اس سارے ایمپائر کو جلا کر راکھ کر دیتا ۔

خواب دیکھنا بند کرو ۔ تم کچھ نہیں بگاڑ سکتے ۔ تمھارے اندر کا زہر ایک دن تمہیں اندر سے سڑا " سڑا کر مار دے گا ۔ ونڈر وچ بھی تمھارے کسی کام نہیں آئے گی ۔ "جون کے لہجے میں افسوس تھا ۔

یہ تمہے فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ اگلی بار میں جب آوں گا تو یہاں صرف تباہی ہو گی ۔ " ہر ایک کو اپنے کیے کی سزا ملے گی۔ اور اس دن یہ ایمپائر میرا ہوگا۔ لاڑد کا بیٹا اپنے تخت پر بیٹھے گا اور یہاں ایک نئ ویمپائرز کی ریاست قائم کرے گا ۔ یہ جگہ میری ہے یاد رکھنا ۔ میں اسے واپس لینے آوں گا ۔ روئل ویمپائر واپس آئے گا ۔ "وہ مٹھیاں بھینچ کر دانٹ پیس کر گویا ہوا ۔ روئل ویمپائر کے الفاظ پر خود کی طرف اشارہ کیا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اور بیلا سے دور رہنا ۔ "آخری بات انگلی اٹھاکر دھمکی آمیز لہجے میں کہی اور واپس مڑ گیا۔ " اس آخری بات پر جون کے چہرے پر مسکراہٹ آئی ۔

ڈینیم اس ہال سے باہر آیا تو اسکے سامنے ایک شیشے کی موٹی دیوار کھڑی ہوئی ۔ اس نے ایک زور دار مکا دیوار کو مارا تو وہ چکنا چور ہو گئی ۔ اسکا ہاتھ بھی زخمی ہوا ۔ اگلے قدم پر ایک اور دیوار اور ایک

مکا ۔ تیسری دیوار کے آگے خود جون کھڑا تھا ۔ ڈینیم کا مکا اسکی ناک کے بلکل سامنے رکا ۔ اسکا ہاتھ بری طرح سے کانچ سے کٹ چکا تھا مگر پروا کسے تھی ۔ خون تیزی سے بہہ رہا تھا۔

کیا تم اس لڑکی سے محبت کرنے لگے ہو ۔ "جون بغور اسے دیکھتے ہوئے بولا ۔ "

میرے راستے سے ہٹو ۔ "ڈینیم نے اسکی بات کا جواب نہیں دیا ۔ "

مجھ سے تو چھپا لو گے ۔ خود سے کیسے چھپاو گے "کہتے ہوئے جون ایک طرف ہو گیا ۔ جانے " کے لیے راستہ دیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

لاڑد کا بیٹا پرنس ڈینیم صرف ایک زات سے محبت کرتا ہے اور وہ اسکی اپنی زات ہے ۔ وہ لڑکی " میرے لیے محض میرے انتقام کی کٹھ پتلی ہے ۔ "سخت گیر جتاتے لہجے میں کہہ کر وہ دو قدم آگے بڑھا اور غائب ہو گیا ۔

جون کے چہرے پر عجیب سی مسکراہٹ چھائی ۔

پرنس ڈینیم کو اس دفعہ اپنی زات کے علاوہ کسی اور سے بھی محبت ہو گئی ہے۔ یہ محبت " گہری اور مزید گہری ہو ۔ جادوگروں کی دعائیں تمھارے ساتھ ہیں ۔ "مسکراہٹ سمٹی اور خود بھی وہاں سے غائب ہو گیا ۔

وقت کم رہ گیا تھا ۔ اسے جلد ہی کوئی چال سوچنی تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ڈینیم کے جانے کی بعد وہ سو گئی تھی۔

یونی نا آنے کی وجہ سے ایڈن نے اسے کافی کالز کی تھیں ۔ جواب نا ملنے پر وہ بھاگا ہوا اسکے گھر آیا تھا ۔

اور یہاں اسے ایسی حالت میں دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا ۔

بیلا کی اس بار آنکھ کھلی تو سامنے ایڈن موجود تھا۔

تم کب آئے ۔ "اٹھ کر بیٹھتے ہوئے وہ دھیرے سے بولی ۔ "

Classic Urdu Material
https://www.classicurdumaterial.com
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

یہ کیا ہے بیلا ۔ "وہ قدرے خفگی سے بولا تھا ۔ "

یہ ۔ صبح کچن میں ناشتہ تیار کر رہی تھی تو پاوں پھسل گیا ۔ "بیلا نے فورا بہانہ گھڑا ۔ اسے کچھ "
علم نہیں ہوا اسکا یقین شاید ایڈن نا کرتا ۔
ایڈن نے افسوس سے اسے دیکھا ۔

تمھاری بینڈیج کس نے کی ۔ "اسے خیال آیا کیونکہ بیلا خود تو کر نہیں سکتی تھی ۔ "

ڈینیم آیا تھا ۔ اسی نے بینڈیج کی اور مجھے سوپ بنا کر بھی دیا ۔ "ڈینیم کے زکر پر واضح بیلا کی "
نیلی آنکھیں چمکدار ہوئیں تھیں۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ یہاں کیوں آیا تھا ۔ "ایڈن کو کچھ شک سا ہوا ۔ "

مجھے یونی کے لیے پک کرنے کے لیے ۔ "بیلا نے وہی جواب دیا جو ڈینیم نے کہا تھا مگر سچ تو "
یہ تھا وہ رات بھر سے اسکے گھر تھا ۔

ہمم ۔ بیلا کیا تم واقعی سنجیدہ ہو ۔ "ایڈن کسی خیر خواہ کی طرح اس سے پوچھنے لگا ۔ "

ہاں میں ہوں ۔ اسکا نام لینے سے میرے دل کو سرور ملتا ہے۔ اسکے چھونے سے میرا درد کم " ہوتا محسوس ہوا ۔ اسکے جانے کے بعد دل بوجھل سا ہو گیا تھا ۔ کیا یہ محبت نہیں ہے ۔ "بیلا نے اپنے جزبات اور دلیل پیش کیں ۔

ہاں ہو سکتی ہے ۔ مگر ان سب کے علاوہ اعتماد بھی ضروری ہے ۔ کیا تمہیں اس پر اعتماد " ہے وہ تمہے چھوڑ نہیں دے گا یا وہ تم سے جھوٹ تو نہیں بول رہا ۔ "ایڈن تو اپنے تئیں اسے لیوس والے واقعے کی وجہ سے خبردار کرنا چا رہا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

تم کیا کہنے چاہتے ہو وہ دھوکے باز ہے ۔ وہ کوئی کھیل کھیل رہا ہے "بیلا کی آواز زرا سی رندھ" گئی ۔

نہیں میرا مطلب وہ ایسے اچانک سے تم سے اظہار کرتا ہے ۔ کوئی دوستی وغیرہ نہیں ۔ کوئی " جان پہچان نہیں ۔ "ایڈن کو سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ اپنا خدشہ کیسے ظاہر کرے ۔

کیا محبت کرنے سے پہلے دوستی ہونا ضروری ہے ۔ کیا محبت کرنے کے بعد دوستی نہیں ہو " سکتی ۔ دوست تو تم بھی ہو نا ۔ اس نے خود بتایا وہ یونی میری وجہ سے آتا تھا ۔ اسکے الفاظوں میں اسکے اظہاروں میں اپنے لیے بے شمار چاہت محسوس کی ہے ۔ میرا دل کہتا ہے وہ مجھ سے بے وفائی نہیں کرے گا ۔ تم بھی پلیز یہ سوچنا چھوڑ دو ۔ آج جب میں زخمی بے ہوش پڑی تھی تو وہ تھا جو سب سے پہلے میرے پاس آیا تھا ۔ مجھے تکلیف میں دیکھ کر وہ بھی درد میں تھا ۔ میں کیسے سوچ سکتی ہوں اس قدر چاہنے والا شخص مجھے دھوکہ دے سکتا ہے "بیلا کے پاس طویل دلیلیں تھیں۔ اس کا دل پر یقین تھا۔ اسکے جزبات سچے تھے ۔

ٹھیک ہے اگر تم فیصلہ کر چکی ہو تو میں نے کہا تھا میں تمھارے ہر فیصلے میں ساتھ دوں گا " ۔ "بلآخر وہ گہری سانس لیکر بولا ۔ مگر دماغ مسلسل لا شعوری طور پر یہ پیغام دے رہا تھا کہ کچھ غلط ضرور ہے ۔

تم میرے سب سے بہترین دوست ہو ایڈن ۔ تم کبھی میرے بارے میں برا نہیں سوچو گے " ۔ تم ایسے خدشات ظاہر کر رہے ہو تو یہ بھی تمھاری فکر ہے ۔ میں تمھاری اس فکر کی قدر کرتی ہوں "بیلا نے آگے ہوکر اسکا ہاتھ تھاما اور مشکور لہجے میں بولی ۔

اور دوست ہوتے کس لیے ہیں ۔ "ایڈن نے جوابا جتایا ۔ "

"آئی ایم لکی ۔مجھے تمھارے جیسا دوست ملا۔ میں چاہتی ہوں ہماری دوستی ہمیشہ رہے ۔ "

اب زیادہ ایموشنل نا کرو ۔ اور لگاوں تمہیں ایک رکھ کر ۔ سر پھاڑ کر بیٹھ گئی ہو اپنا "ایڈن کی " بے تکلف ڈانٹ پر وہ خجل زدہ ہو کر ہنس پڑی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/

ڈیوا اپنے کمرے میں ایک سیاہ چادر پر سیاہ ہی لباس میں بیٹھی تھی ۔ اسکے سامنے چادر پر خون سے ایک نقش بنا ہوا تھا ۔ نقش کے دوسری طرف ایک پیالہ تھا ۔ ڈیوا نے آنکھیں کھولیں تو پیالہ گہرے سبز رنگ کے مایع سے بھر گیا ۔ یہ وہ زہریلا خون تھا تو ڈینیم نے ونڈر وچ کو پلایا تھا ۔ وقتا فوقتا پیالہ زہریلے خون سے بھرتا رہتا تھا ۔ ڈیوا نے سر جھٹک کر ناگواریت سے پیالے کو دیکھا ۔ پھر ہوا میں ہاتھ کر کے چٹکی بجائی تو ایک نیلے محلول والی شیشی برآمد ہوئی۔ محلول پیالے میں گرا ۔ اور پیالے کا مایع ہوا میں دھواں بن کر اڑ گیا ۔ نیلا محلول سبز زہر کا تریاق تھا ۔

دروازہ کھلا تو ڈیوا فورا کھڑی ہو گئی ۔ سیاہ چادر ۔ سرخ نقش اور زہر والا پیالہ سب کہیں غائب ہو گئے ۔

کیا خبر ہے ۔ "اندر آنے والا جون تھا جو کافی غصے میں لگتا تھا ۔ "

وہ اپنے جسم سے کافی مقدار میں زہر نکالنے میں قامیاب ہو گیا ہے ۔ "ڈیوا نے پریشانی سے " بتانا شروع کیا ۔

تم نے ایک بے کار زہر بنایا تھا ۔ "جون نے اسکی نااہلی پر افسوس کیا تھا ۔ "

میج جون یہ میرا سب سے خطرناک زہر تھا۔ یہ زہر اگر کسی انسان کو دیا جائے تو پلک جھپکتے " اندر سے گل سڑ جائے ۔ اسکے جسم کا سارا خون منہ کے زریعے باہر ابل آئے ۔ ڈینیم چونکہ ایک ویمپائر ہے اور بھی رویل ویمپائر ہے تو ------ "اسکی وضاحت حلق میں ہی رہ گئ جب جون کا پنجا اسکی گردن پر گرفت ہوا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

بکواس بند کرو ۔ میں یہاں تم سے تمھارے زہر کی تعریفیں سننے نہیں آیا ۔ "دانت پیس کر کہا "
اور جھٹکے سے ڈیوا کا گلا چھوڑا ۔

ڈیوا نے اپنا گلہ سہلایا ۔

اور کھنکھارتے ہوئے گویا ہوئی ۔

ہمیں کچھ ایسا کرنا چاہیے جس وہ وہ دونوں ایک دوسرے سے دور ہو جائیں ۔ ڈینیم ونڈر وچ کی "
حفاظت کر رہا ہے جب تک وہ مکمل طور پر اپنے وجود کو حاصل نا کر لے ۔ انکی تباہی اسی صورت
ممکن ہے اگر الگ الگ انکا سامنا کیا جائے ۔ ایک طاقت کی صورت میں وہ ناقابل شکست ہوں
گے میج جون "ڈیوا کے خدشات اسکے لہجے سے صاف ظاہر ہو رہے تھے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

نہیں الگ کرنا مسئلے کا حل نہیں ہوگا ۔ مسئلے کا حل ایک کرنا ہے ۔ اگر تم کامیاب ہو گئی "
اس کام میں تو اس ایمپائر کا لارڈ بننے کے بعد میرے جگہ تم ہوگی سربراہ جادوگر ۔ "جون نے
ایک نئے کام کے ساتھ کامیاب ہونے پر بڑے انعام کی ضمانت بھی دی ۔

" ایک کرنا مطلب "

دو محبت کرنے والوں کو ایک کرنا ۔ تمہے راحت ملے گی یہ بہتر کام کر کے اور ویمپ ویلی کو " نجات ۔ "جون نے معنی خیز لہجے میں کہا تو جوابا ڈیوا سمجھتے ہوئے مسکرا دی ۔

اور ہاں یہ تمھارا آخری موقع ہوگا ۔ ناکامی کی صورت میں ۔ "جاتے ہوئے فقط گردن موڑ کر ایک " ترچھی نگاہ اس پر ڈالی اور ہاتھ سے چٹکی بجائی تو کمرے میں ایک کنویں کا عکس بنا ۔ جہاں زنجیروں سے بہت سے سزا یافتہ جادوگر اور ویمپ الٹے لٹکے ہوئے تھے ۔ نیچے تیز آگ بھڑک رہی تھی ۔

ناکامی کی صورت میں یہ کنواں تمھارا تھکانہ ہوگا ۔ "دھمکی دے کر وہ باہر نکل گیا جبکہ ڈیوا کی " گردن میں گلٹی ابھر کی غائب ہوئی ۔ وہ سزا یافتہ قیدی نا جانے کب سے اس کنویں میں لٹک رہے تھے اور کب تک لٹکتے رہیں گے ۔ وہ کسی صورت بھی انکے درمیان نہیں ہونا چاہتی تھی ۔ اسکی جگہ تو جادوگروں کے سربراہ کی حیثیت تھی ۔ اور اسے یہ مقام حاصل کرنا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

لیوس کی پراسرار موت کا چرچہ کچھ دن تک اہل علاقہ اور یونی میں پھیل چکا تھا ۔

تحقیقاتی ٹیم نے اسے ویمپائر کا کام قرار دیا تھا ۔ انہیں اسکی گردن میں ویمپائر کے دانت پیوست ملے تھے ۔)ڈینیم کے جانے کے بعد زارک وہاں آیا تھا اور اسکا سارا خون چوس گیا تھا۔ (یونی تک بات پہنچی تو سب سٹوڈنٹس کے ساتھ بیلا نے بھی افسوس اور خوفزدگی کا اظہار کیا ۔

وہ ایک ہفتے بعد یونی آئی تھی ۔ ماتھے پر سنی پلاس لگا ہوا تھا ۔ ویلما سے فون پر بات کرتی وہ یونی میں داخل ہوئی تھی اور اندر ایک چہل پہل والا ماحول دیکھا تھا جہاں سب ایک دوسرے سے چے مگوئیاں کرتے پائے گئے تھے ۔ اسکے علم میں بھی کچھ دیر بعد تمام واقعہ آ چکا تھا ۔ وہ چند لمحے بس جھرجھری لیکر رہ گئی ۔ کچھ خوف سا بھی محسوس ہوا ۔ واقعہ زیادہ خوفناک اس لیے بھی لگتا تھا کہ یونی کے ایک ساتھ آٹھ سٹوڈنٹس) جنگل ایڈونچر والے (غائب تھے کچھ عرصے سے اور انکا کوئی سراغ بھی نہیں ملا تھا ۔

اسکی نظروں نے سب سے پہلے ڈینیم کو تلاش کرنا چاہا ۔ ادھر ادھر پھرتے سٹوڈنٹس میں وہ کہیں نہیں تھا ۔ اسکی نظر اس دیوار پر گئی جس کے آگے وہ اکثر کھڑا ہوتا تھا ۔ وہ وہاں بھی نہیں تھا۔ بیلا کا دل پریشان ہوا ۔ وہ نظر نہیں آ رہا تھا تو ناجانے کیوں اسکا دل ڈوب رہا تھا ۔ ہاں وہ بیک سائڈ پر ہوگا یہ سوچ کر اسکے قدم اس طرف بڑھ گئے ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

بیک بلڈنگ کی طرف آو تو ڈینیم کے سامنا کھڑا شوخ مزاج زارک کچھ کہ رہا تھا کہ اچانک سے خاموش ہو گیا ۔

سامنے سے بیلا آ رہی تھی ۔ رخ دوسری طرف ہونے کے باوجود بھی ڈینیم کو اسکے آنے کا علم ہو گیا ۔ نا محسوس طور پر اسکے چہرے پر کھلتی مسکراہٹ نمودار ہوئی ۔

زارک تیزی سے ڈینیم کے ہاتھ سے سگریٹ کھینچ کر منہ سے لگاتا ہوا وہاں سے نکل گیا ۔

ڈینیم اسی وقت بیلا کی طرف مڑا ۔ دونوں کے درمیان چند قدم کا فاصلہ تھا ۔ نیلی آنکھیں سبز آنکھوں سے ٹکرا رہیں تھیں ۔ بیلا کی مسکراہٹ سچی تھی ۔ ڈینیم کی مسکراہٹ میں گلٹ تھا ۔ اسکی نظریں ایک لمحے کو بیلا پر سٹل ہوئیں تھیں ۔

بلیو جینز کے اوپر بلیک شرٹ پہنے بالوں کو کرل کیے وہ وہ بہت پیاری لگ رہی تھی ۔ آنکھوں پر لائنر تھا ۔ بے بی پنک کلر کی لپسٹک ۔ اور گالوں پر ہلکا سا بلش تھا ۔

وہ چہرے پر پریشانی لیکر ڈینیم کے پاس آکر رکی ۔ ڈینیم سٹل اسکی چہرے پر نظریں مرکوز کیے کھڑا تھا ۔

بیلا نے آہستہ سے اسکے چہرے کے آگے چٹکی کاٹی تو وہ ہوش میں آیا ۔

"کیا ہوا کہاں کھوئے ہوئے ہو ۔ "

تمھارے علاوہ کوئی اور ہے جس میں، میں کھو سکتا ہوں ۔ "ڈینیم نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں " میں لیا اور نیلی آنکھوں فرط جزبات سے ہلکی سی جھک گئیں ۔

یو لک سو بیوٹیفل ۔ "ڈینیم نے اسکے ہاتھ پر بوسہ دیا تو وہ سرشاری سے گردن پیچھے پھینک کر " مسکرادی ۔

تم بھی آج بہت ہینڈسم لگ رہے ہو ۔ "جوابا بیلا نے بھی تعریف کی ۔ "

میں تو ہمیشہ ہی لگتا ہوں ۔ "وہ فخریہ مسکراہٹ کے ساتھ بولا تو بیلا پھر سے مسکرادی ۔" کہہ تو وہ ٹھیک رہا تھا ۔ مرادانہ وجاہت سے بھرپور وہ لمبے قد چوڑے سینے اور ورزشی جسامت والا خوبرو ویمپ تھا ۔

وہ مسکراتا تھا تو گال پر پڑھنے والا ڈمپل ہمیشہ بیلا کی دل میں گدگدی کرتا تھا ۔

بیلا کی نظر اچانک اسکے بازوں پر گئی جہاں ٹے ٹو کھدا تھا جس میں ایک ویمپ لڑکی کی گردن میں دانت گاڑھے ہوئے تھے ۔

تم نے سنا کیا ہوا ہے ۔ "وہ اصل مدعے پر آئی ۔ "

ہاں پتا ہے ۔ افسوس ہوا ۔ "اسکا افسوس سرسری سا تھا ۔ اب بھلا کسی انسان کہ موت پر وہ " کیوں افسوس کرے جسے اسنے خود مارا ہو ۔ بیلا کو اسکا انداز صحیح نہیں لگا مگر وہ تھا ہی ایسا زیادہ رد عمل نا دینے والا۔ ڈینیم نے اسے بازوں سے پکڑا اور مین گیٹ کی طرف بڑھ گیا ۔ باہر آکر اسنے بیلا کو گاڑی میں بیٹھنے کا کہا اور اسکے بیٹھے ہی گاڑی سٹارٹ کردی ۔

یہ ویمپائرز کتنے بے رحم ہوتے ہیں۔ میرا بس چلے سارے ویمپائرز کو بھیانک سے بھیانک سزا " دوں ۔ انہیں آگ میں جلا ڈالوں۔ اور ۔۔۔ "!وہ اپنے تئیں ویمپائرز سے نفرت کا اظہار کر رہی تھی اور ڈینیم سٹیرنگ گھماتے ہوئے اسے مزے سے دیکھ رہا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کیا ہوا ۔ایسے کیوں دیکھ رہے ہو ۔ "ڈینیم کی مسکراہٹ سے وہ زچ ہوئی ۔ "

دیکھ رہا ہوں تمھاری ویمپائرز کے ساتھ زاتی دشمنی ہے کوئی ۔ "دائیں آبرو اچکا کر کہتا وہ جتا رہا " تھا

تو بھلا ویمپائرز دوستی کے قابل ہوتے ہیں کیا ۔ "بیلا نے بھی جوابا سوال کیا ۔ "

ہاں ہو سکتے ہیں ۔دنیا میں کچھ اچھے ویمپ بھی موجود ہیں ۔ "ڈینیم نے دلیل پیش کی ۔ "

جو کسی انسان کا خون پیتا ہو ۔ وہ کبھی اچھا نہیں ہو سکتا ۔ "بیلا نے ہتمی فیصلہ سنایا ۔ "

نا نا ۔وہ صرف خون نہیں پیتے ۔ بلکہ چیڑ پھاڑ کر کے انسانی اعضا بھی کھاتے ہیں۔ اکثر تو وہ " زندہ انسان کا ہی گوشت نوچ لیتے ہیں ۔ اور جب انکا شکار تکلیف سے چیخ و پکار کرتا ہے تو انہیں اس سے بہت راحت ملتی ہے ۔ اور۔ "وہ اسکے ڈرنے سے محظوظ ہو رہا تھا سو بڑھا چڑھا کر بتانے لگا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وہ ایک بڑا سا میدان تھا جہاں ڈینیم نے گاڑی روک دی تھی ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا بس بس ۔ تم مجھے ڈرا کیوں رہے ہو ۔ "اسے خاموش کروانے کے لیے بیلا نے اسکے منہ " پر ہاتھ رکھا ۔ ڈینیم کا چلتے منہ کو ایک دم بریک لگی ۔

کوئی وقت کی گھڑی سے کھیلا اور وہ سٹل ہو گئی ۔

وہ دونوں بھی سٹل ہوئے ۔ چند لمحے چند سانسیں ۔ پلک جھپکے بغیر ۔ اور پھر ڈینیم پہلے ہوش میں آیا ۔ آہستہ سے اسکے ہاتھ پر بوسہ دے کر چہرا پیچھے کر لیے ۔

بیلا نے بھی سرخ ہو کر ہاتھ پیچھے ہٹا لیا۔

کیا تم مجھ پر یقین کرتی ہو۔ "کچھ لمحے پہلے والے مزاح والے تاثر غائب تھے۔ اب ڈینیم کے " لہجے اور چہرے دونوں میں سنجیدگی تھی۔

یس آئی ڈو۔ "بیلا نے وہی کہا جو سچ تھا۔ "
کیا تم میرے بارے میں جاننا نہیں چاہو گی۔ "اسنے اگلا سوال کیا۔ "

ہاں کیوں نہیں۔ اوہ۔ مجھے تو بلکل خیال نہیں رہا۔ میں نے کئی بار سوچا تم سے پوچھوں گی مگر " ہر بار بھول جاتی تھی۔ "بیلا نے استہزائیہ کہتے ہوئے ماتھے کو چھوا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں آج تمہے اپنے بارے میں کچھ بہت ہی اہم باتیں بتانا چاہتا ہوں۔ اصل میں کون ہوں۔ " ڈینیم کے لہجے کی گہرائی سے بیلا کو خوف سا محسوس ہوا۔ نا محسوس طور پر اسکا ہاتھ دروازے " کے لاک پر گیا۔

کیا تم مجھے اپنے بارے میں کچھ بتانا پسند کرو گی ۔ کوئی راز ۔ کوئی اہم بات ۔ "وہ اب ہلکے "
پھلکے انداز میں پوچھ رہا تھا ۔ بیلا کے ہاتھ کی حرکت وہ دیکھے بغیر بھی جان گیا تھا ۔ ۔

نہیں ۔ تمہے کچھ نہیں بولنا ۔ چلو میں بولتا ہوں ۔ "سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے وہ بیلا کے "
جواب کا انتظار کیے بغیر ہی گویا ہوا ۔
جبکہ بیلا پھٹی آنکھوں کے ساتھ اسکا چہرا دیکھ رہی تھی ۔ وہ یک دم برف کی طرح سفید ہو گیا تھا ۔
جیسے وہ کوئی مردہ ہو۔

تت تم ۔۔۔۔ "اسے یک دم پسینے آنے لگے ۔ الفاظ حلق میں ہی رک گئے ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اچھا پہلے تم یہ بتاو کہ تمھارے سامنے کوئی ویمپائر آئے گا تو تم کیا کرو گی ۔ "ڈینیم نے معلومی "
سے انداز میں سوال کیا مگر بیلا کے لیے وہ معمولی نہیں تھا ۔

میں بتاتا ہوں۔ تمہیں فورا وہاں سے بھاگ جاو گی ۔ "ساتھ ہی ڈینیم نے اپنا چہرا بیلا کی طرف "
کیا ۔

بیلا کا رنگ مزید فق ہوا ۔ ڈینیم کی گرین آنکھیں سیاہ تھیں ۔ رات کی طرح سیاہ ۔ وہ مسکرایا تو دو نوکیلے دانت واضح ہوئے ۔

کیا تم بھاگو گی نہیں ڈیئر بیلا ۔ "اسکی طرف جھکتے ہوئے وہ روح کھینچ لینے والی سرگوشی کرتے " ہوئے ایک آنکھ دبا کر بولا ۔

بیلا کا مسلسل لاک پر گھومتا ہاتھ رکا ۔ اسکی سانس بھی رکی ۔ اسے دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا ۔ اسکے ساتھ بیٹھا شخص انسان نہیں تھا ۔ وہ کوئی شیطان تھا یا شاید ویمپائر ۔
دروازہ جھٹکے سے کھلا بیلا باہر کی طرف لڑکھی ۔ وہ فورا سیدھی ہوکر گاڑی سے اتری اور ایک طرف بھاگنے لگی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اوہ بیلا۔ ونڈر وچ کسی سے نہیں ڈرتی ۔ کیوں اوور ایکٹنگ کر رہی ہو ۔ "اسکی سیاہ آنکھیں اب " گرین تھیں۔۔ وہ محظوظ ہوتے ہوئے بھاگتی بیلا کو دیکھ رہا تھا ۔

دوسری طرف اپنی جان بچانے کی خاطر وہ آگے بھاگتی جارہی تھی ۔ اسکی سانس سوکھ رہی تھی ۔ بار بار سوکھے ہونٹوں پر زبان پھیرتے وہ سرپٹ بھگتی ہی جا رہی تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ تیزی سے اس شیطان سے دور جانے کے لیے بھاگتی ہی جا رہی تھی مگر یہ کونسی جگہ تھی وہاں ہر طرف میدان ہی میدان تھا جو ختم نہیں ہو رہا تھا ۔ جیسے کوئی صحرا ہو ۔ وہ جتنا بھاگ رہی تھی اسے وہ جگہ اتنی ہی پھیلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی ۔

ایک جگہ وہ سانس لینے کو رکی ۔ فظا پر گھٹا سی چھائی اور آسمان اور ارد گرد کا ماحول سب سیاہ ہو گیا ۔ دن میں رات کی مانند ۔ موسم کی یوں اچانک تبدیلی نے اسکے خوف کو مزید بڑھا دیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

اندھیرے میں بیلا نے ایک عکس محسوس کیا ۔ وہ ڈینیم کا تھا ۔ وہ اسکی طرف ہی قدم بڑھا رہا تھا ۔ بیلا دوسری طرف بھاگ پڑی ۔ مگر یہ کیا وہ دوسری طرف بھی تھا ۔ وہ پھر مخالف سمت بھاگی اور وہ وہاں بھی تھا ۔ الغرض وہ ہر طرف تھا ۔ اب بھاگنا نا ممکن تھا ۔ وہ اس شیطان کے جھانسے میں پھنس چکی تھی ۔

تت ۔ تو وہ سب جھوٹ تھا ۔ سب دھوکہ تھا ۔ تم جان بوجھ کر میرے قریب آئے تاکہ مجھے " مار کر میرا خون پی سکوں ۔ "پھولتی سانس سے وہ اٹکتے ہوئے بولی ۔ اسکی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو جمع ہونے لگے۔ ایڈن کی ڈینیم کو لیکر فکر اسکے دماغ میں گھومنے لگی ۔

ہاں بلکل ڈیئر بیلا ۔ ایسا ہی ہے ۔ مجھے تمھارا خون پسند آگیا اور پھر میں نے تمھارا شکار کرنے " کے لیے تمھے جال میں پھنسایا ۔ "شیطانی مسکراہٹ لیے کہتا وہ اس سے چند فیصلے پر تھا اور اگلے ہی لمحے وہ اسکے بلکل سامنے تھا ۔ قریب بہت قریب ۔ بیلا پتھر کا مجسمہ بنی ۔

اور تم میرے جال میں پھنس گئی ۔ "اپنی فتح کا علان کرتے اس نے بیلا کے چہرے کو " اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑا اور اپنا چہرا قریب لاکر سانس کھینچ کر اسکے خون کی خوشبو سونگھی ۔ مجسمہ بنی بیلا کا جسم ہلکے سے کانپنے لگا ۔ اسے اپنی گردن پر دو جگہ چبھن کا احساس ہوا ۔ بیلا کی اس خوفناک سیاہ فضا میں ایک زور دار چیخ گونجی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

زوزی) چھپکلی (جنگل والے گھر کی دیوار پر رینگ رہی تھی ۔ اسکے نیچے زمین پر بہت سے لوگوں کی اڈھری بکھڑی ہوئی لاشیں پڑیں تھیں ۔ دروازہ کھلا اور کوئی اندر آیا ۔

وہ لڑکی کون تھی ۔ وہ سرخ رنگ کی فراک میں ملبوس تھی ۔ گولڈن بال اور سرخ رنگ کی لپسٹک لگائے ہوئی تھی ۔ اسکی متجس نگاہیں سارے کمرے میں گھوم رہی تھی ۔ پہلے گلے سڑے گوشت کی بدبو کے باعث اسنے ناگواری سے ناک چڑھائی پھر چہرے پر ایک اطمینان بھری مسکراہٹ آئی ۔ وہ دلکش مسکراہٹ کے ساتھ ان لاشوں کے پاس آئی اور اپنی فراک کے پاس لگی ہوئی سرخ تھیلی میں سے لال رنگ کا سفوف نکالا اور ان لاشوں پر چھڑک دیا ۔ سب لاشیں ایک لمحے کو سرخ روشنی میں ڈوبی پھر اصل حالت میں آ گئی ۔ زوزی اوپر سے یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو تم جادوگرنی ہو "اسنے دل میں سوچا ۔ "

سرخ سراپا والی لڑکی نے آنکھیں موندھ کر کچھ پڑھ کر پھونکا اور تیزی سے باہر نکل گئی ۔

اب تم میرے جال میں پھنسو گے ۔تمہے تمھاری طاقتیں ملنے سے پہلے ہی میں ختم کردوں گی " ۔ پچھلی بار میرا زہر کام نہیں کیا تھا مگر اس بار یہ ضرور تمہے تمھارے بے کار وجود سے آزاد کروا " دے گا۔ مجھے امید ہے تم ان لاشوں میں سے ایک آخری لقمہ ضرور لینا چاہو گے پرنس ڈینیم ڈیوا اپنی فتح کا منصوبہ بناتی زور دار قہقہہ لگاتی ہوئی غائب ہوگئی ۔

کھڑکھی کے پاس موجود زوزی اسکی تمام باتیں سن چکی تھی ۔ اسے ڈینیم کو ضرور اس جادوگرنی کے منصوبوں سے آگاہ کرنا چاہیے ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ویلما کی اس صبح بیلا سے بات ہوئی تھی تو انہوں نے اپنا کام مکمل ہونے اور واپس آنے کی اطلاع دی تھی ۔

وہ سب وے سٹیشن پر موجود تھیں ۔ ان کی ٹرین لیٹ تھی تو وہ سٹیشن پر ہی لگے سٹالز دیکھنے لگی ۔ ایک سٹال پر کانچ کے بنے رنگ برنگے پھولوں والے بریسلیٹ نے انکی توجہ کھینچی ۔ وہاں موجود انہیں ہر چیز میں سے وہ کچھ الگ لگا تھا ۔ انہیں بیلا کے لیے یہ لینا چاہیے ۔ یہ سوچ کر

انہوں نے پرس میں سے پیسے نکال کر سٹال پر کھڑی اس عورت کو تھمائے ۔ اس عورت کے سر پر زرد رومال بندھا تھا ۔ اسکی ایک سائڈ جھکی ہوئی تھی غالبا فالج زدہ تھی ۔

بریسلیٹ لیکر ویلما آگے بڑھ گئیں جبکہ اسٹال کی مالک عورت کی نظروں نے بہت دیر تک ان کا پیچھا کیا ۔ اور اس سارے عرصے کے دوران اسکے چہرے پر ایک مکارانہ مسکراہٹ تھی جیسے وہ چاہتی تھی کہ ویلما صرف وہ ہی بریسلیٹ خریدے ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ایڈن کی آگاہی میں جب لیوس کی موت کا زکر آیا تو اسکا پہلا شک ڈینیم پر گیا ۔ باقیوں کی طرح ڈینیم کو بھی معلوم ہوگا کہ لیوس بیلا کا سابقہ بوائے فرینڈ تھا اور یہ کوئی عجیب بات نا ہوتی اگر ایک شخص اپنی محبوبہ کے سابقہ بوائے فرینڈ کو کوئی نقصان پہنچائے لیکن جان سے مار دینا یہ کچھ اٹپٹا تھا ۔ ڈینیم کے ہاتھوں کافی سٹوڈنٹس کی تھکائی ہو چکی تھی ۔لیکن اسنے کسی کو جان سے نہیں مارا تھا۔ بعد ازاں ایڈن کو معلوم ہوا کہ یہ کام کسی ویمائر کا ہے تو اسکا شک ڈینیم سے ہٹ گیا ۔ مگر وہ ہمیشہ اسے عجیب ہی لگتا تھا ۔

اسکی برتھ ڈے والے دن جب لیوس بیلا کو چھوڑ گیا تھا تو اسنے وہاں ڈینیم کو دیکھا تھا ۔ وہ انکی طرف مسکراکر دیکھ رہا تھا ۔ جیسے وہ جانتا تھا یہ سب تماشہ ہونے والا ہے ۔

پھر بیلا کا رات گھر سے باہر رہنا اور اگلے دن عجیب سی حالت میں واپس آنا ۔
جو کچھ بھی ہو رہا تھا اسکا تعلق ڈینیم سے تھا ۔ وہ اپنے خدشات بیلا کے سامنے رکھ چکا تھا مگر بیلا ہمیشہ انہیں اسکا وہم کہہ کر ٹال دیتی ۔

آج یونی آتے ہی وہ ڈینیم سے ملی اور وہ اسے کہیں باہر لے گیا ۔ پہلے ایڈن کا دل کیا انکے پیچھے جائے ۔ اسے عجیب سی گربڑ کا احساس ہو رہا تھا ۔ عجیب سے وسوسے تھے جو زہن میں آ رہے تھے ۔ دل دماغ جانے نا جانے کے وسوسے میں پھنسا تھا ۔ کچھ دیر بعد وہ سر جھٹک کر اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گیا ۔
وہ ایسا چاہتا نہیں تھا مگر اس بار بیلا اگر غلط انسان کے ساتھ پھنس گئی تھی تو اسکے لیے بہت برا ہونے والا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

آہ گاڈ ۔ مجھے پہلے علم ہونا چاہیے تھا کہ گھر کی حالت بگڑی ہوئی ہی ہوگی "ویلما گھر میں داخل" ہوتی ہو ئیں وہ افسوس کرتے ہوئے بولی تھیں ۔
دیکھو زرا اس نکمی لڑکی نے کیا حالت بنا لی گھر کی "وہ لانج کی حالت پر دم بخود تھیں جسکی ہر" چیز اپنی جگہ سے ہلی ہوئی تھی ۔

ہائے آنٹ ویلما "اسی وقت ایڈن گھر میں داخل ہوا تھا اور گھر کی حالت دیکھ کر وہ بھی چونک " گیا تھا ۔

یی یہ کیا ہے "اسنے سوالیہ نظروں سے ویلما کو دیکھا جنہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا ۔ ویلما نے " باقی گھر بھی چھان مارا جسکی حالت ایسی ہی بکھڑی ہوئی تھی ۔

کیا یہاں کوئی طوفان آیا تھا ۔ "صوفے پر بیٹھتے ہوئے ویلما نے سر ہاتھوں میں دیا ۔ "

بیلا کہاں ہے ۔ بیلا ۔ بیلا "وہ پوچھنے کے ساتھ اسے آوازیں دینے لگی ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/

وہ گھر میں نہیں ہے ۔ وہ یونی سے ہی اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ چلی گئی تھی ۔ "ایڈن نے " انہیں اطلاع دی ۔

Support@classicurdumaterial.com

" اوہ سہی ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے یہ چور کا کام لگتا ہے ۔ گھر خالی دیکھ کر کوئی چور گھس گیا ہو گا ۔ "ایڈن نے اپنی منتق پیش " کی ۔

ہاں ایسا ہی ہوگا ۔ پچھلے کچھ عرصے میں اس علاقے سے بہت چوریاں ہو رہیں ہیں ۔ "ویلما" نے بھی ایڈن کی بات کی تائید کی ۔

پھر ان دونوں نے مل کر گھر کو واپس اسکی اصل حالت میں ڈھالا

ان چوروں کے پاس بلکل نظم و ضبط نہیں ہوتا ۔ "ساتھ ساتھ وہ کوستی بھی جا رہی تھیں ۔ "

اگر ہوتا تو وہ چور نا ہوتے ۔ "ایڈن نے جواباً کہا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

گھر مکمل سمت گیا تو ایڈن دو کپ کافی کے بنا کر لانج میں لے آیا ۔ اتنی دیر میں ویلما بھی فریش ہو کر آگئیں ۔

کافی کے کپ ٹیبل پر رکھتے ایڈن نے فون نکال کر بیلا کو ملایا ۔

ہیلو "دوسری جانب سے بیلا کی آواز گونجی ۔ "

کہاں پر ہو کب تک آنے کا ارادہ ہے ۔ "ایڈن نے سوال کیا ۔ "

کچھ دیر تک میں گھر پہنچ رہی ہوں ۔ "بیلا نے سرسری سا جواب دیا اور کال کاٹ دی ۔ "
ایڈن نے ایک نظر موبائل کو دیکھا ۔ یہ لڑکی عجیب ہوتی جا رہی تھی ۔

تو مجھے کچھ بتاو اس لڑکے کے بارے میں ۔ "ویلما کا اشارہ ڈینیم کی طرف تھا ۔ "

"ڈینیم ۔ اسکا دعوہ ہے کہ وہ بیلا سے محبت کرتا ہے ۔ وہ کئی بار اظہار بھی کر چکا ہے مگر ۔۔۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"مگر کیا؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے وہ شخص ٹھیک نہیں لگتا ۔ میرا دل کہتا ہے بیلا کسی مصیبت میں پھنس سکتی ہے مگر "
وہ تو محبت میں پاگل ہو چکی ہے ۔ "ایڈن نے اپنے اندیشے انکے سامنے رکھے ۔

ہوں ۔ تمہے کیوں لگتا ہے ایسا ۔ "کافی کا کپ لبوں سے لگاتے ہوئے وہ پر سوچ انداز میں "
بولیں ۔

دو سال پہلے وہ یونی آیا ۔ اسکا رویہ ہر ایک سے مخالفانہ رہا ۔ پھر ایک دن اچانک وہ بیلا سے " محبت کا اظہار کرتا ہے ۔ لیوس کی موت ہونا ۔ کچھ سٹوڈنٹس کا غائب ہونا ۔ بیلا کی طبیعت میں تبدیلی ہونا ۔ یہ سب اس لڑکے کے اسکی زندگی میں آنے کے بعد ہوا ۔ اور پھر ہم یہ بھی تو نہیں جانتے کہ وہ کون ہے ۔ اسکی فیملی ۔ اسکا گھر ۔ اسکا بیک گراونڈ ۔ "ایڈن نے تفصیل سے اپنے خدشات کی دلیل پیش کیں ۔

کیا ایسا اتفاق بھی تو ہو سکتا ہے ۔ "ویلما نے جواز پیش کیا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/

ہاں ہوسکتا ہے ۔ "ایڈن نے کندھے اچکائے ۔ "

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا بیلا نے آپکو بتایا ایک ہفتہ پہلے وہ کچن میں گر گئی تھی ۔ اسکے سر میں چوٹ آئی تھی "ایڈن " کی اگلی اطلاع پر وہ یک دم چونکی ۔

نہیں تو۔ اسنے کچھ نہیں بتایا ۔ کیسے گڑی وہ ۔ "انکے چہرے پر یک فکر نمودار ہوئی۔ "

مجھے تو اسنے یہ ہی بتایا کہ پانی سے سلیپ ہو گئی تھی مگر اسے جھوٹ بلکل نہیں بولنا آتا ۔ وہ " یقینا کچھ چھپا رہی تھی ۔ "ایڈن نے آخری بات پر زور دے کر کہا ۔

ویلما نے ایک گہرا سانس لیا ۔

" امید ہے یہ ویسا بلکل نا ہو جیسا میں سوچ رہی ہوں ۔ "

" مطلب "

بیلا جب چھوٹی تھی تو اسے عجیب سے دوڑے پڑھتے تھے ۔ وہ خود کو کوئی نا کوئی نقصان پہنچا " لیتی تھی ۔ کہیں یہ ویسا ہی کوئی دوڑا نا ہو "ویلما نے اپنی بات ایڈن پر واضح کی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" اگر ایسا ہے تو ہمیں اسے کسی اچھے سائکیٹرسٹ کو دکھانا چاہیے ۔ "

ہاں تم نے ٹھیک کہا ۔ میں آج ہی اسے کسی سائکیٹریسٹ کے پاس لیکر جاتی ہوں ۔ کہتے " ہوئے انہوں نے موبائل اٹھا لیا تاکہ اپائمنٹ لیں سکیں ۔

ایڈن نے کافی کا آخری کڑوا گھونٹ حلق میں انڈیلا ۔ سوچ کا زاویہ کسی غیر مرقعی نکتے پر تھا ۔ جو سمجھ آرہا تھا حقیقت اس سے کئی زیادہ تھی ۔ مگر حقیقت تو اپنے وقت پر ہی سامنے آتی ہے ۔ انتظار تھا تو اس وقت کا۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ویمپ ویلی میں بنے اس خوبصورت سے باغ سے جون ٹہل رہا تھا ۔

وہ جودوئی باغ تھا جو سب جودوگروں نے مل کر بنایا تھا ۔

درمیان میں بنی روش پر وہ آگے بڑھ رہا تھا جب سر جھکاتے ہوئے ایک جادوگر نمودار ہوا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کہو "جون نے اسے بولنے کی اجازت دی ۔"

ہر جگہ تلاش کیا مگر "ڈیول پرل "کہیں نہیں ملا ۔ "جادوگر نے ڈرتے ڈرتے اطلاع دی ۔ " جون کے تاثر میں پہلے تیش نمودار ہوا پھر سپاٹ لہجے کے ساتھ جادوگر کو جانے کا کہا ۔ وہ حکم پاتے ہی الٹے قدموں وہاں سے کھسک گیا ۔

کچھ دیر بعد وہ اپنے کمرے میں کھڑا تھا ۔ اسکے سامنے ایک شیشے کا گولا تھا ۔ جس میں بیلا کا گھر واضح ہو رہا تھا ۔

ہوں۔۔ "جون نے ایک گہرا ہنکار بھرا ۔ "

یعنی قدیم جادوئی کتاب ٹھیک کہتی ہے۔ ڈیول پرل کو تلاش کرنا آسان نہیں ہوگا ۔ یہ اپنی جگہ " تبدیل کرتا رہتا ہے اور خود کو اوجھل بھی کر سکتا ہے ۔ "شیشے کے گولے پر نظریں جمائے وہ خود کلامی کر رہا تھا ۔ اسکا جادو اسے یہ ہی بتا رہا تھا کہ ڈیول پرل بیلا کے گھر میں ہے مگر نظروں کے سامنے سے اوجھل تھا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ اس روز غصے سے ویمپ ویلی سے نکلا تھا ویمپ ویلی کے اطراف میں بنے ایک پہاڑ پر چڑھتے ہوئے اسے زارک نے روکا ۔

وہ جون سے مل کر آ رہا تھا اور اسے اس بات پر تپش چڑھ رہی تھی کہ اسنے جون کو زندہ کیوں چھوڑا ۔

جون کتنی ڈھٹائی سے اس کے حق کو اپنی جگہ کہہ رہا تھا۔

ہٹو میرے راستے سے۔ "ڈینیم نے اسے ایک طرف دھکیلا۔"

بس یہ ہی دوستی تھی تمھاری۔ بلکہ میں ہی پاگل تھا جو تمہیں دوست سمجھتا تھا۔ تم نے تو " کبھی سمجھا نہیں "دونوں ہاتھوں کو حرکت دیتے ہوئے وہ دکھیارا دہائیاں دینے لگا۔

تم شاید بھول گئے مگر جون کے تمہے ویمپ ویلی سے اٹھا پھینکنے کے بعد میں تھا جس نے " ویمپ ویلی تمھاری وجہ سے چھوڑی تھی۔ مگر تم نے صرف اپنا سوچا۔ "زارک آج تمام گلے برابر کرنے آیا تھا۔

تو کس نے کہا تھا۔ ویمپ ویلی کو چھوڑو "الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔"

واہ واہ۔ مطلب احسان ماننا تو دور کی بات تیور ہی صحیح نہیں ہو رہے جناب کے۔ "دونوں" ہاتھوں کو نچاتے اور منہ بسورتے ہوئے بولا۔

مجھے تنگ کرنا بند کرو "ڈینیم نے اسے پھر جھڑکا اور اپنے شیشے سے زخمی ہاتھ کو دباتا ہوا آگے " بڑھ گیا۔

صرف ایک تمہے اپنا مانا تھا میں نے ۔ تم نے بھی دغا دے دیا۔ ایک بار تو کہہ دیتے کہ زارک " میرا دوست ہے مگر تم نے تو دشمنی کے لائق بھی نا سمجھا۔ تم تو اپنا بدلہ لینے کے بعد ویمپ ویلی کے لارڈ بن جاو گے ۔ سب تمھارے تابع ہوں گے ۔ سب تمھاری فیملی ہوگی ۔ مگر زارک اکیلا رہ جائے گا ۔ زارک کا نا پہلے کوئی دوست تھا نا آگے ہوگا ۔ "وہ آج شکایتوں کا ٹوکرا سر پر اٹھا کر لایا تھا ۔ ڈینیم نے پیچھے مڑ کر اسکی طرف دیکھا تو وہ منہ بسورے کھڑا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

تم بھول گئے مگر اس سبز زہر نے جب تمھاری حالت غیر کردی تھی ۔ جب تم ختم ہونے " والے تھے تو میں تھا جس نے تمھاری زندگی بچائی تھی ۔ مگر کیا فائدہ ۔ پرنس ڈینیم صرف اپنے بارے میں سوچتا ہے ۔ "سرخ رنگ کے دو قطرے زارک کی آنکھ سے ٹوٹ کر گال پر بہہ گئے ۔ وہ رکے بغیر نیچے اترنے لگا ۔

تمھارا یہ ڈرامہ کب تک چلنے والا ہے "آبرو اچکاتے ہوئے ڈینیم نے الجھن سے پوچھا ۔ "

تمہیں کیا ۔ تم جاو اپنے راستے ۔ میں یاد رکھوں گا ہمیشہ کہ ایک بے قدرا دوست ملا تھا ۔ آج "
کے بعد نظر نہیں آوں گا تمہے ۔ "ہاتھ جھٹک کر کہتا وہ دوبارہ چلنا شروع ہو گیا ۔

ڈینیم نے سینے پر بازوں لپیٹے اسے دل چسپی سے جاتے دیکھا ۔ چہرے پر دبی سی مسکان تھی ۔

پلیز مجھے روکنا مت ۔ میں بتا رہا ہوں نہیں روکوں گا ۔ "زارک نے پھر سے تنبیہ کہا ۔ "

مگر تمہیں میں نہیں روک رہا ہوں ۔ تم اپنے شوق سے جا رہے ہو ۔ "ڈینیم نے بھر پور دھٹائی "
کا مظاہرہ کیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

مطلب میں واقعی چلا جاوں ۔ تمہے کوئی فرق نہیں پڑے گا ۔ "وہ الٹے قدموں واپس آیا اور "
بے یقینی سے پوچھا ۔

"کیا تم اونچا سننے لگے ہو ۔ اور ہاں وہ کبھی شکل نا دکھانے والی بات پر سختی سے عمل کرنا ۔ "
بس دکھا دینا باقی رہ گیا تھا باقی کام تو ہو گیا تھا ۔

اچھا چلتا ہوں ۔ اب تم نے دکھا مار ہی دیا ہے تو اب یہاں مزید نہیں رک سکتا ۔ ایک روز یاد " آوں گا میں اور تم پکاڑوں گے تو کہیں نہیں ملوں گا میں ۔ میں کہہ رہا ہوں ۔ یاد رکھنا ۔ "آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر نادیدہ آنسو صاف کیے اور زرا سی ہچکی لیکر واپس مڑ گیا ۔

کچھ دیر بعد وہ پہاڑ کی سب سے اونچی چوٹی پر بیٹھا تھا جب دوبارہ زرک کی آواز اسکے کان سے ٹکرائی ۔

یار بے وفا ہے تو کیا ہوا یار تو ہے ۔ "اسکی جتاتی آواز اونچائی کی وجہ سے گونجتی ہوئی محسوس " ہوئی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

تم ابھی بھی یہاں ہوں۔ "ڈینیم نے مصنوئی غصے سے کہا۔"

میں تو جا ہی رہا تھا مگر مجھے میری قسم یاد آگئی جو تمھاری دوستی میں کھائی تھی ۔ البرٹ کہتے تھے " صرف اتنے ہی دوست بناو جتنی دوستی نبھا سکوں ۔ اور میں نے صرف ایک دوست بنایا کیونکہ میں صرف تم سے دوستی نبھا سکتا ہوں ۔ "زارک نے اپنے واپس آنے کا جواز پیدا کیا ۔

" اوہ بہت شکریہ زارک تم نے مجھے اس لائق سمجھا ۔ میں تمھارا احسان کبھی نہیں بھولوں گا ۔ "
زارک ابھی حیران ہی ہو رہا تھا کہ ڈینیم نے اتنی جلدی سب تسلیم کیسے کر لیا مگر اسکے اگلے جملے نے اسکی ساری حیرت پر پانی پھیڑ دیا

" تم سوچ رہے ہو کہ میں ایسا کچھ کہوں گا تو یہ تمھاری بھول ہے ۔ "

زارک کا منہ کچھ دیر تک کھلا رہا جسے ڈینیم نے بند کیا ۔
تم جا سکتے ہو ۔ اور ہاں وہ دوستی کی قسم شسم جو بھی تھی بہتر ہوگا تم وہ ٹور دو ۔ "ہاتھ جھلا " کر کہا اور منہ دوسری طرف پھیر لیا یعنی اپنی ہنسی چھپائی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زارک کھڑا ہوا اور مرے قدموں واپس نیچے اترنے لگا ۔

روکو "وہ چار قدم اتر چکا تھا ۔ جب ڈینیم نے اسے اوپر سے پکارا ۔ "

کیا مجھے زلیل کرنے کے لیے کچھ رہ گیا ہے ابھی ۔ "دونوں بازوں پہلوں پر جماتے ہوئے " پوچھا ۔

یہاں آکر بیٹھو تمہیں تسلی سے زلیل کرتا ہوں ۔ "واہ وہ زلیل کرنے کے لیے بھی حکم دے " کر بلا رہا تھا ۔

زارک برا سا منہ بنا کر آگے بڑھ گیا مگر اسکے عین سامنے ڈینیم کھڑا تھا ۔

تم نے سنا نہیں ۔ میں نے کہا یہاں بیٹھو "ڈینیم نے اپنی نظریں زارک کی آنکھوں میں " گاڑھیں تو وہ اسی جگہ بیٹھتا چلا گیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

تو کیا چاہتے ہو تم مجھ سے ۔ "ڈینیم بھی اسکے ساتھ بیٹھا اور اسکا ہاتھ پکڑا ۔ "

Support classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ ہی کہ میں تمھارا احسان مانوں ۔ مگر دوستی میں تو کوئی احسان نہیں ہوتا نا ۔ میں "زارک میرا " دوست ہے "کی گردان کروں گا تو اسکا مطلب تم میرے دوست ہو وگرنہ نہیں۔ دوستی جتائی نہیں نبھائی جاتی ہے ۔ جو جتائی جائے وہ دوستی نہیں ہو سکتی ۔ تم نے مجھے بچایا ۔ٹھیک ہے میں تمھارا مشکور ہوں مگر میں اظہار کے معاملے میں زرا کچا ہوں ۔ "اس آخری بات پر زارک نے آبرو اٹھا کر اسے دیکھا ۔

بیلا سے وہ اتنی بار اظہار محبت کر چکا تھا اور وہ کہہ رہا تھا وہ اس معاملے میں ماہر نہیں تھا۔

"ڈیڈ سے بہت محبت کرتا ہوں مگر کبھی اظہار نا کر پایا۔ اس روز سوچا کہ انہیں بتاو کہ وہ میرے لیے کتنے قیمیتی ہیں مگر وہ ہمیشہ کے لیے دور ہو گئے۔ "زارک نے محسوس کیا اسنے گہری گیلی سانس لی تھی۔

"لاڑد کے تخت پر قبضہ کرنے کے لیے انہوں نے بے دردی سے میرے ہی ہاتھوں میرے باپ کا قتل کروایا۔ "سرخ آنکھیں اپنے زخمی ہاتھ پر جمائے وہ کہہ رہا تھا اور زارک خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں نے اس ہی ہاتھ سے وہ سلیب والا خنجر انکے دل میں اتار دیا۔ کاش میں نے ایسا خود کے ساتھ کیا ہوتا "بل آخر اسکا ضبط ٹوٹا اور ایک سرخ آنسو گال پر پھسل گیا۔

"100 سالوں سے میرے اندر ایک آگ لگی ہے۔ کوئی پل ایسا نہیں گزرا جب میری نظروں کے سامنے ڈیڈ کا تڑپتا وجود نا آیا ہو۔ جون نے زہر دے کر میرے حواسوں کو مطعل کر دیا۔ مجھے وحشی بنا دیا۔ مجھے اپنے ہی باپ کا قاتل بنا دیا۔ مجھے یاد ہے وہ تزلیل جو مجھے قاتل اور غدار کہہ

کر کی گئی تھی ۔ ایک ایک چہرا یاد ہے ۔ تب زنجیروں سے بندھا ڈینیم کمزور تھا مگر اب انکا سامنا ایک طاقتور پرنس سے ہوگا ۔ 100 سال سے جو آگ میرے اندر لگی ہے وہ سب جلد ہی اسکے اندر جلنے والے ہیں ۔ "وہ کچھ لمحے جزباتی ہوا مگر وہ پھر سے مظبوط ڈینیم بن گیا ۔ اسکے لہجہ جون اور باقیوں کے لیے نفرت سے بھر پور تھا ۔

سال نہیں 9 سو سال اور 9 مہینے ۔ "زارک نے تصحیح کی ۔ 100

ڈینیم نے جواب نہیں دیا ۔

تم نے کہا تم اظہار کرنے میں ماہر نہیں ہو مگر تم بہت بار بیلا سے محبت کا اظہار کر چکے ہو "
۔ "بہت دیر سے دماغ میں اٹکی ہوئی بات اسکی زبان پر آ ہی گئی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ سب صرف ایک ڈرامہ ہے ۔ میں اس سے محبت نہیں کرتا بلکہ اسے مجبور کیا ہے محبت "
"کرنے کے لیے تاکہ وہ وقت پڑھنے پر میرے لیے خود کی قربانی دے ۔

قربانی کیسی قربانی ۔ تم نے جون کے شیطانوں سے اسکی جان بچائی ۔ تم سزا کے برخلاف "
ویمپ ویلی میں جا کر جون کو بیلا سے دور رہنے کا کہہ کر آئے مجھے تو لگا تم اس سے محبت کرتے

ہو ۔ اور تم نے اس روز مجھے بھی تو منع کیا تھا بیلا سے دور رہنا کے لیے ۔ کیا تم اس سے محبت نہیں کرتے ۔ "زارک کے سوالوں پر ڈینیم نے کچھ دیر پر سوچ انداز میں ادھر ادھر نظر بھگائی

۔

نہیں ۔ "اسکا جواب ایک لفظی آیا ۔ "

جھوٹ ۔ تمہیں خود نہیں پتا لیکن تم جھوٹ بول رہے ہو۔ تم اس لڑکی سے محبت کرتے ہو " مگر تمہے خود اس بات کا علم نہیں ہے ۔ "زارک کسی صورت یہ بات ماننے کو تیار نہیں تھا کہ ڈینیم بیلا سے محبت نہیں کرتا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

میرے اندر صرف ایک ہی جزبہ قائم ہے اور وہ انتقام کا ہے ۔ بہت پہلے میں نے محبت پر " انتقام کو چن لیا تھا ۔

"مگر پھر تم بیلا کی حفاظت کیوں کر رہے ہو ۔ "

کیونکہ وہ میری طاقت واپس حاصل کرنے کا ذریعہ ہے ۔ وہ میرے انتقام کا ایک مہرا ہے "
" صرف ۔

کیسے "۔ "
" ایسے کہ وہ ایک عام لڑکی نہیں ہے ۔

" مطلب ۔ کون ہے وہ ۔ "

" ونڈر وچ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ووا ۔۔ون ۔ڈر وچ ۔ او تیری ۔ تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا ۔ "زارک شاکڈ سا اپنا ماتھا پکڑ کر "
بیٹھ گیا ۔

وہ خوبصورت سی معصوم لڑکی ونڈر وچ کیسے ہو سکتی ہے ۔ "زارک الجھن کا شکار ہوا ۔"

وہ لڑکی ابھی بیلا ہی ہے مگر ونڈر وچ آہستہ آہستہ اس کے وجود میں اپنا آثار قائم کر رہی ہے ۔ "
" جس روز ڈیول پرل اسکے گلے میں ڈلے گا وہ مکمل طور پر ونڈر وچ بن جائے گی ۔

اوہ مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا جب تم نے اپنا خون بیلا کو پلایا تھا "زارک نے سمجھتے "
ہوئے سر اثبات میں ہلایا ۔

ویمپائرز انسانوں کا خون پیتے ہیں اور ونڈر وچ ویمپائرز کا خون پیتی تھی ۔ "ڈینیم نے زارک کو "
مزید آگاہ کیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اوہ ۔ سہی میں سمجھ گیا ۔ مگر اسکا نتیجہ کیا ہوگا "زارک کے تجسس میں اضافہ ہوا ۔"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جب سبز زہر کا آخری قطرہ بھی میرے جسم سے نکل جائے گا تب مجھے میری تمام پاورز مل "
جائیں گی جو اس زہر کی وجہ سے زائل ہو گئیں تھیں ۔ "ڈینیم نے جواب دیتے ہوئے زور سے
مٹھی بھینچی ۔

مگر تم ویسے بھی تو زہریلا خون نکال سکتے ہو۔ اسے ونڈر وچ کو پلانا کیوں ضروری ہے ۔ "زارک "
کا اگلہ تجسس پیش ہوا

ڈیوا نے بڑی مہارت سے ایسا زہر بنایا تھا جسے اگر جسم سے ویسے نکالنے کی کوشش کریں گے "
تو وہ جسم میں اتنا ہی دگنا ہو جائے گا ۔ زہر ختم کرنے کا یہ ہی طریقہ ہے ۔ جادوئی کتاب یہ ہی
" کہتی ہے ۔

ڈینیم نے اسکا اگلہ تجسس ختم کیا ۔

جس پر زارک نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا ۔

کیا جادوئی کتاب جو کہتی ہے وہ سچ ہوتا ہے ۔ "دو انگلیاں ٹھوڑی کے نیچے رکھ کر زارک نے پر "
سوچ انداز میں خود کلامی کی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اب تک تو سچ ہی ہے ۔ "ڈینیم پر یقین تھا۔ "

" اور اگر ایسا نا ہوا ۔ مطلب کچھ الٹا ہو گیا ۔ "

تو جو بھی ہوگا تب دیکھا جائے گا ۔ "ایک گہری سانس لیکر وہ اٹھ کھڑا ہوا ۔ "

" تم نے اگر کبھی بیلا سے زرا سی بھی محبت کی ہے تو اسے اپنے بارے میں سچ بتاو گے ۔ " اسکے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے زارک نے کہا ۔

ڈینیم نے مڑ کر ایک اچکتی نگاہ اس پر ڈالی ۔

یعنی تم چاہتے ہو میں ساری محنت پر پانی پھیر دوں ۔ "اسکی ایک اٹھی آبرو سوال ظاہر کر " رہی تھی ۔

وہ محبت کرتی ہے اس ڈینیم سے جسے وہ نہیں جانتی ۔ میں زیادہ کچھ نہیں جانتا مگر تمہے اسکی " محبت نہیں اعتبار حاصل کرنا چاہیے ۔ اور اعتبار سچ بول کر ہی حاصل ہوتا ہے ۔ "زارک کی بات پر وہ گہری سوچ میں ڈوب گیا ۔

وہ تم سے محبت کرتی ہے تو تمھاری سچائی جان کر بھی کرے گی ۔ تمھارے مانگے پر اپنی جان " بھی دے دیگی مگر اسے دھوکے میں مت رکھو ۔ "زارک کے لہجے میں التجا تھی ۔

" تمہیں اتنی فکر کیوں ہے "

" میرا نہیں خیال ایک معصوم لڑکی کو یوں قربان کرنا چاہیے ۔ اسکا اعتبار توڑنا چاہیے ۔ "

ڈینیم کا اسکی بات پر یک دم قہقہہ چھوٹ گیا ۔

دیکھو زرا کہہ کون رہا ہے ۔ جو کسی انسان پر رحم نہیں کھاتا اسکا خون چوستے ہوئے ۔ اسے ایک " لڑکی کی جان جانے سے فکر ہو رہی ہے "

مم ۔ میں تو تمھاری وجہ سے کہہ رہا تھا ۔ تم اس سے محبت کرتے ہو ۔ "زارک نے فورا بہانہ " بنایا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں نے کہا نا میں بہت پہلے محبت پر انتقام کو چن چکا ہوں ۔ "ڈینیم نے ایک ایک لفظ پر " زور دیا ۔

البرٹ نے کہا تھا محبت سے بڑا کچھ نہیں ہوتا ۔ کوئی جزبہ نہیں ۔ اگر تم محبت پر انتقام کو " فوقیت دے رہے ہو تو یا تو تمہیں بیلا سے محبت نہیں تھی یا تم جھوٹ بول رہے ہو ۔ "اسنے فورا البرٹ کا حوالہ دیا ۔

تم مجھے کیوں اس بات پر قائل کرنے کی کوشش کر رہے ہو ۔ "ڈینیم نے سوالیہ نگاہ اٹھائی " ۔

میں بس یہ کہہ رہا ہوں تمہیں اس لڑکی کی جان نہیں لینی چاہیے جسے تم نے محبت کی تھی ۔ " اور شاید اب بھی کرتے ہو ۔ کہیں بعد میں تمہیں پچھتانا نا پڑے ۔ "زارک نے کندھے اچکا کر جواز پیش کیے ۔

اس سے کیا فرق پڑتا ہے ۔ اسنے ایک روز مر ہی جانا ہے ۔ اچھا نہیں کہ وہ مر کر امر ہو " "جائے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مگر جو امر ہوگی وہ ونڈر وچ ہوگی نا ۔ تمھاری بیلا نہیں ۔ ہاں وہ انسان ہے ایک دن مر جائے گی "
۔ مگر جب تک نہیں مرتی تب تک تو اسے زندہ رہنے دو۔ "زارک کے لہجے میں واقعی بیلا کے لیے
فکر تھی ۔

اب کچھ نہیں ہو سکتا ۔ ونڈر وچ کی روح بہت پہلے اسکے وجود کا انتخاب کر چکی ہے ۔ وہ کسی "
" صورت نہیں رکے گی ۔

کوئی تو طریقہ ہوگا ۔ ہاں وہ ڈیول پرل ۔ اسے ڈھونڈو اور تباہ کردو ۔ "زارک کو فورا اسکی بات یاد "
آئی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کوئی نہیں جانتا وہ کہاں ہے ۔ وہ اپنے وقت پر ظاہر ہوگا اور خود ہی حقدار کے پاس آئے گا ۔ "
وہ وقت کب آئے کوئی نہیں جانتا ۔ نا کوئی ویمپ نا ہی کوئی جادوگر ۔ "ڈینیم نے سر نفی میں ہلا
کر کہا اور آگے بڑھ گیا ۔

زارک کھڑا کچھ دیر کچھ سوچتا رہا پھر تیز قدم اٹھاتا ہوا اسکے پیچھے چلنے لگا ۔

اچھا ایک بات کا جواب دو ۔ تم میرے دوست ہو نا ۔ "پیچھے سے اپنے بازوں اسکے کندھوں پر " ڈالتے ہوئے اپنے مخصوص شوخ لہجے میں استفار کیا

تم پیچھے ہو رہے ہو یا میں تمھارا منہ توڑ دوں ۔ "ڈینیم نے اسکے بازوں کو جھٹکا دیا ۔ "

مل گیا جواب ۔ تم دوست ہو مگر کبھی اسکا اظہار نہیں کرو گے ۔ چلو یہ ہی منظور ۔ "دونوں" ٹانگوں سے اوپر اچھلتے ہوئے وہ چہکتے ہوئے بولا ۔

ڈینیم کے ساتھ چلتے ہوئے نا جانے کیا کیا کہتا وہ واپس شوخ سا منحوس ہنسی والا زارک بن گیا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

ویسے تم اداکار کمال کے ہو ۔ اتنی چاہت سے تم بیلا سے تو کیا مجھے سے بھی اظہار کرتے تو " میں بھی تم سے محبت کرنے لگتا ۔ "زارک نے شوخ سا تبصرہ کیا تو جوابا ڈینیم نے اسکے منہ کی زور دار مکے سے تواضع کی ۔

وہ اپنے ہلے ہوئے جبڑے کو ٹھیک کرتے کچھ بڑبڑاتے ہوئے واپس ڈینیم کی طرف مڑا تو وہ غائب ہو چکا تھا ۔

زارک وہاں اکیلا رہ گیا تھا ----------

محبت آہ محبت ۔ وہ دوہرائے پر کھڑا ہو گیا تھا ۔ ایک طرف انتقام تھا اور دوسری طرف محبت ۔ کون کس پر غالب آئے گا ۔ کون کس پر فوقیت لے جائے گا ۔ یہ صرف وقت جانتا تھا ۔ کوئ جادوئی کتاب نہیں ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ ایک پہاڑ کے دامن میں بنی غار تھی ۔ جہاں ایک عمر رسیدہ بزرگ سفید چوغے میں ملبوس پلتی مارے بیٹھے تھے ۔ انکی ڈاڑھی مکمل سفید تھی اور پیٹ سے نیچے تک آتی تھی ۔ چہرے پر ایک شگفتگی تھی ۔ وہ آنکھیں موندھے مراقبے میں مصروف تھے ۔ وہ ویمپ ویلی کے سب سے بزرگ جودوگر البرٹ تھے ۔ لارڈ کی موت کے بعد انہوں نے ویمپ ویلی چھوڑ دی تھی اور غار میں پناہ لے لی تھی ۔ وہ سب سے معتبر جادوگر تھے ۔ کوئی انکی بات نہیں ٹال سکتا تھا یہاں تک کہ خود لارڈ بھی نہیں ۔

ایسے ہی بیٹھے انکے چہرے پر مسکراہٹ ائی ۔

آجاو "غار کے دہانے پر کوئی کھڑا تھا ایسے کہ سورج کی روشنی چاروں طرف سے چھن کر آرہی " تھی اور درمیان میں کھڑا وجود سیاہ نما معلوم ہوتا تھا ۔

البرٹ کی اجازت کے بعد وہ دو قدم آگے آکر انکی دائیں سمت میں بیٹھ گیا۔

بلآخر آپ مجھے مل ہی گئے ۔کتنے سال میں نے تلاش کیا آپ کو۔ "ڈینیم نے گہری سانس " لیکر بات کا آغاز کیا۔

کیوں ملنا چاہتے تھے مجھ سے ۔ "آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے البرٹ اپنے رعبدار " لہجے میں گویا ہوئے

میں دوراہے پر پھنس چکا ہوں ۔ آج زارک بہت زکر کر رہا تھا آپ کا ۔ سوچا کوئی بہتر تجویز " پیش کریں گے ۔ "اسکے لہجے میں امید تھی اور وہ امید ہی لیکر آیا تھا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا مسئلہ ہے بولو ۔ "وہ کس کشمکش میں ہے البرٹ جانتے تھے مگر اسکے منہ سے سننا چاہتے " تھے ۔

میرے ایک طرف انتقام ہے اور دوسری طرف محبت ۔ مجھے لگتا تھا میں جو کچھ کر رہا ہوں " اپنے انتقام کے لیے کر رہا ہوں ۔ میں بہت پہلے محبت پر انتقام کو چن چکا تھا مگر میں صرف

ایسا سمجھتا تھا۔ میں دونوں میں سے کسی کو کسی پر فوقیت نہیں دے پا رہا ۔ "وہ سخت الجھن کا شکار لگ رہا تھا ۔

البرٹ نے اثبات میں سر ہلاکر واپس آنکھیں بند کرلیں ۔

وقت آہستہ آہستہ کٹ رہا تھا اور قہ البرٹ کے جواب کے انتظار میں بیٹھا تھا ۔ اگر وہاں کوئی اور جادوگر ہوتا تو اتنی دیر کرنے پر ڈینیم اسکی ایک آدھ آنکھ پھوڑ ہی دیتا مگر وہ خاموشی سے بیٹھا رہا ۔

البرٹ نے آنکھیں کھولیں اور اپنا دائیاں ہاتھ اٹھا کر ہوا میں ایک منظر واضح کیا ۔

ڈینیم نے سختی سی اپنی مٹھیاں بھینچ لی ۔ اسکی آنکھوں میں وہ منظر چبنے لگا یہاں تک کے وہ مکمل اس منظر کا حصہ بن گیا ------

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ویمپ ویلی میں ایک شاندار دعوت کا انتظام تھا ۔ لارڈ اپنی سربراہی کرسی کے آگے کھڑے ویمپ ویلی کے ویمپ اور جادوگروں سے خطاب کر رہے تھے ۔

آج کا یہ جشن ہماری ونڈر وچ کے خلاف جیت کے نام ۔ "ہاتھ میں پکڑے سرخ جام کے " گلاس کو ہوا میں اوپر اٹھاتے وہ خوشی سے بولے تھے ۔

سامنے میدان میں کھڑے سب ویمپ اور جادوگر جوشو خروش سے اس فتح کی مبارک باد ایک دوسرے کو دے رہے تھے ۔

یہ فتح آپ لوگوں کی محنت کا نتیجہ تھی ۔ مجھے امید ہے ہم آگے بھی مل کر ونڈر وچ جیسی ظالم " بلاوں سے مقابلہ کر سکیں گے "وہ ہر ایک کے مشکور لگتے تھے ۔ لاڑد کی طرف سے دی جانے والی اس شاندار دعوت میں ہر کوئی فتح کے خمار میں ڈوبا تھا سوائے کچھ کے ۔

جون اور ڈیوا بھی اس میدان میں ایک طرف کھڑے تھے ۔ انکے ہاتھوں میں بھی سرخ شربت کے گلاس تھے مگر وہ خون نہیں تھا ۔ جون کے چہرے پر باقیوں کی طرح خوشی نہیں تھی ۔

ہماری اصل جیت تب ہوگی جب اس جگہ سے ایک ایک ویمپ ختم ہو جائے گا ۔ "مشروب " کے گلاس کو سختی سے تھامتے ہوئے وہ تلخی سے گویا ہوا ۔

فکر نا کریں میج جون ۔ ہمار ایک منصوبہ کام نہیں کیا تو کیا ہوا ۔ آج ہم لارڈ اور اسکے بیٹے سے " ضرور چھٹکارا حاصل کر لیں گے ۔ "ڈیوا اسکی ڈھارس بندھاتے ہوئے بولی ۔

ونڈر وچ میرا بہترین تجربہ تھی ۔ میرے جادو کا ایک خطرناک تجربہ ۔ وہ ان سب کی موت بن " سکتی تھی مگر اسنے بغاوت کرلی۔ اور باغی کی سزا بے رحم موت ہے ۔ "تخت پر بیٹھے لارڈ کو گھورتے ہوئے جون کہہ رہا تھا ۔ وہ ونڈر وچ کی بغاوت کی وجہ سے سخت پیچ و تاب کا شکار تھا ۔

یہ کام شاید ونڈر وچ کے ہاتھوں ہونا ہی نہیں تھا ۔ یہ کام آج خود لاڑد کا بیٹا کرے گا ۔۔ قدیم " جادوئی کتاب خود یہ کہتی ہے ۔ "خون ،خون کو کاٹے گا "۔ ہم نے اپنا کام کر لیا ۔ اب بس آرام سے تماشہ دیکھنا ہے ۔ یہ جشن جلد ہی سوگ میں بدلنے والا ہے ۔ "جون کے مقابلے میں ڈیوا پر امید لگ رہی تھی ۔ وہ ریاست جو جادوگروں نے قائم کی تھی ۔ اس پر ویمپائرز نے قبضہ کر لیا تھا ۔ اب وقت تھا انسے اپنی ریاست واپس حاصل کرنے کا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کیا تمھارا زہر تیار ہے ۔ "جون نے ایک دفعہ یقین دہانی کے لیے پوچھا ۔"

بلکل مکمل طور پر ۔ وہ اپنی صحیح جگہ پر بھی پہنچ چکا ہے ۔ "ڈیوا نے سب صحیح جا رہا کی یقین " دہانی کروائی ۔

ہوں ۔ آج کا یہ جشن جلد ہی ہمارے نام کا ہوگا ۔ اس روز میں لارڈ کی کرسی پر بیٹھوں گا ۔ "
اس روز میں ہوں گا اس ریاست کا واحد لارڈ ۔ اس روز یہاں موجود ایک ایک ویمپائر کا خاتمہ ہوگا
۔ "حاصل ہونے والی فتح کا خمار ابھی سے جون کے چہرے سے ٹپکنے لگا تھا ۔ اسکا انگ انگ
غرور اور بادشاہٹ کے خمار سے چور لگتا تھا ۔

کے انداز میں اوپر اٹھاتے (cheers) لارڈ جون زندہ باد ۔ "اپنے جام کا گلاس ہوا میں چیرز "
ہوئے ڈیوا نے مسکراکر اسکی تعظیم کی ۔

ایک جام ہماری اس فتح کے نام۔ "اسکے کہنے پر جون نے بھی اپنا گلاس اٹھا کر اسکے گلاس "
کے ساتھ ٹکرایا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جشن کا سماع جاری تھا۔ لیکن وہاں کوئی نہیں جانتا تھا آج کا جشن لارڈ کا آخری جشن ہونے والا
تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

البرٹ نے اپنی مٹھی بند کرلی تو ہوا میں چلتا منظر غائب ہوگیا ۔

ڈینیم جھٹکے سے ہوش میں آیا۔ اسکی مٹھیاں بھینچی تھیں اور آنکھیں کی رگیں سرخ ہو رہی تھیں

۔

کیا دیکھا تم نے۔ "البرٹ نے استفار کیا۔"

میں پہلے سے ہی جانتا تھا میرے باپ کو میرے ہاتھوں مروانے کی سازش جون اور ڈیوا کی " ہے۔ "وہ تلخی سے کہتا نفرت ست سر جھٹک گیا۔

نہیں !کیا تم نے ڈیوا کی بات غور سے نہیں سنی۔ "البرٹ نے اسکی نفی کرتے ہوئے ایک " پل سانس لیا پھر مزید گویا ہوئے۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسنے کہا قدیم جادوئی کتاب ایسا ہی لکھا تھا۔ خون، خون کو کاٹے گا۔"

تو اس کا مطلب "وہ سمجھ اور نا سمجھ کے درمیان بولا"

اسکا مطلب یہ پہلے سے طے تھا تم اپنے باپ کے قاتل بنو گے ۔ یا شاید یہ الٹ سکتا تھا " یعنی تمھارا باپ تمہیں مار دیتا ۔ دونوں صورتوں میں یہ ہونا پہلے سے ہی طے تھا ۔ جون اور ڈیوا محض ایک سبب تھے ۔ "البرٹ نے تفصیل سے ساری بات واضح کی ۔

یعنی آپ کہنا چاہتے ہیں میرا انتقام بے سود ہے ۔ میں بے کار میں جون کے خلاف جنگ کیے " بیٹھا ہوں ۔ "کچھ دیر خاموشی سے البرٹ کی باتوں کو ہضم کرنے کے بعد اسنے سوال کیا ۔

تمھارے انتقام کا جواز غلط ہے ۔ "کہتے ساتھ البرٹ نے دوسرا ہاتھ ہوا میں اٹھا کر ایک اور " منظر واضح کیا۔۔۔۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

سردیوں کی ایک شام ۔ برف سڑکوں کے کناروں پر جمع ہے ۔ سڑک پر چند افراد چلتے نظر آرہے ہیں ۔ ایسے میں لائٹ بلیو کلر کا ٹراوزر اور شرٹ پہنے بیلا برہنہ پاوں چلتی جا رہی تھی ۔ وہ موسم کی سختی یا ارد گرد کے ماحول کو محسوس کیے بنا خود میں ہی غرق چلتی جا رہی ہے ۔
کچھ آگے چلنے پر لوگوں نظر آبا بند ہو گئے ۔ وہ پالتی مار کر زمین پر بیٹھ گئی اور زور زور سے قہقہے لگانے لگی ۔ اسکے قہقہوں میں ایک شیطانی رمق شامل تھی ۔ اچانک اسکو ہچکیاں آنے لگی ۔

وہ بیٹھے بیٹھے ہی زمین پر جھکی ۔ پھوار کی صورت اسکے منہ سے خون نکلا ۔ خون کے قطرے اسکی ناک اور کانوں سے بھی نمودار ہونے لگے تھے ۔

یہ منظر دیکھ کر ڈینیم نے سختی سے آنکھیں بھینچیں ۔ گو کہ بیلا کے چہرے پر کوئی تکلیف کے آثار نہیں تھے مگر وہ جانتا تھا وہ اندر سے تکلیف میں تھی ۔

اچانک بیلا نے چہرا آسمان کی طرف اٹھا لیا وہ زور زور سے کوئی منتر پڑھنے لگی ۔ پھر وہ کھڑی ہوئی اور ڈینیم نے دیکھا اسکا بازوں گردن تک گیا تھا جہاں سرخ موٹی لٹک رہا تھا ۔ وہ سیاہ نما سرخ تھا ۔ ڈینیم کی آنکھیں حیرت سے بڑی ہوئی ۔ بیلا نے دونوں ہاتھوں سے وہ موٹی پکڑ لیا ۔ اسکے جسم سے چاروں طرف سے روشنی پھوٹنے لگے ۔ تیز آنکھوں کو چھبتی ہوئی روشنی ۔ وہ بیلا جو بظاہر کھڑی تھی بار بار منتر دہراتی جارہی تھی ۔ وہ بیلا جو اپنے ہی وجود میں قید تھی تکلیف سے چیخو پکار کر رہی تھی ۔ ڈینیم کی سماعت نے قیدی بیلا کی آہو پکار سنی ۔ وہ تکلیف میں اسکا نام پکار رہی تھی ۔ وہ خود کے وجود پر قابض ایک ظالم چڑیل سے نجات حاصل کرنے کی تگودو کر رہی تھی ۔ روشنی اس قدر بڑھتی چلی گئی کہ وہ منظر میں پھیل گئی۔ ایک جھماکہ ہوا اور سب غائب ہو گیا ۔ البرٹ کے ہاتھ مٹھی میں بند تھا ۔

ڈینیم نے تکلیف بھرا سانس لیا ۔ اسکو دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا ۔ اسے اپنی ناک کے پاس کچھ گیلا محسوس ہوا ۔ انگلی کی پور سے چھوا تو وہاں سرخ قطرے تھے ۔

اب کیا سنا تم نے "البرٹ نے اس بار بھی وہی سوال کیا ۔ "

وہ مجھے پکار رہی تھی ۔ وہ مجھے تکلیف میں پکار رہی تھی ۔ وہ میری وجہ سے تکلیف میں تھی ۔ " وہ پچھتاوے کے احساس سے بولا ۔ "

نہیں تمھاری وجہ سے نہیں مگر تمھاری وجہ سے ہو سکتی ہے ۔ "البرٹ نے منکنات کا زکر کیا " ۔

اب جاو اور غور کرو ۔ اپنے انتقام کا صحیح جواز ، صحیح مقصد تلاش کرو ۔ جاو اور تلاش کرو کہیں " انتقام حاصل کرنے کا تمھارا طریقہ تمھاری محبت کو تو نہیں روندھ رہا ۔ کہیں تم لاعلمی میں ایک معصوم کے قاتل تو نہیں بن رہے ۔ غور کرو ۔ کہیں بعد میں پچھتانا نا پڑے ۔ "اپنی بھاری رعب دار آواز میں وہ ڈینیم کو حکم آمیز لہجے میں کہہ کر واپس آنکھیں بند کر گئے

وہ اس پر ایک حقیقت کھول چکے تھے ۔ انتقام کی آگ میں وہ کچھ نا دیکھ سکا نا کچھ محسوس کر سکا ۔ اسکا انتقام اسکا تھا ۔ وہ مزید اپنی خاطر بیلا کو قربان نہیں کرے گا ۔ خود سے ارادہ کرتے ہوئے کھڑا ہوا تو قدم لڑکھڑا گیا ۔

اسکے اندر توڑ پھوڑ جاری تھی ۔ سبز زہر کے جو چند قطرے اسکی رگوں میں موجود تھے اندر اہی اندر اسکے وجود کو گلا رہے تھے ۔ وہ ان چند قطروں سے چھٹکارا حاصل کر کے اپنی کھوئی ہوئی طاقتیں پا سکتا تھا مگر اسکے بعد وہ بیلا کو کھو دیگا ۔ اور اس آخری خیال کے ساتھ بیلا کا چہرا اسکے سامنے آیا ۔ وہ جزبوں کی سچائی کے ساتھ اظہار محبت کر رہی تھی اور وہ اسے فقط استعمال کر رہا تھا ۔ وہ لڑکی جسکے قریب ہونے پر اسکی ساکت ڈھڑکن چل پڑھتی تھی وہ اسکی ڈھرکن ہی روکنے والا تھا ۔

وہ

.

خود غرض تھا ۔ وہ مطلبی تھا

.

وہ خود پرست تھا ۔ وہ ظالم تھا ۔ وہ خونخوار تھا ۔ مگر وہ ایک عاشق بھی تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

جادوئی کڑا بیلا تک جلد پہنچ جائے گا میج جون "ڈیوا نے جون کو اطلاع دی تو اسکے چہرے پر " شاطرانہ مسکراہٹ آئی ۔

اس بات کو ممکن بناو کہ وہ کڑا بیلا کے بازوں میں پہنچ جائے ۔ "وہ جادوئی باغ کی روش پر " آگے بڑھتے ہوئے پر حکم دیتے ہوئے بولا ۔

بے فکر رہیں میج جون ۔ "ڈیوا نے سر کو خم دے کر کہا ۔ "

جون کے ہاتھ میں ایک مشروب والا گلاس تھا جسکے گھونٹ گھونٹ بھرتا وہ کافی مطمائن سا لگتا تھا ۔ جادوئی مشروب جو اسے بوڑھا نہیں ہونے دیتا تھا ۔

میج جون آپ بہت پر سکون لگ رہے ہیں ۔ کیا منصوبہ بنایا ہے آپ نے ۔ "ڈیوا نے تجسس " سے سوال کیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" پہلے ہم چاہتے تھے کہ ونڈر وچ واپس نا آئے مگر اب میں چاہتا ہوں کہ ونڈر وچ واپس آئے " مشروب کا آخری گھونٹ بھرتے ہوئے جون نے زہن میں ایک چال بنتے ہوئے کہا ۔

میج جون آپ جانتے ہیں آپ کیا کہہ رہیں ہیں ۔ "ڈیوا کو لگا وہ سننے میں غلطی کر رہی ہے ۔ "

ہاں بلکل ۔ پہلے بھی میں نے ونڈر وچ کو تخلیق کیا تھا ۔ اب بھی میں ہی اسے زندہ کروں گا ۔ "
سنجیدگی سے کہتا وہ آگے بڑھ گیا ۔ جبکہ ڈیوا حیرت زدہ وہیں کھڑی رہ گئی ۔ "

نہیں ایسا نہیں ہونا چاہیے ۔ جو ایک بار بغاوت کر سکتی تھی وہ پھر سے بغاوت کرے گی ۔ اگر جون کچھ ایسا سوچ رہا تھا تو یقینا اسنے خود کے لیے حفاظت کا سمان کر رکھا تھا ۔ مگر باقی سب کچھ تباہ ہو جائے گا ۔ جون محض خود کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ آنے والے خطرات مزید ڈیوا کو پریشان کرنے لگے ۔ اسے کچھ کرنا چاہیے ۔ جلد از جلد ۔
وہ کسی صورت بھی اس جادوئی کڑے کو بیلا کی کلائی تک نہیں پہنچنے دیگی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس سیاہ منظر کے درمیان بیلا بلکل سہمی سی تھی ۔ ایک پل پہلے تک ڈینیم اسکی گردن پر اپنے نوکیلے دانٹ رکھ چکا تھا مگر اب وہ اسکے سامنے کھڑا قہقہہ لگا رہا تھا ۔
بیلا شاکڈ سی سامنے کھڑے ڈینیم کو دیکھ رہی تھی ۔ موسم کی سیاہی زرا سی چھٹ کے سحر کے نیلگوں اندھیرے میں بدل چکی تھی ۔

اوہ بیلا ۔۔۔ باقیوں کا پتا نہیں پر میں نے کبھی بھی اپنے شکار کو پھانسنے کے لیے اس سے " محبت کا جھوٹا تماشہ نہیں کیا ۔ "قہقہوں کے درمیان وہ کہہ رہا تھا ۔

مجھے تو انکے نام تک بھی نہیں پتا جنکے آج تک شکار کیے ہیں۔ "بیلا کے چہرے پر نظریں " جمائے وہ ایک پل کو سانس لینے کو رکا جو ہنستے ہوئے پھول گیا ۔

پھر اپنے ہاتھ سے بیلا کا زرد چہرا اوپر اٹھایا ۔

سوری ۔ مجھے نہیں معلوم تھا تم اتنا ڈر جاوگی ۔ آئی ایم سوری بیلا ۔ "دوسرے ہاتھ سے کان " کی لو پکڑتا وہ واقعی نادم نظر آرہا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیلا نے کچھ بولنے کے لیے ہونٹ کھولے مگر رک گئی ۔

اگلے ہی پل جیسے وہ ہوش میں آئی وہ زور زور سے ڈینیم کے سینے پر مکے مارنے لگی ۔ بیلا کے نازک مٹھیاں کہاں اسے درد دینے والی تھی ۔ وہ بس دلچسپی سے اسکی حرکت دیکھ رہا تھا ۔

بہت دیر تک مکے مارتے رہنے کے بعد جیسے کوئی سکتا سا ٹوٹا ۔ بیلا کی آنکھوں سے ابل ابل کر آنسوں گرنے لگے ۔ اسے خود بھی احساس نا ہوا ایسے ہی ڈینیم کا سینا پیٹتے پیٹتے وہ اسکے سینے

کے ساتھ لگ گئی ۔ شاید یہ اس تحفظ کی وجہ سے تھا جو وہ ڈینیم کے پاس ہونے پر محسوس کرتی تھی کہ اس سے ڈرنے پر اسی کے سینے سے لگی خود کو چھپا رہی تھی ۔

ڈینیم کی مسکراہٹ گہری ہوئی ۔ بیلا کے نازک وجود کے گرد اسنے اپنے مضبوط بازووں کا گھیرا کر لیا ۔ وہ اسکے انتقام کا مہرا نہیں تھی ۔ وہ اسکی محبت تھی ۔ وہ اسکی بیلا تھی ۔
بیلا کی آنکھوں سے آنسو نکل کر مسلسل ڈینیم کی شرٹ میں جزب ہو رہے تھے ۔ اسکی سماعت میں ڈینیم کی ڈھرکن گونج رہی تھی ۔ اسے خود کی ڈھرکن گم محسوس ہوئی ۔ وہ ایسے ہی آنسو بہاتی ڈینیم کے سینے سے لگی سسکیاں کھینچتی بے ہوشی کے کنویں میں غوطہ کھا گئی ۔
ڈینیم کو اسکا سانس بھاری ہوتا محسوس ہوا ۔ اسنے بیلا کو خود سے الگ کیا ۔ وہ بے ہوش تھی ۔ وہ اسکی باہوں میں جھول رہی تھی ۔ اسے پہلی ملاقات یاد آئی ۔ جنگل والی سڑک ۔ وہ اس روز بھی ایسے ہی ڈر گئی تھی ۔ اسکے ٹرانس کی زد میں آکر بے ہوش ہو گئی تھی ۔
وہ کتنی ہی دیر اسکا چہرا دیکھتا پھر ۔ پھر اسے گود میں اٹھا لیا ۔ اور ایک طرف بڑھ گیا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ جنگل میں موجود تھا ۔ اسکے سامنے بے ہوش بیلا زمین پر لیٹی تھی ۔ ڈینیم نے اسکے پاس آگ جلا دی تھی تاکہ اسکی گرمائی سے وہ ٹھنڈ سے محفوظ رہے ۔

"تمہے سچ بتانے کا کہا تھا بیچاری کو ڈرانے کا نہیں۔ "ڈینیم کو اپنے اوپر سے آواز آئی ۔ وہ درخت کی موٹی سی شاخ پر بیٹھا زارک تھا ۔

"پھر وہ میری سینے سے ٹھوڑی نا لگتی ۔ غصے سے میرے سینے پر اپنے نازک ہاتھوں سے وار ٹھوڑی نا کرتی ۔ "ہاتھ میں پکڑی ایک لکڑی کو چٹختے ہوئے وہ بیلا کا لمس محسوس کرتے ہوئے بولا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"سوچ رہا ہوں میں بھی کسی لڑکی سے محبت کرلوں ۔ پھر خیال آتا ہے وہ بیچاری میرے سینے سے لگے گی اور میں اسکا گلے میں دانٹ گاڑھ دوں گا ۔ "شاخ سے زرا سا جھولتے ہوئے وہ نیچے زمین پر آکر رکا اور ساتھ ہی اپنے بارے میں تبصرہ کیا ۔

اسی وقت بیلا کا فون بجا ۔ ایڈن کی کال تھی ۔

زرا اسے مطمائن کردو ۔ "ڈینیم نے ناک چڑھا کر کہا ۔ ایڈن کی بیلا کے ساتھ بہت فرانکنس "
اسے کبھی نہیں بھاتی تھی ۔

زارک نے فون اٹھایا اور بیلا کی آواز میں جلد آنے کا کہہ کر فون بند کر دیا ۔

اسنے بیلا کی آواز اس قدر کمال کی نکالی کہ ڈینیم ایک لمحے کو خود بھی حیران رہ گیا ۔

یہ کیسے کیا تم نے ۔ "وہ پوچھے بغیر نا رہ سکا ۔ "

دیکھا پھر میرا ٹیلنٹ ۔ "شوخ زارک کو مزید چربی چڑھی ۔ "

ہاں دو ہی تو ٹیلنٹ ہیں تمھارے پاس ۔ ایک یہ اور دوسرا بک بک کرنا ۔ "طنزیہ کہتے ہوئے وہ "
رخ بیلا کی طرف پھیر گیا جو ہر چیز سے بیگانہ بے ہوش پڑی تھی ۔

اچانک ڈینیم کو اندرونی طور پر تکلیف ہونا شروع ہو گئی ۔ یہ زہر کے باقی ماندہ قطرے تھے مگر
اب چاہے وہ جان سے جائے وہ بیلا کو مزید اپنا خون نہیں پلائے گا ۔ اسنے مضبوطی سے اپنا پنجا
زمین پر گاڑھا ۔ پھر وہ اتنے مضبوط حواسوں کا مالک تو تھا کہ اس تلکیف کو برداشت کر سکتا تھا ۔
زارک اسکی حالت سے بے خبر اپنی کہانیاں لیکر بیٹھ گیا تھا۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ گاڑی کی پسینجر سیٹ پر بیٹھی تھی ۔ گاڑی مسلسل چل رہی تھی ۔ بیلا کا سر سیٹ سے ٹکا ہوا تھا ۔ اسکی آنکھیں کی پتلیوں میں زرا سی ہلچل ہوئی پھر اسنے آنکھیں کھول دی ۔ چند لمحے لگے دماغ کی کھڑکھی کھلنے میں ۔

کیا اسنے کوئی خواب دیکھا تھا ۔ وہ سیاہ منظر والے میدان میں بھاگ رہی تھی اور پھر اسنے خود کے بہت قریب ڈینیم کو محسوس کیا تھا ۔ وہ اسکی جان لینے والا تھا مگر ایسا نہیں ہوا تھا ۔

اور اسکا خیال آتے ہی بیلا نے اپنے ساتھ نظر ڈورائی ۔ وہ وہیں تھا ۔ گاڑی ڈرائیو کرتا منہ میں ببل چباتا ۔

وہ بیٹھے بیٹھے اپنی سیٹ پر زرا سی سمٹی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

ریلکس بیلا ۔ میں تمہیں کوئی بھی نقصان نہیں پہنچاو گا ۔ "وہ اسکی حالت سمجھ رہا تھا سو اسے اپنی طرف سے مطمائن کرنے لگا ۔

Support@classicurdumaterial.com

مجھے گھر چھوڑ دو ۔ "وہ بس اتنا بول پائی اور چہرا ونڈ سکرین کی طرف پھیر لیا ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یار ناراض تو نا ہو ۔ ادھر دیکھو مجھ سے بات کرو ۔ "ڈینیم نے اسکا ہاتھ پکڑنا چاہا لیکن بیلا نے کھینچ لیا ۔

پلیز مجھے گھر چھوڑ دو ۔ مجھے کوئی بات نہیں کرنی ۔ "وہ دبا دبا سا چلائی تھی ۔ یہ تو ظاہر تھا وہ " اس سے سخت خفا تھی ۔

ڈینیم نے بھی مزید بات کرنے کی کوشش نہیں کی تھی ۔

بیلا کا گھر آیا تو وہ اسے دیکھے بغیر اتر کر گھر کے اندر تقریبا بھاگ سی گئی ۔

ڈینیم کی نگاہوں نے اسکا تب تک پیچھا کیا جب تک وہ اوجھل نا ہو گئی ۔

پھر زناٹے سے گاڑی آگے بڑھا دی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

رات کا ویران وقت ۔ وہ پورے چاند کی رات تھی ۔ روشن چمکدار اماوس کی رات ۔ وہ جگہ ایک قبرستان تھی ۔ ہر قبر کے اوپر سلیب لگی ہوئی تھی ۔

ایسے میں وہ چند قبروں کے درمیان کھڑا تھا۔ اسکا منہ ہوڈی سے ڈھکا ہوا تھا ۔

اسکے آس پاس موجود قبروں پر موم بتیاں رکھیں تھی ۔ جن کے شعلے تیز اور مدھم ہو رہے تھے ۔ وہ تقریبا پانچ قبریں تھیں ۔ اچانک زور دار ہوا چلی اور تمام موم بتیاں بجھ گئی ۔ وہاں کھڑے شخص کے چہرے پر جو ہوڈی سے زرا سا جھلک رہا تھا مدھم سی مسکان آئی ۔

اسنے اپنے لباس میں سے ایک چاقو نکالا اور موم بتیاں رکھی ہوئیں قبروں پر کراس کے نشان بنانا شرور کر دیے ۔ وہ پانچ قبریں تھیں ۔

اپنا کام مکمل کر کے وہ واپس ایک بار درمیان میں کھڑا ہوا۔ ایک ایک قبر پر لکھا نام زور زور سے پکارا اور آخر میں چند فقرے بول کر پلٹ گیا ۔

ابھی وہ قبرستان سے باہر ہی نکلا تھا کہ ان پانچ قبروں پر گول ڈائرے میں ہوائیں چلنے لگیں ۔ وہ اتنی تیز تھیں کہ قبروں پر لگیں سلیبیں اکھڑ کر الگ ہو گئیں ۔ کراس کے نشانات لال رنگ کے ہو گئے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اسنے باہر کھڑے ہوکر سارا منظر دیکھا اور مزے سے مسکرا دیا ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اب شوق سے آو ونڈر وچ ۔ میں نے تمھارے لیے انتظام کر لیا ہے ۔ "سرگوشی میں کہتا وہ" آگے بڑھ گیا ۔

پیچھے قبروں پر گھومتی ہوا مدھم ہو چکی تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ویلما نے سب وے سے جو بریسلٹ خریدا تھا انہیں خیال نا رہا وہ بیلا کو دیں۔ وہ اپنا سامان ٹھیک کر رہیں تھیں جب وہ سامنے آیا۔ پہلے سوچا ابھی دے دوں ۔ پھر ٹھہر گئیں ۔ ایک ہفتے بعد بیلا کہ برتھ ڈے تھی ۔ وہ اسے تب گفٹ کر دیں گی ۔

انہوں نے واپس بریسلیٹ ڈبے میں رکھ لیا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ اگلے دن یونی اپنی کلاس میں داخل ہوئی تو بیلا نے سب کی حیران نظریں خود کی طرف اٹھتے ہوئے دیکھیں۔ پہلے وہ سمجھ نا سکی ۔پھر اسے علم ہو گیا اسکے پیچھے ڈینیم تھا ۔ ڈھائی سالوں میں یہ پہلی بار ہوا تھا وہ کسی کلاس میں داخل ہوا تھا ۔

بیلا اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی ۔ ڈینیم بھی اسکے ساتھ چیئر رکھ کر بیٹھ گیا ۔

کوئی ایک آدھ سٹوڈنٹ جو انکی طرف دیکھ رہا تھا ڈینیم کی ایک گھوری لگانے پر نظریں پھیر جاتا ۔

بیلا کو مسلسل اسکی نظریں خود پر چبھتی محسوس ہو رہیں تھیں۔ وہ اسے نظر انداز کیے پروفیسر کی طرف متوجہ ہونے کی کوشش کر رہی تھی ۔ مگر وہ کرسی پر پھیل کر بیٹھا ببل چباتا مسکراتے ہوئے مسلسل بیلا کے چہرے کو آنکھوں میں قید کر رہا تھا ۔ اسے دیکھے بنا بھی بیلا اسکی نظروں سے زچ ہو رہی تھی ۔

جیسے تیسے لیکچر ختم ہوا ۔ بیلا اٹھ کر جانے لگی تو ڈینیم نے اسکا ہاتھ پکڑا ۔
میرا ہاتھ چھوڑو ۔ "بیلا نے ہاتھ کھینچا جوابا ڈینیم نے اسے اپنی طرف کھینچا ۔ وہ اسکی گود میں " گری ۔ بیلا نے اٹھنا چاہا مگر ڈینیم کا حصار مضبوط تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

اور نا چھوڑوں تو ۔ "ڈینیم نے چیلنجنگ انداز میں کہا ۔ "

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیلا اسکی گود میں بیٹھی زرا سا کسمسائی ۔ آس پاس کچھ سٹوڈنٹس نے دیکھا مگر نظر انداز کر کے باہر نکل گئے ۔ یونی میں جگہ جگہ کپلز پائے جاتے ۔ یہ عام بات تھی ۔

تم مجھے جو مرضی سزا دے لے لو ۔ مگر مجھ سے خفا مت ہو ۔ "ڈینیم نے اسکا ہاتھ زرا سا دبایا "

۔

بیلا کا دل زرا سا پگھلا ۔ اسنے آزاد ہونے کی کوشش ترک کردی ۔

مجھ سے بات کرو ۔ چاہے مجھے برا بھلا کہو ۔مگر بات کرو ۔ "ڈینیم نے اسکی منت کی تھی ۔ "

میں نے کبھی کسی ویمپ سے بات نہیں کی ۔ "بیلا نے نظریں دوسری طرف پھیریں ۔ "

تو اس میں کونسی مشکل بات ہے ۔ ویسے ہی بات کرو ۔ جیسے پہلے کرتی تھی ۔ "ڈینیم نے "
ہنس کر ہلکے پھلکے انداز میں کہا ۔ پھر ایک ہاتھ سے کرسی کھینچ کر اپنے ساتھ کی ۔
بیلا اس کرسی پر بیٹھ گئی ۔ اب دونوں آمنے سامنے موجود تھے ۔
ڈینیم زرا سا اسکی طرف جھکا ہوا تھا ۔
پہلے کی بات اور تھی ۔ پہلے میں ایک انسان سے محبت کرتی تھی ۔ اب میرے سامنے ایک "
ویمپ ہے ۔ پہلے وہ مجھے مارنے کی کوشش نہیں کرتا تھا ۔ "بیلا نے انگلیاں موڑتے ہوئے کہا
۔ کل والا منظر زہن میں آیا تو دل زرا سا دہل گیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہمم تو تم سب کے جیسی ٹھوڑی ہو ۔ تم شپیشل ہو ۔تمہے کوئی انسان نہیں ویمپ پیار کرتا "
ہے ۔ تم نے ایک ویمپ کو خود سے پیار کرنے پر مجبور کیا ۔ اور رہی بات تمہیں مارنے کی ۔ میں
تمہے کبھی نہیں مار سکتا ۔ "ڈینیم پیار سے اسے سمجھانے لگا۔

ٹرسٹ می ۔ اینڈ سوری کل کے لیے ۔ ایک بار ہنس دو "اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ جزبات "
سے بولا ۔

بیلا نے زرا دیر کو الجھن سے اسے دیکھا پھر زرا سا مسکرادی ۔ اسکی مسکراہٹ پر ڈینیم بھی
مسکرایا ۔ گال میں گڑھا پڑا جس میں بیلا ڈوب کر ابھری ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کیا مجھ سے اب بھی محبت کرتی ہو نا ۔ "وہ ایک آس سے پوچھنے لگا ۔ اب کی بار اسکے جزبات "
سچے تھے ۔ پہلے کی طرح یہ کوئی سازش کا حصہ نہیں تھا ۔ اب کہ جو بھی تھا سچ تھا ۔

سوچ کر بتاوں گی ۔ "ابکی بار بیلا نے اسے تنگ کرنے ک سوچا ۔ "

لو یہ کیا بات ہوئی ۔ "ڈینیم نے منہ بنایا۔ "

یہ ہی بات ہوئی ۔ "وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور زرا سی اسکی سائڈ پر جھکی ۔ "

یہ ہی تمھاری سزا ہے ۔ جب تک میں نا چاہوں مجھ سے دور رہنا ۔ "ڈینیم کے ڈمپل والے "
گال پر زرا سی چٹکی کاٹ کر وہ وہاں سے نکل گئی ۔
ڈینیم مزے سے وہیں بیٹھا اسے دیکھتا رہا ۔
پھر سر جھٹک کر مسکراتا خود بھی اٹھ گیا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ویلما رات کو سو رہیں تھیں ۔ جب انہیں اپنے کمرے میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا ۔ انہوں نے فورا سائڈ لیمپ آن کیا ۔ وہاں کوئی نہیں تھا ۔
اچھی طرح سے تسلی کرنے کے بعد لیمپ واپس بند کر کے لیٹ گیئں ۔ کوئی ہولہ سا پردہ کے پیچھے سے نکل کر تیزی سے باہر غائب ہو گیا۔

گھر کی بیرونی طرف آو تو وہاں ڈیوا کھڑی تھی ۔ اسکے ہاتھ میں بریسلیٹ) جادوئی کڑا (موجود تھا ۔ کڑا ایک ڈبے میں موجود تھا ۔ وہ اسکی جگہ اسی کے جیسا نکلی کڑا رکھ آئی تھی ۔
ڈیوا نے مٹھی بند کی اور سپاٹ تاثرات کے ساتھ آگے بڑھ گئی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

مجھے تمہے کسی سے ملوانا ہے ۔ "ایڈن نے فون کال پر بیلا سے کہا ۔ "

"کون ۔ کس سے ۔ "

ایک لڑکی ہے ۔ ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں ۔ "ایڈن نے زرا جھجھکتے ہوئے " بتایا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

واہ ۔ مجھے اب بتا رہے ہو ۔ "بیلا مصنوئی خفگی سی بولی ۔ "

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

" سوری یار ۔ مجھے بتانا تھا مگر بھول گیا۔ تمھاری برتھ ڈے پر میں سیما کو بھی انوائٹ کروں گا ۔ " وہ پروگرام بناتے ہوئے بولا۔

او کے ڈن ۔ "بیلا نے بھی اتفاق کیا ۔ "

پھر وہ اس سے سیما کے متعلق پوچھنے لگی ۔

سیما ایڈن کی بہن کی دوست کی چھوٹی بہن تھی ۔ کچھ دنوں پہلے انکی ملاقات ہوئی تھی ۔ دوستی ہوئی تھی ۔ جان پہچان اور پھر دونوں نے ایک دوسرے کو لائف پاڑٹنر بنانے کا سوچ لیا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

اگلے ایک دو دن ڈینیم یونی میں کچھ فاصلے پر اسکے ساتھ موجود تھا ۔ وہ اسے اپنی نظروں میں رکھ رہا تھا ۔ وہ اسکی حفاظت کر رہا تھا ۔ بیلا جان بوجھ کر انجان بنی اپنے کام کیے جا رہی تھی ۔ کبھی کبھی خود پر رشک بھی آتا ۔ اسے کوئی اور کوئی بھی ایک ویمپ اتنی محبت کرتا تھا ۔ مگر پھر ایک جھرجھری سی آتی ۔ انسانوں کا خون پینے والا ویمپ ۔ اسنے خود کہا تھا جو انسانوں کا خون پیتا ہو ۔ وہ کبھی اچھا نہیں ہو سکتا تھا ۔ مگر ڈینیم اسے برا نہیں لگا تھا ۔ اسکا سچ جاننے کے بعد بھی وہ ڈینیم سے نفرت نا کر سکی تھی ۔

میرے بارے میں سوچ رہی ہو نا ۔ "وہ کیفے ٹیریا میں بیٹھی تھی۔ جب ڈینیم کی سرگوشی اسکی " سماعت میں پڑی ۔

ہاں ۔ "وہ ایک دم کہہ کر پلٹی مگر وہ وہاں نہیں تھا ۔ "

بیلا کی نظروں نے اسے تلاش کرنا چاہا ۔ وہ اسے ایک جگہ بیٹھا نظر آگیا ۔ وہ بھی اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔

آنکھ میں سرگوشی والا سوال تھا ۔ بیلا بھی سرخ ہو کر مسکرادی ۔

نیلی آنکھیں سبز آنکھوں سے مسلسل محو کلام تھیں ۔ بس جو خاموشی سے ایک دوسرے کا منہ تک رہیں تھیں وہ زبانیں تھیں ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/

بیلا کی برتھ ڈے سے ایک رات پہلے ۔ ساڑھے گیارہ بجے کا ٹائم تھا ۔ اسکی کچھ دیر پہلے آنکھ لگی تھی ۔ وہ بستر پر بے چینی سے پہلو بدل رہی تھی ۔ اسکے جسم پر مسلسل کچھ انگلیاں رینگ رہیں تھیں۔ جو پیروں کی طرف سے اوپر کی طرف آرہی تھی ۔ وہ انگلیاں اب اسکی گردن تک آگئی تھیں ۔ اسکا گلا گھٹنے لگ گیا۔ بیلا نے اپنے ہاتھوں سے گردن تھامی اور سانس لینے کی کوشش کی۔ آنکھیں پانی سے بھر چکی تھیں ۔ جب سانس زیادہ رکنے لگا تو وہ کھانسے لگی۔ ایک دم جھماکے سے اسکی آنکھ کھلی ۔

سامنے ڈینیم کھڑا تھا ۔جو اسکے بازوں کو ہلا کر اسے اٹھا رہا تھا ۔

تت ۔ تم یہاں کیا کر رہے وہ "اٹکتے ہوئے وہ بامشکل بول پائی ۔ "

میرے ساتھ چلو ۔ "ڈینیم نے کہا ۔ "

میں کہیں نہیں جا رہی اور تم میرے قریب کیسے آئے "وہ خفگی سے بولی ۔ "

آج کی رات میری سزا معاف ہے ۔ اور تم نہیں جاو گی تو میں زبردستی لے جاوں گا ۔ "ڈینیم "
اس پر جھکا چیلنجنگ انداز میں بولا پھر بیلا کو اپنی گود میں اٹھا لیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

چھوڑو مجھے ۔ "بیلا نے مزاہمت کی مگر وہ اسے ایسے ہی اٹھائے کمرے سے باہر نکل گیا ۔ "
باہر آکر اسے گاڑی میں بٹھایا اور فٹ سے گاڑی بھگالی ۔

تم مجھ سے زبردستی نہیں کر سکتے ۔ "دونوں بازوں سینے پر باندھ کر وہ منہ پھلا کر بولی ۔ "

میں کر سکتا ہوں اور کوئی مجھے روک نہیں سکتا ۔ "ڈینیم نے آبرو اٹھا کر اس پر اپنا حق جتایا ۔ "

گاڑی راستے پر تیز اور مزید تیز بڑھتی جا رہی تھی ۔ وہ آج بہت ریش ڈرائیو کر رہا تھا۔

بیلا نے ایک دو بار ڈر کر اسے آرام سے چلانے کا کہا تھا ۔

وہ اسکے ڈرنے سے محظوظ ہو کر مزید اسے زچ کرنے کے لیے اور بھی ریش ڈرائیو کرنے لگا۔

بیلا کو ڈینیم کی حرکت سمجھ آ گئی تو خاموش ہو گئی ۔ اسکا دیھان کچھ دیر پہلے اپنے گھٹتے ہوئے سانس پر گیا ۔

اسکے عجیب خواب ۔ اسکا لا علمی میں خود کو نقصان پہنچانا ۔ ہو نا ہو اس سب کا ڈینیم کے ویمپائر ہونے سے تعلق تھا ۔

وہ سوچوں میں اس قدر گھری تھی کہ خیال نا آرہا آج اسکی برتھ ڈے ہے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہاں دور دور تک خوبصورت پھول پھیلے ہوئے تھے جو ہلکی ہوا سے جھوم رہے تھے ۔ آسمان میں ہر طرف چمکدار جگنو گشت کرتے پھر رہے تھے ۔

چاند مکمل سے ٹھوڑا کم تھا ۔ مگر نا مکمل چاند ہی مکمل محسوس ہو رہا تھا ۔

ڈینیم کے گاڑی روکنے پر بیلا نیچے اتری تو ایک لمحے کو گنگ رہ گئی ۔

خوبصورت "اسکے منہ سے بے اختیار نکلا ۔"

وہ جگہ فینٹیسی تھی ۔ پھولوں سے گزر کر ٹھوڑا آگے جاو تو چاند کی روشنی میں نہائی جھیل تھی جس کے کنارے پر کشتی موجود تھی ۔

ایک طرف کچھ درخت تھے جن کی شاخوں سے پھل لدے ہوئے تھے ۔

بیلا نے اوپر دیکھا تو آسمان تاروں سے سجا ہوا تھا ۔ ان گنت ستاروں سے ۔

وہ فیصلہ نا کر پائی زمین پر پھول زیادہ تھے یا آسمان پر ستارے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

مدھم روح کو تازہ کرنے والی ہوا ۔ بیلا نے اس ہوا میں ایک گہرا سانس لیا ۔ اسکی تمام تر سوچیں آزاد ہو گئی تھیں۔ وہ خود کو آزاد محسوس کرنے لگی ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

ایک تتلی اسکے پاس سے گزری تو اسکو پکڑنے کی کوشش میں اسکے پیچھے بھاگ پڑی ۔

ڈینیم نے سینے پر بازوں لپیٹے اسے مسکراکر کر بھاگتے دیکھا ۔

کچھ دیر بعد وہ لٹکے منہ کے ساتھ واپس آئی ۔

کیا ہوا ۔ نہیں آئی ہاتھ ۔ "ڈینیم نے اسکا چہرا دیکھ کر اندازہ لگایا ۔ "

بیلا پہلے تو لٹکے منہ کے ساتھ آنکھیں مایوسی سے ادھر ادھر گھماتی رہی پھر یک دم اپنے پیچھے سے ہاتھ نکال کر ڈینیم کے سامنے لاکر چھوڑ دیے ۔

اسکے بند ہاتھوں میں قید چار تتلیاں ڈینیم کے منہ سے ٹکراتی ہوئیں اوپر کی طرف اڑ گئی ۔ وہ سنبھل کر سیدھا ہوا ۔ تو بیلا منہ پیچھے پھینک کر ہنس رہی تھی ۔

ڈینیم نے اسے متوجہ نا کیا کہ اسکی ہنسی ۔ اسکی مسکراہٹ وہ جی بھر کر دیکھنا چاہتا تھا ۔

بیلا کی ہنسی رکی تو اسنے ہاتھ آگے بڑھا کر ڈینیم کے چہرے کی ایک طرف پھیرا ۔

اسکے ہاتھوں پر لگا تتلیوں کے پروں کا رنگ ڈینیم کے چہرے پر لگ گیا ۔ مختلف رنگوں کا امتزاج ۔

وہ پھر دوسری طرف پلٹ گئی ۔ یہ جگہ بیلا کو بہت پسند آئی تھی ۔ وہ ایک ایک پھول سے ہاتھ لہراتی آگے بڑھتی جا رہی تھی ۔ کبھی مزے میں آکر جھوم جاتی ۔

اور ڈینیم اسکا دل بیلا کی ہر ادا دیکھ کر اور بھی زور سے ڈھڑک رہا تھا ۔ وہ دل جو کبھی بھی نہیں ڈھڑکا تھا بیلا کو دیکھ کر اچانک ڈھڑک پڑتا تھا ۔۔۔۔۔

اپنی آنکھیں مت کھولنا ۔ "کچھ دیر بعد وہ بیلا کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر اسے کسی جانب لے آیا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

بیلا کو بلکل اندازہ نا ہوا وہ کیا کر رہا ہے ۔

وہ پھولوں کے درمیان ہی صاف جگہ تھی۔ درمیان میں ایک ٹیبل رکھا تھا ۔ سائڈ پر دو کرسیاں تھیں۔ ٹیبل پر ایک گلدان میں خبصورت پھول لگے تھے ۔ ایک طرف کلاک رکھی تھی ۔

ٹک "۔گھڑی کے کلاک نے بارہ بجائے ۔ "

ڈینیم نے اسی وقت بیلا کی آنکھیں آزاد کیں ۔ اسکا رخ اوپر کی طرف تھا ۔

آسمان پر اسی لمحے آتش بازی شروع ہوئی ۔ خوبصورت آتش بازی جو "ہیپی برتھ ڈے مائی لو "کا پیغام دے رہی تھی ۔

بیلا سرپرائز ہوئی اس سحر زدہ وشنگ کو دیکھ رہی تھی ۔ اسے کبھی کسی نے ایسے وش نہیں کیا تھا ۔ اور کرتا بھی کیسے ۔ یہ تو سم ون سپیشل والی چیزیں تھیں۔

ڈینیم ۔ یہ۔یہ ۔ "وہ خوشی بھری بے یقینی سے بولی ۔"

اچھا لگا ۔ "ڈینیم بلکل اسکے پیچھے آکر کھڑا ہوا اور کان کے پاس آکر چاہت سے پوچھا ۔بیلا کی " کانوں کی لو سے ڈینیم کے ہونٹ ٹکرائے تھے ۔

بہت زیادہ ۔ ٹھینکیو سو مچ ۔ اٹس لیوی ۔ "بیلا نے شدت جزبات کی وجہ سے کھلے منہ پر ہاتھ " رکھا ہوا تھا ۔

وہ کھوئی ہوئی آسمان پر پھوٹتی آتش بازی دیکھنے میں مصروف تھی جب اسکی نیلی آنکھیں یک دم بے رونق ہوئیں ۔ اسکے مسکراہٹ عجیب شیطانی سی ہوئی ۔

اپنے دونوں ہاتھ ہوا میں پھیلا لیے ۔

بیلا ۔۔۔۔۔۔ بیلا ۔ "ڈینیم نے اسے دو بار آواز دیں مگر وہ سن نہیں رہی تھی ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

شیطان زندہ باد ۔۔۔۔ شیطان زندہ باد "ہاتھ ہوا میں لہرا کر وہ زور زور سے بولنے لگی ۔ "

ڈینیم پریشانی سے گھوم کر اسکے آگے آیا ۔
وہ بیلا نہیں تھی ۔ وہ آنکھیں بیلا کی نہیں تھیں ۔ وہ مسکراہٹ بیلا کی نہیں تھی ۔
وہ ونڈر وچ کی مسکراہٹ تھی ۔ وہ ونڈر وچ کی آنکھیں تھیں ۔
ونڈر وچ جو خود کو شیطان کی بیٹی سمجھتی تھی ۔

بیلا ہوش میں آو ۔ "ڈینیم نے اسکا بازوں تھاما تو وہ زور دار جھٹکے کے ساتھ پیچھے گرا ۔ "

بیلا کے وجود میں رہتی ونڈر وچ کی روح بیلا پر اثر انداز ہو رہی تھی ۔ وہ بیلا کو تو چھو سکتا تھا مگر ونڈر وچ کو نہیں ۔

وہ ایسے ہی زمین پر گرا تھا جب بیلا جو کہ ابھی ونڈر وچ تھی اسکے اوپر جھکی ۔ ڈینیم نے اسے دور دھکیلنے کی کوشش کی ۔ مگر وہ مکمل طاقت کے ساتھ اس پر وار کرنے لگی ۔ وہ رکے بغیر ڈینیم کے چہرے ۔گردن اور بازووں کو اپنے ناخنوں سے نوچتی جا رہی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیلا ڈینیم پر جھکی اسے اپنے ناخنوں سے زخمی کر رہی تھی ۔

ڈینیم نے اپنے بچاو میں اسکے ہاتھ پکڑ کر زور سے جھٹکے تھے ۔

وہ بیلا کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتا تھا ۔ مگر اس وقت وہ اسکی بیلا نہیں بلکہ ظالم شیطانی صفت والی ونڈر وچ تھی۔ ڈینیم نے اسکے منہ پر زور دار ٹھپر مارا ۔ منہ سے خون تھوکتی وہ ایک طرف کو لڑکھی ۔

میں واپس آوں گی اپنے مکمل وجود کے ساتھ ۔ میں واپس آوں گی ۔ "وہ بھاری غراتی آواز میں " چلائی اور اگلے ہی پل بیلا کے جسم کو چند جھٹکے لگے ۔ ڈینیم نے اسے ایک طرف دھکیلا ۔ وہ بھاری بھاری سانس لینے لگی پھر پر سکون ہو گئی ۔ ڈینیم اسے یک ٹک دیکھے جا رہا تھا ۔ بیلا کے وجود میں مقیم ونڈر وچ بیلا کا وجود ختم کر کے اس پر مکمل طور پر تب حاوی ہوتی جب وہ آخری زہر کے قطرے بھی اسے دیتا مگر یہ کیا ہو رہا تھا ۔

وہ کیسے بیلا کے وجود سے ونڈر وچ کو دور کرے گا ۔

بیلا اب آنکھیں بند کیے پر سکون زمین پر پڑی تھی ۔ ڈینیم اٹھ کر بیٹھ گیا ۔ زہن مسلسل سوچوں کے بھنور میں تھا ۔ جو اسنے سوچا تھا ویسا نہیں تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

بیلا کے جسم میں کچھ حرکت ہوئی پھر اسنے آنکھیں کھول دی ۔ اوپر آسمان تھا ۔ تاروں بھرا آسمان ۔ وہ آتش بازی دیکھ رہی تھی مگر وہ ایسے زمین پر کیوں لیٹی تھی ۔ اسنے اٹھنے کی کوشش کی تو سر پھٹنے والا ہو رہا تھا ۔

بے اختیار اسکی نظروں نے ڈینیم کو تلاش کیا ۔ وہ پاس ہی بیٹھا تھا مگر زخمی تھا ۔

بیلا چونک کر اٹھی اور اسکے قریب ہوئی ۔

یہ کیسے ہوا۔ یہ زخم کیسے آئے ۔ "وہ فکر سے پوچھنے لگی ۔"

کیا ہوا تھا ۔ "ڈینیم کے زخم اسکے دل کو چیڑ رہے تھے ۔ بیلا کی آنکھیں کرب سے بھر آئیں " تھیں ۔ ۔

تمہے پھر سے دوڑا پڑھا تھا ۔ "ڈینیم خراش زدہ آواز میں بولا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/

مطلب یہ میں نے کیا ہے ۔ "شاکڈ سی اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی وہ پیچھے کو ہوئی ۔"

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نہیں تم نے نہیں ۔ ونڈر وچ نے ۔ "اسکو خود پر شک کرتا دیکھ کر ڈینیم نے فورا کہا ۔ "

وہ کون ہے ۔ "بیلا اسکے جواب پر الجھی ۔ "

ایک خطرناک بلا جو ویمپائرز کا شکار کرتی تھی ۔ "ڈینیم نے اپنے بازوں کے گہرے زخم کو دیکھتے " ہوئے کہا ۔

وہ یہاں کیسے آئی ۔ اب کہاں ہے ۔ "بیلا نے ساتھ ہی ادھر ادھر دیکھا جیسے ونڈر وچ اسے " وہیں کہیں نظر آ جائے گی ۔

وہ ہمیشہ سے تمھارے وجود میں رہتی ہے ۔ تمھارے دوڑے دراصل ونڈر وچ کا تم پر حاوی ہونا " ہے ۔مگر ابھی وہ مکمل طور پر تمھارے وجود پر حاوی نہیں ہو پا رہی ہے۔ "ڈینیم نے اس پر انکشاف کیا تھا اور یہ انکشاف بیلا کے لیے چونکا دینے والا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

یعنی تمھارا مطلب میرے ساتھ ہمیشہ سے ونڈر وچ نامی کوئی بلا رہتی ہے ۔ "اسنے سوال کیا" تاکہ سماعت پر یقین کر سکے ۔

ڈینیم نے اثبات میں سر ہلا دیا ۔

بیلا چند لمحے یک ٹک اسے دیکھتی رہی پھر اٹھ کر کھڑی ہوئی ۔ بازوں لپیٹے اور ایک طرف کو چلنے لگی ۔اسے وقت چاہیے تھا اس عجیب و غریب بات کو سمجھنے کے لیے ۔ اسے وقت چاہیے تھا اس سچ کو اپنانے کے لیے ۔

یہ سب کچھ تمھاری وجہ سے ہے نا ۔ "وہ ایسے ہی پلٹی اور گلہ آمیز نظروں سے پوچھا ۔ "

ڈینیم کچھ بول نا سکا ۔ وہ کیا بتاتا کہ وہ خود چاہتا تھا کہ بیلا مر جائے اور ونڈر وچ آزاد ہو جائے ۔ وہ اسے اپنا خون پلا کر اسکے وجود میں مقیم ونڈر وچ کو خود زندہ کرنا چاہتا تھا ۔
شاید ۔ "وہ نظریں چراتے ہوئے اتنا ہی کہہ پایا ۔کتنا مشکل تھا قبول جرم ۔ "

بیلا نے دکھ بھری نظر اس پر ڈالی پھر واپس نظریں دوسری طرف کر لیں ۔

تم ہمیشہ سے جانتے تھے ۔ تم جانتے تھے اور مجھ سے چھپایا تم نے ۔ میں ہی نہی سمجھ پائی " ۔ "بیلا کا لہجا شکایتی تھا ۔

بیلا پلیز میری بات سنو ۔ میں تمہے سب کچھ بتاوں گا ۔ سب کچھ کلیئر کروں گا ۔ "وہ چل کر " اسکے پاس آیا اور اپنی بات کہنے کے لیے جیسے منت کی ہو ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیلا پلٹی اور ڈینیم کی آنکھوں میں دیکھا ۔ "میں نے بہت اعتبار کیا ہے تم پر ۔ یہاں تک کہ جب مجھے پتا چلا تم ایک ویمپائر ہو تب بھی اعتبار کر لیا کہ تم مجھ سے سچی محبت کرتے ہو ۔ مگر یہ جان کر کہ تمھاری وجہ سے میں ایک خطرناک بلا بن جاوں گی ۔ میں کیسے یقین کروں "اسکی آنکھوں میں گلہ ہی گلہ تھا

" ۔ ہاں میں اپنے انتقام کے جنون میں اس قدر پاگل ہو گیا تھا کہ اسکے حصول کے لیے تمھاری جان لینا چاہتا تھا مگر مجھے احساس ہو گیا ۔ اپنی غلطی کا ۔ اپنے جرم کا ۔ میں واقعی شرمندہ ہوں ۔ "ڈینیم کے لہجے میں پچھتاووں کی شدت تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

کیسا انتقام ۔ "بیلا نے الجھن سے پوچھا ۔ "

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ دیر بعد وہ دونوں جھیل میں چلتی کشتی میں بیٹھے تھے ۔

" میں آج تمھارے سپیشل ڈے پر تمھارے ساتھ ایک رومنٹک فینٹیسی ڈیٹ منانا چاہتا تھا ۔ تم سے بہت سی باتیں کرنا چاہتا تھا ۔ تمہیں اپنے بارے میں سب بتانا چاہتا تھا مگر ستیاناس ہو ونڈر وچ کا ۔ درمیان میں ٹپک پڑی ۔ "ڈینیم نے کوفت سے منہ بنا کر کہا ۔

یہ ونڈر وچ کون ہے ۔ "بیلا نے سپاٹ لہجے میں استفار کیا ۔ "

صدیوں سے چلتی آرہی ویمپائرز اور جادوگروں کی لڑائی میں ویمپائرز کی جیت ہوئی تھی ۔ ویمپ " ویلی یعنی ویمپائرز کی ریاست کے لاڑد میرے ڈیڈ کو چنا گیا ۔ انہوں نے ایک ویمپائر عورت سے شادی کی ۔ میری ماں ڈیڈ ان سے بہت محبت کرتے تھے ۔ جون ویمپ ویلی کا سربراہ جادوگر ہے اسنے ویمپائرز سے اپنی ہار کا انتقام لینے کی تھانی ۔ اسنے ایک کھوئی ہوئی انسانی بچی کو سب سے ، چھپا کر رکھا ۔ وہ اسے روز ایک خاص مقدار میں مختلف زہر دیتا تھا ۔ وہ اسے روز تھوڑی سی مقدار میں ویمپائرز کا خون پلایا کرتا تھا ۔ مختلف جودو کرتا تھا ۔ اسنے اس بچی کو جوان ہونے تک ایک خطرناک بلا بنا دیا ۔ وہ ونڈر وچ کے روپ میں سامنے آئی ۔ وہ ایک ایک کر کے ویمپائرز کا شکار کرنے لگی ۔ اس پر کسی چیز کا کوئی اثر نہیں ہوتا تھا ۔ زہر اسکی خاص خوارک تھی ۔ وہ ایک لمبے عرصے تک ویمپائرز کو ختم کرتی آئی تھی ۔ مگر اسکی ایک کمزوری تھی وہ انسان تھی ۔ اسے ایک دن مرنا ہی تھا ۔ مگر ونڈر وچ کو کبھی یہ گوارا نا تھا ۔ اسنے شیطان کی پوجا کرنی شروع کردی ۔ وہ خود کو شیطان کی بیٹی تصور کرنے لگی ۔ اسکا مقصد ویمپ ویلی کی حکمرانی کرنی تھی ۔ اور ہمیشہ کی زندگی ۔ جون نے اسکے زریعے لارڈ کو ختم کرنے کی سازش کی ۔ وہ کامیاب نا ہو سکا کیونکہ ونڈر وچ نے اسکا حکم ماننے سے انکار کر دیا ۔ اسکا کہنا تھا کہ وہ شیطان کی بیٹی ہے وہ کسی عام جادوگر کا

حکم نہیں مانے گی ۔ وہ اپنی طاقت جون کے خلاف ہی استعمال کرنے لگی ۔ اس غداری پر جون کو غصہ آیا اور اسنے ونڈر وچ کو ختم کرنے کا طریقہ بتایا ۔ اسکے گلے میں لٹکتا ڈیول پرل اگر اس سے الگ کر دیا جائے تو وہ اپنی طاقتیں کھو دیگی ۔

جودوگر اپنے جادو سے اور ویمپائرز اپنی طاقت سے ایک لمبی جنگ کے بعد ونڈر وچ سے ڈیول پرل الگ کرنے میں کامیاب ہو گئے ۔ اس کام میں بہت سے ویمپائرز اور جادوگر مر گئے تھے ۔

ونڈر وچ کو سب کے سامنے کھلے میدان میں جلایا گیا ۔ وہ چیختے ہوئے غراتے ہوئے کہہ رہی تھی وہ بدلہ لینے واپس آئے گی ۔ تب ان باتوں پر کان نہیں دھرے گئے تھے ۔

جادوگروں نے اسکی روح کو ایک جگہ قید کر دیا تھا۔

" وہ جشن کا روز تھا جب۔

کافی دیر سے بولتا ڈینیم کچھ لمحے کو چپ ہوا ۔ اذیت سی اندر اتری تھی کوئی ۔

جب "بیلا اسکی کہانی اتنے انہماک سے سن رہی تھی کہ ڈینیم کے خاموش ہونے سے اسکا " تسلسل ٹوٹا ۔

جب جون نے اپنی خاص جادوگرنی ڈیوا سے کہہ کر ایک عجیب زہر تیار کروایا اور کسی طرح "
میرے جسم میں داخل کردیا ۔ ۔۔۔۔۔ "پھر آگے وہ اسے سب کچھ بتاتا گیا ۔ زہر کا اثر ۔ ڈینیم کا
اپنا ہوش کھو بیٹھنا اور اپنے باپ کے سینے میں سلیب والا خنجر مار دینا ۔ اسکا ویمپ ویلی سے سزا
کے طور پر نکال دیا جانا ۔ زہر کا اس کے جسم کو اندر ہی اندر گلا دینا مگر چونکہ اسکی رگوں میں
شاہی خون ہے جس کی وجہ سے زہر نے اسے ختم نہیں کیا مگر اسکی طاقتیں ختم کر دیں جو کہ
صرف شاہی خاندان کے ویمپائرز کے پاس ہوتیں ہیں ۔ عام ویمپائرز کے پاس نہیں ۔ ۔
بیلا حیرت زدہ سی سب سنتی جا رہی تھی ۔ کسی بات پر چونک جاتی ۔ کسی بات پر شاکڈ ہو جاتی
۔ کیا ایسا بھی ہوتا تھا ۔ کیا ویمپائرز وجود رکھتے تھے ۔ وہ کون تھی بیلا تھی یا ونڈر وچ ۔ بہت سے
سوالوں کے جواب ملے تھے تو بہت سے نئے سوال پیدا ہو گئے تھے ۔ اسنے اپنا ہاتھ جھیل کے
پانی میں ڈال رکھا تھا ۔ پانی سرد اور پر سکون تھا ۔ کبھی کبھی کوئی پھول تیرتا اسکے ہاتھ سے ٹکرا
جاتا۔

میں کون ہوں ۔بیلا یا ونڈر وچ ۔ "اسنے جھیل کے پانی سے ہاتھ نکال کر منہ پر پھیرتے "
ہوئے پوچھا جیسے ہاتھ سے چہرے کی ساخت جانچی ہو ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support Classic Urdu Material
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم بیلا ہو ۔ میری بیلا ۔ جو مجھ سے محبت کرتی ہے ۔ جس سے میں محبت کرتا ہوں ۔ "ڈینیم "
نے اسکا ہاتھ تھام کر کہا ۔ بیلا نے اسکے ہاتھ کے زخم دیکھے تو اسے دل میں چھبن محسوس ہوئی
۔

پھر ونڈر وچ مجھ پر کیوں اثر انداز ہوتی ہے ۔ "یہ سوال اسے سب سے زیادہ پریشان کر رہا تھا۔ "

کوئی خاص وجہ نہیں ہے ۔ کئی سالوں تک جادوگروں کی قید میں رہنے والی ونڈر وچ کی روح ایک "
روز آزاد ہو گئی ۔ ہو نا ہو یہ جون کا ہی کام تھا ۔ ڈیول پرل بھی غائب ہو گیا ۔ ونڈر وچ کی روح
کئی سالوں تک بھٹکتی رہی ایک جسم کی تلاش میں ۔بغیر جسم کے وہ کچھ نہیں کر سکتی ۔ یہ
اتفاق ہے کہ اسکی روح نے تمھارے جسم کو چن لیا ۔ وہ اس وقت کی تلاش میں ہے جب اسے
ڈیول پرل پھر سے مل جائے گا اور مکمل طور سے تم پر قابض ہو جائے گی پھر ۔۔۔ "وہ مزید کہہ
رہا تھا کہ بیلا نے درمیان میں بات کاٹی ۔

پھر وہ سب کو ختم کر دے گی ۔ وہ بڑی تباہی لائے گی ۔ "بیلا کھوئے کھوئے انداز میں بولی ۔ "
دماغ میں کچھ دنوں پہلا دیکھا گیا خواب لہرا گیا ۔ وہ ایک عورت تھی جسکے زمین پر قدم رکھنے سے
زمین اکھڑتی جا رہی تھی ۔ وہ جہاں نگاہ کرتی وہ جگہ جل جاتی ۔ وہ ہاتھ سے شعلے نکال کر چغوں

میں بھاگتے لوگوں کی طرف پھینکتی جا رہی تھی ۔ مطلب وہ خواب آنے والے وقت کی جھلک تھی ۔

وہ خون کی پیاسی ہوگی ۔ "اسے ایڈن کے گھر کی چھت پر نظر آنے والا خون یاد آیا ۔ اسے اپنی " وہ طلب یاد آئی جو وہ اکثر محسوس کرتی تھی پر سمجھ نا پاتی تھی کہ کس چیز کی طلب تھی اور بعض اوقات اسکی طلب نامحسوس طور پر ختم ہو جاتی تھی ۔)ایسا تب تب ہوتا تھا جب ڈینیم اسے اپنا خون پلاتا تھا(۔

بہت سی چیزوں سے راز اٹھ رہے تھے ۔ بیلا نے نظریں ڈینیم کی طرف اٹھائیں ۔ وہ مکمل طور پر سوچ میں ڈوبی ہوئی تھیں۔ پھر یک دم ان میں گلہ تیرنے لگا ۔ دو موتی نیلی آنکھوں سے ٹوٹ کر اسکے رخسار پر بہہ گئے ۔ نیلی آنکھوں سے نکلے آنسو گرین آنکھوں والے کے دل پر گرے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم مجھ سے کبھی محبت نہیں کرتے تھے ۔ تمہیں صرف خود سے غرض تھی ۔ تم مجھے اپنا خون " پلاتے رہے تاکہ مجھ میں رہنے والی ونڈر وچ مجھ پر غالب آسکے ۔ تم۔۔۔۔ "اسکا گلا رندھا ۔ تمھاری وجہ سے میں ایک خطرناک بلا بن جاوں گی ۔ "بیلا نے بے دردی سے ہاتھ سے اپنے " آنسو رگڑے اور ایک سخت گلہ آمیز نظر ڈینیم کی طرف ڈالتی ہوئی کشتی سے اتر کر زمین کی طرف بھاگ گئی ۔ پانی بہت کم تھا ۔ اسکے کپڑے گھٹنوں تک ہی بھیگے تھے ۔

وہ زمین پر آکر ایک جگہ گھٹنوں میں سر دے کر بیٹھ گئی ۔ آنسو تواتر آنکھوں سے نکل رہے تھے ۔ آج اسکا سپیشل ڈے تھا اور اس خاص دن پر اس پر کیسا انکشاف ہوا تھا ۔

اسکے کانوں نے قدموں کی آہٹ سنی ۔ ڈینیم اسکے بلکل ساتھ مگر زرا سا پیچھے ہو کر بیٹھا ۔ ایسے کہ چاند کی روشنی میں دونوں کے سایے برابر بن رہی تھے ۔

ہاں یہ سچ ہے بیلا میں نے تمہے استعمال کیا ۔ میں نے اپنے فائدے کے لیے تمہیں نقصان " پہنچایا ۔ مگر یہ بھی سچ ہے مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا ۔ جب میں نے دیکھا کہ میری وجہ سے تم سخت تکلیف میں پڑ جاو گی مجھے بہت تکلیف ہوئی تھی ۔

میں نے پھر تمہے کسی قسم کا نقصان نا پہنچانے کی تھان لی ۔ میں نہیں جانتا ونڈر وچ میرا تمہیں زہر کے آخری قطرے نا دینے کے باوجود بھی کیوں اثر انداز ہو رہی ہے ۔ مگر میرا کوئی ارادہ نہیں ہے تم سے تمھارا وجود چھیننے کا ۔ میں نے یہ سب انتقام کے لیے کیا ۔ مجھے ابھی بھی اپنی تزلیل کا ۔ اپنے حق کے چھین جانے کا ۔ اپنی طاقتوں کا ختم ہونے کا انتقام لینا ہے مگر تمہے استعمال کرکے نہیں بلکہ تمھارے ساتھ مل کر ۔ اور رہی بات محبت کی وہ تو مجھے تم سے ہمیشہ سے تھی مگر میں خود ہی نا جان سکا ۔ "وہ بھی بیلا کی طرح گھٹنوں پر سر رکھ کر بیٹھا تھا ۔ وہ سخت رنجیدگی سے بیلا سے طلافی جرم کر رہا تھا ۔ بیلا ہلکی تیز ہوتی ڈھرکن کے ساتھ اسکی باتیں سن رہی تھی ۔

جانتے ہو مجھے کونسی چیز سب سے زیادہ دکھ دے رہی ہے ۔ "چند لمحوں بعد بیلا نے اپنا سر " اٹھا کر کہا ۔ اسکی نظریں آسمان کی طرف تھیں۔ اور لہجہ ٹوٹا ہوا تھا ۔

مجھے ایڈن بار بار سمجھتا رہا مگر میں نے اسکی نہیں سنی ۔ "ایڈن کے زکر پر ڈینیم کا منہ تک " کڑوا ہو گیا ۔

تم حق پر ہو بیلا ۔ تمھارا حق بنتا ہے مجھ پر غصہ ہو ۔ مگر بیلا تم مجھ سے بد گمان نا ہو ۔ میں " تسلیم کرتا ہوں اپنی غلطی ۔ مگر کیا مجھے دوسرا موقع نہیں مل سکتا ۔ "وہ پرنس ڈینیم تھا ۔ عام ویمپائرز کے مقابلے میں زیادہ طاقتور ۔
وہ جو کبھی غلطی ہونے پر بھی انا کو بالائے طاق رکھتے ہوئے معافی نا مانگے ایک لڑکی کی محبت میں بار بار اعتراف جرم کر رہا تھا ۔
ہائے یہ محبت کیا کیا کرواتی ہے ۔
اور اگر میں تمہے معاف کر دوں تو کیا ہوگا ۔ کیا ونڈر وچ میرا جسم چھوڑ دے گی ۔ کیا میں ایک " خطرناک بلا بننے سے محفوظ رہوں گی ۔ "بیلا نے پہلی بار سر آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا ۔ اسکی آنکھیں سرخ ہو رہیں تھیں ۔

شاید میرا جرم اتنا بڑا ہے جس کی معافی نہیں۔ میں تم سے معافی کی درخواست نہیں کر رہا مگر " اتنی سی بات مان لو ۔ میرا ساتھ دے لو تاکہ ہم ونڈر وچ کو تمھارے وجود سے نکالنے کا کوئی راستہ نکال سکے ۔ مام نے ایک بار کہا تھا دنیا میں کسی ایسی چیز کا وجود نہیں ہے جس کا ٹور نا ہو ۔ اگر ایک چیز واقع ہے تو لازمی اسکا الٹ بھی موجود ہے ۔ مجھے یقین ہے ہم ضرور ونڈر وچ کا ٹور نکال لیں گے "اسکے لہجے میں یقین تھا ۔ اسکے لہجے میں پختگی تھی ایسی کہ اگر بیلا اسکے ساتھ ہو تو کوئی بھی کام مشکل نہیں ۔

اور تمھارا بدلہ ۔ اسکا کیا ہوگا ۔ "بیلا کا سوال معصومیت بھرے لہجے میں ہوا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

میں نے اسکے لیے سو سال انتظار کیا میں مزید انتظار کر سکتا ہوں ۔ ہمیشہ بھی مگر میرے لیے " سب سے زیادہ اہم ابھی ونڈر وچ کو تمھارے اندر سے ختم کرنا ہے ۔ تم مضبوط ہو ۔ ونڈر وچ ابھی "کمزور ہے ۔ وہ مکمل طور پر تم پر اثر انداز ہو اس سے پہلے ونڈر وچ کو تم سے الگ کرنا ہے ۔ اسنے اپنا ارادہ ظاہر کیا ۔

بیلا گہری سوچ میں ڈوب گئی ۔ آنکھوں کی سرخی کچھ کم ہوئی تھی ۔

مجھے گھر چھوڑ دو "اکھڑے ہوتے ہوئے وہ سپاٹ لہجے میں بولی ۔ "

میں ناتمہے معاف کر رہی ہوں نا تم پر اعتبار کر رہی ہوں مگر صرف اس لیے تمھارا ساتھ دینے "
"کو تیار ہوں کہ مجھے اس بلا سے چھٹکارا حاصل کرنا ہے اور یہ میں تمھارے بغیر نہیں کر سکتی ۔
آگے کی جانب بڑھاتے ہوئے بیلا نے سنجیدہ اور مضبوط لہجے میں کہا ۔

ڈینیم خاموشی سے اسکے پیچھے چلنے لگا ۔ وہ کچھ کہنے کا حق کھو چکا تھا ۔ وہ معافی کا حق کھو چکا تھا ۔
وہ اعتبار کے لائق نہیں رہا تھا ۔ اور محبت جب اعتبار نا ہو تو خود ہی دفن ہو جاتی ہے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

آسمان پر چمکتا چاندی کے تھال نے بھی اپنی چمک کھو دی ۔ وہ بھی اداس سا ہو گیا ۔

ڈینیم نے اسے گھر چھوڑا تو وہ کچھ بھی کہے بغیر اندر چلی گئی ۔ ایک نفرت بھری نظر بھی اس پر
نہیں ڈالی ۔ ہاں وہ اسی کے لائق تھا ۔ وہ اب بیلا کی محبت تو کیا نفرت کے بھی لائق نہیں تھا

۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

اپنے کمرے میں آتے ہی بیلا نے دروازہ بند کیا اور گھٹنوں کے بل وہیں بیٹھتی چلی گئی ۔ آدھ کھلی کھڑکی سے نا مکمل چاند کی کرنیں با مشکل راستہ بناتی اندر آرہیں تھیں مگر دروازے کے آگے بیٹھی لڑکی سیاہی میں ہی رہی ۔

اسنے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھام لیا ۔ رونے کی وجہ سے وہ پھٹنے لگا تھا ۔

زہن میں کسی فلم کی طرح پوری زندگی کے منظر چل رہے تھے ۔

وہ منظر جن میں ونڈر وچ اس پر اثر انداز ہوتی تھی ۔ وہ خود کو جب لمحوں میں تکلیف پہنچاتی تھی ۔ مقصد ایک ہی تھا ۔ وہ مر جائے گی اور اسکا وجود ونڈر وچ کا ہوگا ۔

اس سوچ نے بیلا پر لرزہ سا طاری کیا ۔

وہ منظر بھی یاد آئے جو اسنے ڈینیم کے ساتھ گزارے تھے ۔ ایک انسان کے روپ میں ۔ ایک ویمپ کے روپ میں ۔ اور اب اسکی نظر میں ڈینیم صرف ایک قاتل تھا ۔ اسکی جان اتنی بے کار نہیں تھی ۔ وہ کسی کو خود کو نقصان پہنچانے نہیں دے گی ۔ وہ لڑے گی ۔ وہ ونڈر وچ سے لڑے گی ۔ اگر ضرورت پڑی تو وہ ڈینیم سے بھی لڑے گی ۔ وہ اپنے لیے لڑے گی ۔۔ صرف اپنے لیے ۔

ایسے ہی سوچوں کے گرداب میں ڈوبے اور خود سے وعدے کرتے وہ ایسے ہی بیٹھی بیٹھی سو گئی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

جنگل والے گھر میں آو تو نا مکمل چاند کی ادھوری روشنی کھڑکھی کے زریعے اسکے گھر پر پڑھ رہی تھی ۔

وہ روشنی سے زرا ہٹ کے اندھیرے میں بیٹھا تھا ۔ اسکے لیے روشنی نہیں تھی ۔

پورے کمرے میں کٹے ادھڑے ہوئے انسانی جسموں کے علاوہ سگریٹ کی بد بو پھیلی ہوئی تھی ۔ وہ پچھلے دو گھنٹوں سے لاتعداد سگریٹ پی چکا تھا ۔ سگریٹ کا دھواں کمرے میں ہی پھیل پھیل کر منظر کو دھندلا کر چکا تھا ۔

توبہ توبہ ۔ بس کردو ۔ میرا دم گھٹتا ہے ۔ "وہ زوزی کی آواز تھی جو پتا نہیں کہاں سے آئی تھی" ۔

میرا دل بند ہو جائے گا ۔ "زوزی نے کہیں سے اسکے کندھے پر چھلانگ لگا کر منہ کو کان "
کے پاس لاکر چلا کر کہا ۔

دل بند ہونا کیسا ہوتا ہے زوزی ۔ "اسکی آواز کسی کنویں سے آئی تھی ۔ "

دل بند ہونا مطلب ----- "وہ سوچ میں پڑ گئی ۔"
مطلب دل ڈھڑکتا نہیں ہے ۔ اور -- اور جس کا بند ہو وہ مر جاتا ہے ۔ "ساتھ ہی دل کے "
مقام پر ہاتھ رکھ کر زرا سا "کھوں ، کھوں "بھی کیا ۔ یعنی وہ بھی مرنے والی ہے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

" اور اگر کوئی دل بند ہونے کے بعد بھی نا مر سکے ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تووووووووو۔ پتا نہیں ۔ "زوزی نے کندھے اچکا دیے ۔ "
ڈینیم نے اندھیرے میں ہی منہ زوزی کی طرف پھیر کر یاسیست سے دیکھا ۔

جانتی ہو جب میری ماں ایک بلا کا شکار ہو گئی تو میں نے محسوس کیا میرا دل بند ہو گیا ہے ۔ "
میں تب نہیں مرا ۔ جب میں نے اپنی باپ کی لاش دیکھی تو تب میرا دل بند ہوا ۔ میں تب

بھی نہیں مرا ۔ دل ۔ یہ دل جو کبھی ڈھرکا ہی نہیں تھا اسکے بند ہونے یا نا ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے ۔ مگر کچھ عرصے پہلے یہ ڈھرکا تھا ۔ مجھے محسوس ہوا تھا میں مرا ہوا نہیں زندہ ہوں ۔ وہ جب بھی مجھے دیکھتی تھی ۔ میرے قریب آتی میں خود کو زندہ محسوس کرتا تھا ۔ میرے سینے میں برسوں سے ساکت کوئی شے ہلچل کرتی تھی ۔ وہ جس کی وجہ سے میرا بند دل دھڑک پڑتا تھا میں اسکی جان لینے کا ارادہ رکھتا تھا ۔ اپنی کھوئی ہوئی طاقت واپس حاصل کرنے کے لیے میں اسی ہی کھونے والا تھا جو شاید میری اصل طاقت تھی ۔ "بہت مدھم توٹے ہوئے لہجے میں وہ کہہ رہا تھا ۔

کیا ویمپائرز کو بھی محبت ہوتی ہے "زوزی نے دلچسپی سے پوچھا ۔ "

مجھے تو ہوئی ہے ۔ "سینے پر ہاتھ رکھ کر اسنے اعتراف کیا ۔ "

مگر محبت کا تعلق دل سے نہیں ہوتا کیا "زوزی رینگتے ہوئے اسکے دل کے مقام پر آکر بیٹھ " گئی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں ہوتا ہے نا ۔ یہ ساکت دل کو بھی ڈھرکنے پر مجبور کر دیتی ہے ۔ "اسنے تلخی سے مسکراکر" جواب دیا ۔

مگر یہ ڈھرکتے دل کو بند کرنے پر بھی قادر ہوتی ہے ۔ "اگلا فقرہ اسنے بنا مسکرائے کہا ۔ "

تمہے کیا قرق پڑتا ہے ۔ تم تو پہلے سے ہی مرے ہوئے ہو "زوزی رینگتے ہوئے اسکے دوسرے کندھے پر آکر بیٹھ گئی ۔

ہاں مجھے کیا فرق پڑتا ہے ۔ میرا کونسا دل ڈھرکتا ہے ۔ احساس تو دل سے جڑے ہوتے ہیں۔ " میں تو ایک بے جان بے حس ویمپ ہوں ۔ جس نے ایک لڑکی کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کیا ۔

ایک ایسا آدم خور جو صرف نفرت کے لائق ہے ۔ محبت کے لائق نہیں ۔ "اسکی آنکھیں بند تھیں اور وہ کرب زدہ لہجے میں کہتا جا رہا تھا ۔

زوزی اسکے کندھے پر بیٹھی افسوس سے اسے سن رہی تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

اگلے روز بیلا کے گھر میں اسکی برتھ ڈے پارٹی تھی ۔ ایڈن کی ماں اور بہنیں بھی آئیں تھیں ۔ ایڈن کی گرل فرینڈ سیما بھی آئی تھی ۔ سیما پتلی دبلی لمبی سی لڑکی تھی ۔

بیلا چہرے پر مصنوئی مسکراہٹ سجائے سب سے باتیں کرنے میں مشغول تھی ۔

بیلا دیئر تم نے اپنے بوائے فرینڈ کو نہیں بلایا ۔ زرا ہمیں بھی ملواو ۔ سنا ہے بہت ہینڈسم " ہے ۔ "ایما)ایڈن کی بہن (نے اسے چھیڑنے والے انداز میں کہا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ہاں بس وہ آتا ہوگا ۔ "وہ اطلاع دے کر چپ ہی ہوئی تھی جب مین ڈور کی بیل بجی ۔ "

https://www.facebook.com/classicurdumaterial

واہ کیا ٹائمنگ ہے ۔ "ایما نے ہنس کر اسے چھیڑا ۔ "

بیلا مصنوئی انداز میں شرما کر گیٹ کھولنے چلی گئی ۔

گیٹ کھولنے سے پہلے اسنے اپنی آنکھیں بند کر کے کھولیں ۔ ایک گہرا سانس لیا اور گیٹ اوپن کیا

۔

وہ بلکل سامنے کھڑا تھا ۔ بلیو کلر کی فیڈڈ جینز کے اوپر وائٹ ٹی شرٹ پہن رکھی تھی ۔ آنکھوں پر گلاسز تھے اور بال پیچھے کو سیٹ کیے ہوئے تھے ۔

پہلی نظر میں ہی وہ کسی بھی دوشیزہ کے دل میں گھر کرنے کا ہنر رکھتا تھا ۔

بیلا نے نظریں ملائے بغیر اسکو اندر آنے کا راستہ دیا ۔

ڈینیم نے گلاسز زرا سی نیچے کر کے اسے سر سے پاوں تک دیکھا ۔

وائٹ ٹوپ کے نیچے شارٹ نیلے رنگ کی کیپری پہنے ۔ بالوں کو ہاف کیچر میں لپیٹے اور لائٹ میک اپ کے ساتھ ۔ وہ لڑکی پہلی ہی نظر میں کسی بھی مرد کے دل میں جگہ کرنے کا ہنر رکھتی تھی ۔

ڈینیم نے ہاتھ میں پکڑے پھول اسکی طرف بڑھائے ۔ بیلا نے کسی بے کار شے کی طرح اندر آکر اسے صوفے پر پھینک دیا ۔ ڈینیم نے اسکی نفرت محسوس کی اس انداز سے مگر نظر انداز کر دیا ۔ وہ اسی رویے کا حقدار تھا ۔

کیک کاٹنے کے ٹائم ٹیبل پر بیلا کے گرد ویلما ۔ ایڈن اور باقی لوگ تھے ۔ ڈینیم کچھ فاصلے پر کھڑا ہو گیا ۔

ون سیلفی پلیز ۔ "ایما چہکتی ہوئی موبائل ہاتھ میں پکڑ کر اسکے قریب آئی ۔ "

بیلا نے دیکھا ایما یک دم ڈینیم کے بہت قریب ہو گئی تھی ۔
ایما نے ایک سیلفی اتاری مگر پسند نا آئی تو دوبارہ اتارنے لگی ۔

اوہو ۔ میں کھا ٹھوری نا جاوں گی تمہیں ۔ "ڈینیم کو ریزروڈ ہوتا دیکھ کر ایما نے اسکا ہاتھ پکڑا ۔ بیلا "
کو اسکا ایسے ہاتھ پکڑنا پسند نا آیا ۔ اس سے پہلے ایما مزید کوئی تصویر لیتی وہ انکے پاس آئی اور ایما کا
ہاتھ پکڑ کر بہانے سے وہاں سے لے گئی ۔

تمھارے بوائے فرینڈ پیارا بہت ہے ۔ اس سے پوچھوں زرا اسکا کوئی بھائی ہے ۔ "ایما نے "
شوخ انداز میں کہا تو بیلا ہنس پڑی ۔
ویسے کچھ شائے سا نہیں ہے ۔ کیسے پیچھے ہٹ رہا تھا میرے ساتھ کھڑا ہونے پر ۔ "ایما نے "
تبصرہ کیا ۔

ہاں کچھ ایسا ہی ہے ۔ "بیلا نے کندھے اچاکر کہا ۔ اب وہ کیا بتاتی ڈینیم کا ریزروڈ سا ہونا شرمانا "
نہیں بلکے ایما کی خون کی خوشبو لینے کے بعد خود پر قابو کرنا تھا ۔
وہ دونوں آپس میں باتیں کر رہیں تھیں جبکہ ویلما ڈینیم سے باتیں کر رہیں تھیں ۔ ایک ماں
ہونے کے ناتے انکا فرض بنتا تھا اپنی بیٹی کے بوائے فرینڈ سے کچھ سوال جواب کریں ۔

کن آکھیوں سے بیلا دیکھ سکتی تھی کہ وہ آرام دہ سا ہو رہا تھا ۔ بار بار پہلو بدلتا وہ بے چین ہو رہا تھا ۔ اسے ہر طرف سے خون کی خوشبو آرہی تھی لیکن وہ کمال مہارت سے خود پر قابو کیے بیٹھا تھا ۔ اور سونے پر سہاگہ تب ہوا جب ایڈن کی بڑی بہن کا بیٹا آکر اسکی گود میں گھس گیا ۔ وہ دو سال کا تھا اور شاید ڈینیم کو اپنا باپ سمجھ رہا تھا ۔

کسی نے نوٹ نہیں کیا مگر ڈینیم نے گہری سانس اندر کھینچی تھی ۔ بچے کو اسکی گلاسز پسند آئیں تھیں سو ان پر ہاتھ مارتا ہوا وہ ڈینیم کے سینے پر چڑھ گیا ۔ بار بار اپنے ننھے ہاتھ ڈینیم کے منہ پر مارتا بچا کھل کھلا کر ہنس رہا تھا ۔ ڈینیم کو اس کیوٹ سے بچے پر یونہی پیار آگیا ۔

کیا کر رہے تھے تم "اسے سے پہلے ڈینیم بچے کے گال پر بوسہ لیتا بیلا نے فورا بچے کو اسکی " گود سے لے لیا ۔

فکر مت کرو ۔ میں اسکا خون نہیں پینے والا تھا ۔ "بیلا کی فکر سمجھ کر ڈینیم نے اسکے کان میں" سرگوشی کی ۔

بیلا نے ایک تیز نگاہ اس پر ڈالی ۔

مگر تم ایما کا خون پینے کا ارادہ رکھتے تھے ۔ "بیلا نے بھی مدھم آواز میں کہا تاکہ کوئی انکی باتیں نا " سن لے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نہیں تو ۔ مجھے عورت کا خون زیادہ پسند نہیں ہے ۔ ہاں البتہ اگر بھوک لگی ہو تو چل جاتا ہے " مگر میرا پیٹ ابھی بھرا ہوا ہے ۔ "ڈینیم نے اپنی طرف سے اسے مطمائن کیا ۔ بیلا نے جواب نہیں دیا ۔ بس نفی میں افسوس سے سر ہلایا ۔

وہ لڑکی کون ہے ۔ "ڈینیم نے سیما کے بارے میں پوچھا ۔"

" وہ ایڈن کی گرل فرینڈ ہے ۔ "

ملواو گی نہیں مجھے اس سے "ڈینیم کی بات پر بیلا نے شک بھری نظر سے اسے دیکھا ۔ "

"کیوں کیا کرنا تم نے مل کر"

" ملواو تو سہی "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ دیر بعد بیلا نے سیما اور ڈینیم کا ایک دوسرے سے تعارف کر وایا ۔ سیما نے "ہائے "کہتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھایا تو ڈینیم نے تھام لیا ۔ ہاتھ زیادہ زور سے پکڑا گیا تھا اسکا ثبوت بعد میں سیما کا اپنے ہاتھ کو سہلانا تھا ۔ بیلا اور ایڈن دونوں نے یہ بات نوٹ کی ۔

ایڈن نے غصے سے ڈینیم کو دیکھا ۔ اس سے پہلے وہ کوئی رد عمل کرتا بیلا ڈینیم کو کندھے سے پکڑ کر ایک طرف لے گئ ۔

تم آخر کیا کرنے کی کوشش کر رہے تھے ۔ "بیلا نے دبے دبے غصے سے پوچھا ۔ "

میرا کوئی غلط ارادہ نہیں تھا ۔ میں بس یہ دیکھ رہا تھا کہیں وہ لڑکی کوئی جادوگر یا ویمپ تو نہیں " ڈینیم نے فورا ہاتھ اٹھا کر اپنا موقف بیان کیا ۔ "

تو اس میں ہاتھ پکڑنے کی کیا ضرورت تھی ۔ تمھاری وجہ سے مجھے ایڈن کے سامنے شرمندہ ہونا " پڑے گا ۔ "بیلا سخت نالاں ہو رہی تھی ۔

ہاتھ ہی تو پکڑا تھا ۔ اور تم اتنا جیلس کیوں ہو رہی ہو ۔ "اسکے قریب ہوتے ہوئے ڈینیم نے " الٹا اسے ہی کنفیوز کر دیا ۔ ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

میری بلا سے تم جس مرضی کا ہاتھ پکڑو میں کیوں جیلس ہوں گی۔ "بیلا نے منہ چڑھا کر کہا ۔ "

اچھا تو ایسا کے میرے ساتھ سیلفی لینے پر تمہیں غصہ کیوں آیا تھا ۔ "ڈینیم نے نیا قصہ چھیڑا " ۔

میں نے صرف اس وجہ سے اسے تمھارے پاس سے ہٹایا کہیں وہ تمھارا شکار نا بن جائے مسٹر " ڈینیم ۔ اپنی فضول سوچ کو پاس ہی رکھو ۔ ہمارے درمیان جو بھی تھا میں کل اسے ختم کر چکی ہوں ۔ بس تب تک تمہیں برداشت کر رہی ہوں جب تک ونڈر وچ سے چھٹکارا حاصل نہیں ہو جاتا ۔ اسکے بعد تم اپنے راستے میں اپنے راستے ۔ "سنجیدگی اور دو ٹوک انداز میں کہا اور ویلما کی طرف بڑھ گئی ۔

میں نے ایک بار غلط ارادے سے تمھارا دل جیتا تھا بیلا ۔ اب میں سچے جزباتوں سے تمھارا دل " جیتوں گا ۔ "وہ ویلما اور ایما کے پاس کھڑی باتیم کر رہی تھی ۔ ڈینیم نے اسے نظروں کے حصار میں لے کر سوچا ۔ بیلا گاہے بگاہے نا محسوس انداز میں اسکی طرف دیکھ لیتی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ویلما نے اسی وقت بیلا کو سب وے سے خریدہ ہوا بریسلیٹ تحفے کے طور پر دیا ۔ "ٹھینکس مام ۔ اٹس بیوٹیفل "وہ کھل کر مسکرائی تھی ۔ اسکی مسکراہٹ دیکھ کر ڈینیم کے بھی ہونٹوں پر مسکراہٹ لہرا گئی ۔

باقی سب نے بھی بیلا کو تحائف دیے ۔

ڈینیم کچھ نہیں لایا تمھارے لیے بیلا "ایما نے ایک بار پھر اسے چھیڑا ۔ "

ڈینیم میری زندگی کا سب سے شوکنگ سرپرائز مجھے کل رات ہی دے دیا تھا ۔ "ترچھی معانی " خیز نگاہوں سے ڈینیم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ۔ وہ سمجھ گیا اسکا مطلب لیکن ایما کچھ اور ہی سمجھ گئی ۔

اوہو ۔ کیا بات ہے ۔ "ایما نے چہکتے ہوئے قہقہہ لگایا ۔"

میری لائف میں کوئی ایسا نہیں آتا جو شوکنگ سرپرائز دے "ساتھ ہی ایما کا منہ لٹکا ۔ "

بیلا کا دل کیا ایما سے کہے آنا بھی نہیں چاہیے مگر پھر خاموش ہو گئی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شیشے کے جادوئی گولے میں بیلا کے گھر کا منظر نظر آرہا تھا ۔ ہنستی ہوئی بیلا ویلما کا دیا ہوا بریسلیٹ پہن رہی تھی ۔

تو جادوئی کڑا تمھارے ہاتھ میں پہنچ ہی گیا ۔ "جون نے ایک بھر پور قہقہہ لگایا ۔ "

تمھاری بغاوت کی سزا اب میں تمہیں دوں گا "اب کی بار وہ جارحانہ انداز میں بولا ۔ "

اسی وقت ڈیوا وہاں داخل ہوئی ۔ جون کی نظروں کے تعاقب میں اسنے بھی جادوئی گولے کو دیکھا

۔

شکر وہ پہلے ہی جادوئی کڑا حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی تھی ۔

" تم دیکھو گی ڈیوا میں ویمپ ویلی کا لاڑڈ بنو گا ۔ اور اس بار مجھے کوئی نہیں روک پائے گا "
انگوٹھیوں والا ہاتھ سختی سے بند کرتے ہوئے ڈیوا کو بنا دیکھے اپنی جیت کا اعلان کیا ہو جیسے ۔

میج جون یہ جادوئی کڑا کس کام کے لیے ہے آخر "ڈیوا کا تجسس بڑھ رہا تھا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/

یہ کڑا ونڈر وچ کی کمزوری ہے ۔ جب میں نے اسے تمام طاقتیں دیں تو مجھے یقین تھا وہ "
میرے خلاف ضرور جائے گی ۔ اگر اب وہ اپنا نیا وجود حاصل کر کے مجھے مارنے کی کوشش
کرے گی تو کڑا خود با خود اسکے سارے داو اس پر ہی الٹا دے گا ۔ وہ میری غلامی کرنے پر مجبور
ہو جائے گی ۔ "جون کے لہجے میں تپش تھی
ڈیوا سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

رات کا پچھلا پہر تھا ۔ بیلا بیڈ پر لیٹی خواب خرگوش کے مزے لے رہی تھی ۔ وہ کروٹ لیکر لیٹی ہوئی تھی ۔ اچانک اسکے جسم پر کپکپی سی طاری ہونے لگی ۔

اسکی آنکھ کھلی اور اگلے ہی لمحے وہ چیخ مارتی ہوئی اٹھ بیٹھی ۔

بلکل اسکے چہرے کے آگے چہرا رکھے ہوئے وہ مریل زدہ سے چہرے والی کوئی مخلوق تھی ۔ وہ ہو بہو بیلا جیسی ہی تھی مگر بے رونق بے جان ۔ ۔

اس کا دل زور زور سے ڈھرکنے لگا ۔

کافی دیر تک ایسے ہی بیٹھے بیٹھے وہ اپنی سانس نارمل کرنے لگی ۔

جب کچھ سکون ملا تو واپس لیٹ گئی مگر نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کتنی ہی دیر وہ چھت کو گھورتی رہی ۔ وہ مریل زدہ شکل بار بار آنکھوں کے آگے لہراتی ۔

تو کیا اسکا انجام یہ تھا ۔ بیلا نے آہستہ سے اپنی کنپٹی مسلی ۔

اسی وقت اسکے موبائل کی میسج ٹون بجی ۔

اسنے ہاتھ بڑھا کر سائڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایا ۔

جاگ رہی ہو ۔ "ڈینیم کا میسج تھا ۔ "

پہلے تو بیلا نے ناگواریت سے موبائل بیڈ پر اچھال دیا پھر کچھ دیر بعد اسے ریپلائے کیا ۔

"ہاں تمھاری مہربانی سے جاگ رہی ہوں ۔ "

" کچھ ہوا ہے کیا ۔ "

" جو بھی ہو رہا ہے اس سب کے تم زمہ دار ہو ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

" میں اپنی غلطی کی معافی مانگ چکا ہوں ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" میں نے تمہے معاف نہیں کیا ۔ "

" مجھے ضرورت بھی نہیں ہے ۔ "

"کیا مطلب "

' مجھے اب تمھاری معافی کی ضرورت نہیں ۔ "

" تم نے غلطی کی اور اوپر سے سینہ زوری دکھا رہے ہو ۔ "

بار بار بات دہرانے سے اسکی اہمیت کم ہو جاتی ہے ۔ میں ایک بار اپنا موقف دہرا چکا ہوں۔ " مجھ سے غلطی ہوئی اور اسکے لیے شرمندہ ہوں ۔ میری سیلف ریسپیکٹ ابھی اتنی نہیں گری بیلا "کہ بار بار تم سے معافی مانگوں ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

" تم-- تم ۔ بھاڑ میں جاو ۔ "

Support@classicurdumaterial.com

" شکریہ ۔ میں ضرور چلا جاتا اگر مجھے اپنا انتقام نا لینا ہوتا "

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"تمھارا انتقام ---- ہوں --- اور میرا کیا ۔ "

تمھارے مسئلے سے بھی نمٹ لیں گے ۔ مگر جو بھی نتیجہ نکلے اسکے بعد ہم دونوں کے راستے " " الگ ہوں گے ۔

"میں تو کل رات ہی کر چکی تھی مگر مجبور ہوں تمہیں مزید کچھ دن برداشت کرنے کے لیے ۔"

" اور میرے لیے یہ میری غلطی کا مداوا ہوں گے ۔ "

بیلا نے مزید کوئی جواب دیے بنا موبائل آف کر دیا ۔

اسکا موڈ بری طرح سے خراب ہو چکا تھا ۔

اسکا بس نہیں چل رہا تھا ابھی جا کے ڈینیم کو ختم کردے ۔ اگر وہ ونڈر وچ بن گئی تو سب سے پہلے ڈینیم کا ہی خون پیے گی ۔ ہونہو ۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/groups/classicurdumaterial

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

دو دن بعد ۔

یونی میں آو تو سٹوڈنٹس کی چہل پہل میں بیلا ایڈن کے ساتھ باتیں کرتی کلاس روم میں داخل ہوئی ۔

اسکی پہلی نظر آخر میں بیٹھے ڈینیم پر پڑی ۔ وہ بس نفرت بھری ایک نظر ڈال کر اپنی سیٹ کی طرف بڑھ گئی ۔

ڈینیم سپاٹ تاثرات کے ساتھ بس اسے دیکھے ہی جارہا تھا ۔

بیلا اسے مکمل نظر انداز کرکے ڈینیم سے باتوں میں لگی رہی ۔

کیا بات ہے ۔ تم دونوں کا جھگڑا ہوا ہے ۔ "ایڈن نے محسوس کیا تو فورا پوچھ لیا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ہاں ۔ "بیلا نے ایک لفظی جواب دیا ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کس بات پر "

یونہی سرسری سا جھگڑا ہے۔کوئی بڑی بات نہیں ہے ۔ "بیلا نے بات ٹال مٹول کردی تو "
اسنے کن اکھیوں سے دیکھا ڈینیم زرا سا مسکرایا تھا ۔

کچھ دیر بعد جب ایڈن بیلا سے زرا دور ہوا تو ڈینیم نے اسکا راستہ روکا ۔

تم نے اچھا کیا بیلا ایڈن کو نہیں بتایا ۔ "وہ اپنا مضبوط ہاتھ اسکے آگے رکھے راستہ روکے کھڑا " تھا ۔

اگر میں نے یہاں شور مچا دیا کہ تم ایک ویمپائر ہو تو سوچوں کیا ہوگا ۔ "بیلا نے اپنے تئیں " اسے دھمکی دی ۔

تو یہ ہوگا یہاں سب کے سب مارے جائیں گے ۔ اور اسکی زمہ دار تم ہونگی ۔ "ڈینیم نے الٹا " اسے دھمکی لگا دی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں اس وقت کو کوستی ہوں جب تم سے محبت کر بیٹھی تھی ۔ "ڈینیم کی آنکھوں میں دیکھتے " ہوئے بیلا دانت پیس کر بولی ۔

تم اس وقت کو ترسوں گی ۔ "بیلا کے کان کے قریب ہو کر سرگوشی کی اور اسے جانے کے" لیے راستہ دیا ۔

مائی فٹ ۔ "بیلا نے غصے سے پاوں زمین پر مارا اور اگے چل دی ۔ "

ڈینیم نے مزے سے اسے دور جاتے دیکھا ۔ بیلا کے غصے سے چہرے پر آنے والے تاثر اسے ہمیشہ محظوظ کرتے تھے ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

جنگل والی سڑک پر گاڑی تیزی سے رواں تھی ۔

ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ڈینیم منہ میں ببل چباتا ڈرائیو کر رہا تھا۔ ساتھ والی سیٹ پر منہ کے آگے کوئی کتاب رکھے بیلا مکمل اس میں غرق ہوئی لگتی تھی ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دونوں کے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہوئی تھی ۔

اچانک گاڑی کی بریک لگی تو بیلا نے چونک کر سر اٹھایا ۔

اسکے سامنے لکڑیوں سے بنا ایک گھر تھا ۔

تو یہاں رہتے ہو تم۔ "گاڑی سے اترتے ہوئے گھر کا بغور جائزہ لیکر پوچھا ۔ "

تم کیا سمجھ رہی تھی میں پریسیڈنٹ ہاوس میں رہتا ہوں "ڈینیم نے آبرو اچکا کر پوچھا ۔ "

نہیں میں نے تو ایک قبر تصور کی تھی ۔ "بیلا نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا ۔ "

ڈینیم نے زور دار قہقہہ لگایا ۔

بیلا نے منہ بسور کر اسے دیکھا اور اندر بڑھ گئی ۔

جیسے ہی وہ پہلے کمرے میں داخل ہوئی اسکی حالت ایک دم غیر ہوئی ۔ وہ کمرا کٹے پھٹے ادھڑے ہوئے انسانوں سئ بھرا پڑا تھا ۔ انسانی جسم کے گلنے کی بو سے بیلا کا سر چکرایا ۔ اسے ابکائی سی محسوس ہوئی تو الٹے قدموں باہر کو بھاگی اور اندر آتے ہوئے ڈینیم سے بڑی طرح ٹکڑا گئی ۔

ڈینیم نے اسے بازو سے تھاما نہیں تو دونوں زمین پر گرتے ۔

بیلا کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا لہرایا ۔

کیا بات ہے ۔اندر کوئی بھوت دیکھ لیا ہے ۔ "بیلا کے پسینے چھوٹتے دیکھ کر ڈینیم نے فکر "

مندی سے پوچھا ۔

وہ اسے دھکا دے کر گھر سے باہر نکل گئی ۔

وہ بھی اسکے پیچھے آیا ۔ بیلا زمین پر جھکی اپنی سانس نارمل کر رہی تھی ۔

تم مجھے مارنا چاہتے تھے ۔ اس لیے یہاں لیکر آئے ۔ "کچھ سکون ملنے پر وہ درشتی سے چلائی " تھی ۔

میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا ۔ "ڈینیم نے کندھے اچکائے ۔ "

تمھارا ہمیشہ سے یہ ہی ارادہ تھا ۔ میں مر جاوں اور ونڈر وچ زندہ ہو جائے "وہ بھرپور قوت سے " چلائی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میرا یہ ارادہ ہوا کرتا تھا مگر اب یہ بات محض الزام ہے ۔ اگر تمہیں مارنا ہوتا تو اس رات ہی مار " دیتا جب پہلی دفعہ تم مجھے جنگل میں ملی تھی ۔ "ڈینیم نے دونوں بازوں لپیٹ کر سر جھٹک کر کہا ۔

بیلا بس کلس کر رہ گئی ۔

ڈینیم واپس مڑ کر اندر گیا ۔ کچھ دیر بعد بیلا کو جلنے کی بو آنے لگی ۔ عجیب سی بو ۔
کھڑکھی سے اسنے دیکھا کمرے سے دھواں نکل کر ہوا میں اڑ رہا تھا ۔

"گوشت کی سمیل تمہیں پریشان کر رہی تھی ۔ میں نے جلا دیا سارا"
وہ باہر آیا اور ہاتھ میں پکڑی راکھ بیلا کی طرف کی ۔
بیلا نے برا سا منہ بنا کر اسکا ہاتھ جھٹک دیا ۔

بہت اچھا کام کیا ہے نا ۔جو جتا رہے ہو "ہونہہ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"میں نے اپنا کھانا تمھاری وجہ سے جلا ڈالا ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کھانا ۔۔۔۔۔۔ تم سڑے ہوئے گوشت کو کھانا کہہ رہے ہو ۔ "

" سڑا ہوا نہیں لزیز انسانی گوشت "

" تم یہ سب کیسے کھا لیتے ہو ۔ "

" جیسے تم انسان اپنی پسندیدہ چیز کھاتے ہو ۔ "

" ہم انسانوں کو تو نہیں کھاتے ۔ "

" کبھی کھا کر دیکھو ۔ بہت لزیز ہوتا ہے ۔ "

" یخ ۔ تم ہی کھاو ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

" شکریہ ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" ہونہو ۔ وحشی اور واہیات "

"خوبصورت اور غصیلی ۔ "

"کاش میں ابھی ونڈر وچ بن جاتی اور تمہیں چیڑ پھاڑ کر دیتی ۔ "

" اوہ ہ۔ پھر تمھاری لکیروں میں یہ کام ابھی لکھا نہیں گیا ۔ "

" میں لکھ لوں گی ۔ تم فکر نا کرو "

" ایسا کبھی نہیں ہو سکتا ۔ "

"کیوں ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کیونکہ ونڈر وچ کبھی بھی شاہی خون کو مار نہیں سکتی ۔ تبھی جون کے چاہنے کے باوجود بھی ونڈر "
" وچ نے میرے ڈیڈ کو نہیں مارا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

.

"اوہ ۔ یعنی وہ تمہیں بھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی ۔ "

" ظاہر ہے "

" تبھی میں سوچوں جس بلا سے تمہیں نقصان ہوگا تم اسے زندہ کیوں کرنا چاہتے تھے ۔ "

میرا مقصد صرف اپنے جسم سے زہر کو ختم کر کے اپنی طاقتیں حاصل کرنی تھی ۔ اور ایسا "
"کرنے سے مجھے لگتا تھا ونڈر وچ مکمل طور پر اپنا وجود حاصل کر لے گی مگر

"مگر "

" اصل میں ونڈر وچ تب اپنا وجود حاصل کرے گی جب اسے ڈیول پرل مل جائے گا "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یعنی ۔ "

" یعنی میری وجہ سے تم پر ونڈر وچ غالب نہیں آئے گی ۔ "

" تم ایسے کہہ کر بری زمہ ہو رہے ہو "

میں وہی کہہ رہا ہوں جو سچ ہے ۔ میں اس بات کا بہت پچھتاواں کر چکا ہوں کہ میری وجہ "
" سے تم مر جاو گی لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے ۔

" تو پھر کیا ہے حقیقت "

حقیقت ڈیول پرل ہے ۔ جس دن قدرت کو منظور ہوگا ڈیول پرل خود با خود تمہیں ونڈر وچ بنا "
" دیگے ۔

"اور اگر میرا خواب سچ ہے تو مجھے ونڈر وچ بننے سے کوئی نہیں روک سکتا ۔ "

جانتی ہو قدیم جادوئی کتاب میں ایک بلا کے زکر ہے جو دہری تباہی لائے گی ۔ مطلب ایک "
"مرتبہ وہ تباہی مچا چکی ہے دوسری مرتبہ باقی ہے ۔

میں مر جاوں گی یعنی "بیلا کے چہرے پر خوف کے سائے منڈلائے ۔ ڈینیم کا خود پر کنٹرول "
کرنا مشکل ہوا تو اسکی ہنسی چھوٹ گئی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

" تو اچھی بات ہے نا ۔ ویسے کونسا تم ہمیشہ زندہ رہو گی۔ اس طرح تم ہمیشہ زندہ رہو گی۔ "

" مجھے ایسی زندگی نہیں چاہیے جس میں مجھے کسی کا خون پینا پڑھے ۔ "

"مگر تم تو ایسا کر چکی ہو ۔ کیا کچھ ہوا نہیں نا ۔ "

"مطلب تم جان لیکر ہی راضی ہو ۔ "

" میری زندگی بھی تمہے لگ جائے ۔ "

"بھاڑ میں جاو تم اور تمھاری زندگی ۔ "

" راستہ بتا دو چلا جاوں گا "

" ڈھیت "

"شکریہ ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" میں آخر کیوں تمھارے ساتھ سر کھپا رہی ہوں ۔ "

اسے سر کھپانا نہیں کوفت نکالنا کہتے ہیں ۔ چونکہ تمہیں لگتا ہے میں تمھارا مجرم ہوں سو یہ ہی " سمجھتی رہو۔

بیلا کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے ۔

ادھر دیکھو ۔ "وہ منہ دوسری طرف کر کے ایک لکڑی پر بیٹھ گئی تو ڈینیم نے اسکا ہاتھ پکڑا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/

کوئی بھی چیز ونڈر وچ کو دوبارہ وجود حاصل کرنے سے نہیں روک سکتا ۔ نا تمھارا خوف نا ہی میرا " پچھتاوا ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

میں کبھی کسی کو اتنی وضاحتیں نہیں دیتا مگر تم سے محبت کرتا ہوں ۔ تمھاری ناراضگی برداشت نہیں کر سکتا ۔ "وہ یک دم سنجیدہ ہو کر اسکا ہاتھ سہلاتے ہوئے کہنے لگا ۔ ۔

بیلا کی آنکھوں میں پانی بھر آیا ۔

مم مج۔ ۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی ۔ تم غلط ہو یا صحیح ۔ میں کچھ نہیں جانتی ۔ "اسکے آنسووں " میں روانی آگئی اور وہ گہرے سانس لینے لگی ۔

میرا ارادہ غلط تھا مگر تمہے سمجھ جانا چاہیے میری وجہ سے تم پر ونڈر وچ غالب نہیں آئے گی۔ " اور ایک اہم بات ۔ میں تم سے ہمیشہ محبت کرتا رہوں گا ۔چاہے تم مجھے قصوروار سمجھتی رہو ۔ میں تم سے بدلے کی امید کیے بنا بے غرض محبت کرتا ہوں ۔ "بیلا کا پکڑا ہوا ہاتھ ہونٹوں کے پاس لے جاکر چوما ۔

ایک لمحہ ۔ دوسرا لمحہ ۔ پھر چھوڑ دیا ۔ ۔بیلا کی ہاتھ کی پشت پر ڈینیم کی سرد سانسیں محسوس ہوئیں ۔

کوئی ساکت آنسو تھا جو بیلا کی آنکھ سے ٹوٹ کر گال پر پھسلا ۔

تم ظالم ہو ۔ "شکوہ کناں آنکھوں کو بے دردی سے رگڑا ۔ "

"کاش کہ تم میری محبت دیکھ پاتی "

"کاش کہ تم میری محبت دیکھ پاتے "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تمھاری محبت دیکھی تبھی تو تمھے سب سچ بتانے کا فیصلہ کیا ۔ ورنہ میرے لیے کوئی مشکل نا تھا "
"تمہیں اندھیرے میں رکھنا

"کاش تم نے اندھیرے میں ہی رکھا ہوتا ۔ ایک برا خواب سمجھ کر بھول جاتی "

"کاش یہ سب خواب ہی ہوتا "

کاش تم ملے ہی نا ہوتے "روندھی ہوئی آواز میں گلہ ۔۔۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

میری زندگی کا بہترین وقت ہو تم ۔ میں اس وقت کو کوس نہیں سکتا ۔ "ڈینیم نے آنکھیں بند "
کر کے مطمائن انداز میں کہا ۔ ساتھ ہی ہلکا سا مسکرایا ۔ اس بار بھی بیلا کا دل اسکے ڈمپل میں
ڈوبا ۔

میں ہی کیوں آخر ونڈر وچ کو میرا ہی جسم کیوں چاہیے ۔ "بیلا نے کوفت سے اس الجھن کا ذکر "
کیا ۔

میرا اس سے رابطہ نہیں ہے ۔ ورنہ پوچھ کر بتا دیتا ۔ "ڈینیم منہ بگاڑ کر کہا تو بیلا نے اسکے " سینے پر مکا مارا ۔

آوچ ۔ آرام سے جان لوگی کیا ۔ "مصنوئی سا تکلیف کا اظہار کیا تو بیلا نے مزید قوت سے اسکے " سینے پر دوبارہ مکا مارا تو ڈینیم نے اسکا ہاتھ تھام کر اپنے سینے پر رکھا ۔

محسوس کرو ۔ میرا ساکت دل تمھارے لیے ڈھرکتا ہے ۔ تم دور جاو گی تو یہ بھی خاموش ہو " جائے گا ۔ تمھارا غصے میں سرخ ہونا مجھے محظوظ کرتا ہے مگر تمھارے آنسو تکلیف دیتے ہیں ۔ پلیز جب تک ہمارا ساتھ ہے پھر کبھی یہ آنسو مت نکالنا ۔ "ایک ہاتھ سے بیلا کا ہاتھ اپنے سینے پر رکھے دوسرے ہاتھ سے اسکے گال پر پھسلے آنسو صاف کیے ۔

میرے لیے کبھی انسانی آنسو یا جزبات اہمیت کے حامل نہیں ہوئے مگر تم بہت اہم ہو مجھے " ۔ تم ۔ تمھاری باتیں ۔ تمھارا غصہ ۔تمھارے آنسو ۔ سب کچھ بہت اہم ہے مجھے ۔ "وہ کہہ رہا تھا اور بیلا کی ڈھرکن تیز ہو رہی تھی ۔

اگر کوئی مجھے کہے تمھاری ناراضی دور کرنے کے بدلے میں خود کو ختم کردوں تو یقین کرو میں "
" ابھی اسی وقت ایسا کر گزروں ۔

بیلا نے اپنا ہاتھ اسکے سینے سے ہٹایا اور اٹھ کھڑی ہوئی ۔
دو چار قدم جنگل کی طرف بڑھائے پھر رک گئی ۔

میری قسمت میں ونڈر وچ ہونا لکھا ہے تو مجھے منظور ہے ۔ "پلٹی اور یاسیست سے مسکرائی ۔ "
ڈینیم بھی مسکرایا مگر یک دم اسکے چہرے کے تاثرات بدلے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

بیلا چند فاصلے پر کھڑی تھی اسکی طرف مسکرا کر دیکھ رہی تھی مگر یہ مسکراہٹ بیلا کی نہیں تھی
۔ وہ شیطانی مسکراہٹ تھی ایسے کہ بیلا کی آنکھوں کی پتلیاں سکڑ گئیں ۔

بیلا "ڈینیم نے اسے پکارا تاکہ وہ ہوش میں آئے۔ "

ونڈر وچ ۔ "تیز تیکھے لہجے میں ڈینیم کی اصلاح کی ۔ "

" بیلا کا جسم چھوڑ دو ۔ "

"اور ایسا نا کروں تو "

" تو اسکا انجام بھگتنے کے لیے تیار ہو جاو ۔ "

" تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے ۔ "

" یہ تمھاری غلط فہمی ہے ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

دیکھتے ہیں ۔ مگر یہ خیال رکھنا مجھے پہنچانے والے ہر نقصان کا اثر تمھاری بیلا کو ہوگا ۔ "زور دار" تخریبی قہقہہ

ڈینیم نے غصے سے مٹھی بھینچی ۔ وہ کچھ کرتا اس سے پہلے بیلا کے جسم نے جھٹکے کھائے اور وہ نڈھال سی زمین پر گڑی ۔

ڈینیم نے تیزی سے اسے سہارا دیا۔

دیکھو وہ مجھ پر پھر غالب آ رہی ہے ۔ "تھکاوٹ زدہ تکلیف دہ لہجا ۔ "

اس سے آگے وہ کچھ نا کہہ سکی ۔ زہن مکمل طور پر تاریکی میں ڈوب گیا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

کیا ہم بات کر سکتے ہیں ۔ "وہ بیلا کو اسکے گھر چھوڑ آیا تھا ۔ وہ ابھی گھر کے قریب ہی پہنچا تھا "
جب درخت کی اوٹ سے سر پر چغہ ڈالے کوئی نکل کر باہر آیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈینیم اس آواز کو پہچانتا تھا ۔
تمہیں لگتا ہے میں تم سے بات کرنے میں دلچسپی رکھتا ہوں ڈیوا "ناگواریت سے سر جھٹک کر "
اندر جانے لگا تو ڈیوا سر سے ہوڈی ہٹاتے اسکے سامنے آئی ۔

"اگر بات فائدے کی ہو تو "

کیا مزاق ہے ۔ تم کب سے میرے فائدے کے بارے میں سوچنے لگی ۔ "ڈینیم نے سخت " نظروں سے اسے دیکھا ۔

فائدہ تو میرا ہی ہے ویسے مگر تم سن لیتے تو اچھا ہوتا ۔ "ڈیوا شانے اچکاکر پلٹ گئی تو ڈینیم " نے برا سا منہ بناکر اسے پکارا ۔

" بولو۔ میں سن رہا ہوں ۔ "

" جون اس کوشش میں لگا ہوا ہے کہ ونڈر وچ جلد اپنا وجود حاصل کرے ۔ "

"مگر کیوں۔ "

کیوں کہ ونڈر وچ کو اپنے قبضے میں کر کے وہ ویمپائرز کو پھر سے اسکا خوف ڈال کر ویمپ ویلی " " کے تخت پر بیٹھنا چاہتا ہے ۔

"کیا وہ بھول گیا ونڈر وچ نے اس سے بغاوت کی تھی ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسی لیے اس بار جون نے بڑا توڑ سوچا ہے ۔ بیلا کی مام نے اسے جو بریسلیٹ گفٹ کیا ہے وہ "
جادوئی کڑا ہے ۔ یہ کڑا ایک ہتھکڑی ہے جو ونڈر وچ کو پابند رکھے گی جون کے خلاف جانے سے ۔
"

" ونڈر وچ پھر جون کو نقصان نہیں پہنچا سکے گی ۔ "

بلکل ۔۔ مگر کیونکہ مجھے اندازہ ہو رہا تھا کہ جون خود غرض ہو رہا ہے تو میں نے جادوئی کڑا چرا کر "
"اسکی جگہ نقلی کڑا رکھ دیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

"جون کے ساتھ دھوکہ تمہے مہنگا پڑے گا ۔ "

" مجھے کوئی ڈر نہیں ۔ میں نے اسکے لیا کیا کیا نہیں کیا "

مجھے زہر دیا۔ "ڈینیم نے زیر لب کہا ۔ "

"مگر وہ صرف اپنے بارے میں سوچ رہا ہے ۔ "

"بہت دیر سے اندازہ ہوا تمہے ۔ "

وہ ہمیشہ سے اپنے فائدے کے لیے سب کرتا رہا ۔ اب بھی جون بس اپنی حفاظت کر رہا ہے "
"اور باقی سب کو موت کے حوالے جھونک رہا ہے ۔
تو جا کر اپنے ماہان جون کا گلا پکڑو ۔میرا سر کیوں کھا رہی ہو ۔ "ڈینیم نے تیکھے پن سے اسکی "
بات کاٹی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support classicurdumaterial.com

اسکا گلا پکڑنے کے لیے مجھے تمھاری ضرورت ہے "ڈیوا نے گہرا سانس لیکر ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیونکہ جون کو ختم اسی صورت میں کیا جاسکتا ہے اگر ہم ونڈر وچ کو ختم کریں ۔

تمہیں کیا فائدہ ہوگا اس سے ۔ "ڈینیم نے آنکھیں چھوٹی کیں ۔ "

" دونوں کو فائدہ ہوگا ۔ ونڈر وچ بھی ختم ہو جائے گی تمھارا بدلہ بھی پورا ہو جائے گا ۔ "

"ایسا کیا۔ پر تمہیں یہ سوچنا چاہیے کہ میرے بدلے میں تمھاری جان لینا بھی شامل ہوگا۔ "

"اگر تمہیں ایک فیور دوں تو تب بھی تم یہ ہی ارادہ رکھتے ہو۔ "

"کیسا فیور "

"میں تمہے بتاوں گی ونڈر وچ سے ختم کرنے کا طریقہ۔ "

ڈینیم نے چند لمحے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

" اگر یہ تمھاری کوئی چال ہے تو تم غلط جگہ کوشش کر رہی ہو"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے لگا تھا تم یقین نہیں کرو گے۔ اسی لیے میں جودوئی کڑا ساتھ لا ئی ہوں۔ ہمیں بس اسے "
"تباہ کرنا ہے۔ جون کو یہ ہی معلوم ہے کہ کڑا بیلا کے ہاتھ میں ہے۔

میں تمھارا کیسے یقین کروں۔ تم جون کے ساتھ دھوکہ کر رہی ہو۔ جس کی تم اتنے عرصے تک "
وفادار رہی ہو۔ "ڈینیم کو کسی صورت بھی ڈیوا پر یقین نہیں ہو رہا تھا۔

" ڈیوا صرف اپنے فائدے کے لیے وفادار ہوتی ہے۔ فائدہ ختم تو وفاداری ختم ۔ "

مجھے یقین تو نہیں ہے مگر پھر بھی تمھاری سن لیتا ہوں ۔ "ڈینیم نے تیور بگاڑ کر کہا ۔ "

اگلے کچھ وقت میں ڈیوا اسے ونڈر وچ کو ختم کرنے اور بیلا کی جان بچانے کا طریقہ بتاتی رہی ۔

کیا تمہیں لگتا ہے ۔ یہ طریقہ کام کرے گا ۔ "ڈینیم نے آنکھ اچکا کر پوچھا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/

دو باتیں ہونگیں ۔ یا تو بیلا جان سے جائے گی یا پھر تم ختم ہو جاو گے ۔ اب باقی وقت پر ہے " کہ وہ کس کی جان لیتا ہے ۔ مگر زیادہ چانس تمھاری جان کے ہیں۔ "ہکلے سے کندھے اچکائے ڈیوا نے ۔

آزگر کا بیٹا ۔ "ڈینیم نے زیر لب دہرایا ۔ "

اب چونکہ ہم جانتے ہیں کہ بیلا پر تمھارا خون پینے سے ونڈر وچ اثر انداز نہیں ہو گی تو مجھے تمھارا "
"کچھ خون چاہیے ۔

"کیا تم اسے بیلا کو دو گی ۔ "
نہیں میں اس میں تریاق شامل کروں گی تاکہ تمھارے اندر سے زہر ختم ہو اور تمھاری طاقتیں "
"تمہیں واپس مل جائیں ۔

آہم ۔۔۔۔ مگر ابھی نہیں ۔ پہلے اس جادوئی کڑے کو تباہ کرو ۔ "ڈینیم نے ڈیوا کے ہاتھ میں"
موجود دبی کی طرف اشارہ کیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ڈیوا نے اثبات میں سر ہلا کر کڑے کو ڈبی سے باہر نکلا مگر ہاتھ میں پکڑتے ہی اگلے لمحے کڑے
میں سے درخت جیسی چھوٹی خار دار تاریں نکلی اور ڈیوا کے بازوں کے گرد تیزی سے لپٹ گیئں ۔
ڈیوا نے فورا جڑوں کی جکڑ سے خود کی چھڑوانے کی کوشش کی مگر وہ جڑ ہٹاتی وہ واپس سے لپٹ
جاتی ۔

ڈینیم بھی اسکی مدد کرتا جڑوں کو اکھاڑ پھینکتا مگر وہاں پھر سے نئی جڑ نکل آتی ۔

جڑیں تیزی سے ڈیوا کا آدھا بازوں خود میں لپیٹ چکی تھیں۔ خار دار ہونے کے باعث ڈیوا کا بازوں زخمی ہو چکا تھا۔

ڈینیم تیزی سے گھر کے اندر گیا۔ واپسی پر اسکے ہاتھ میں کلہڑا تھا

معاف کرنا۔ "ابھی ڈیوا اس سے کیوں کس لیے پوچھتی اس سے پہلے ہی ڈینیم نے کلہڑے کی " ضرب لگائی

ڈیوا کا کٹا ہوا بازوں زمین پر گرا۔ گرتے ساتھ ہی خاردار تاریں ڈیوا کا بازوں خود میں نگل کر غائب ہو گئیں۔

ڈیوا کی تکلیف دہ چیخ جنگل میں گونجی ایسے کہ درخت لرز سے گئے۔

اگر میں یہ نا کرتا تو یہ جڑیں تمہیں پورا نگل لیتیں۔ "ڈینیم ایسے بولا جیسے اس پر احسان کیا ہو۔ "

تمہیں تو بہت خوشی ہوئی ہوگی نا "وہ تکلیف کی شدت سے زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔ "

ہاں ظاہر ہے ہونی چاہیے مگر اتنی تکلیف تمھارے لیے بہت کم ہے جو تم نے مجھے دی تھی ۔ "
" سو سال مگر آج بھی وہ تکلیف مجھے یاد ہے ۔

ڈیوا کچھ کہے بغیر اپنے زخمی بازوں پر کوئی جادو پڑھ کر پھونکے لگی۔ چند لمحوں بعد خون نکلنا بند ہو گیا ۔
پھر اٹھی اور ایک قہر آلود نظر ڈینیم پر ڈالتی ہوئی ہوڈی سر پر اوڑھتی جنگل کی جانب چل دی ۔

میں نے وہ سب کچھ جلا ڈالا جس پر تم نے زہر لگایا تھا ۔ "وہ آج بیلا کی حالت غیر ہونے پر " کمرے میں اکھٹی ہوئی انسانوں لاشوں کو جلانے کی بات کر رہا تھا ۔ زوزی اسے پہلے ہی ڈیوا کے آنے اور لاشوں کو زہر آلود کرنے کی خبر دے چکی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میری غیر موجودگی میں یہاں آنے سے پرہیز کرو تمھاری صحت کے لیے اچھا ہوگا ۔ "دانت پیس " کر ڈیوا کو دھمکی لگائی تو وہ مڑے بنا جنگل میں غائب ہوتی چلی گئی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

بیلا ۔کیا تم وہاں ہو ۔ "اتوار کا دن تھا ایڈن کو بیلا سے کچھ نوٹس لینے تھے ۔ ویلما نے بتایا وہ "
اوپر سٹور میں ہے ۔ وہ بھی اوپر چلا آیا ۔

بیلا "دوسری بار آواز دیتے ہوئے ایڈن نے سٹور کا دروازہ کھولا مگر اگلہ منظر دیکھ کر اسکے رونگٹے :
کھڑے ہو گئے ۔

پنجوں کے بل بیٹھی بیلا ہاتھ میں ایک بلی کا بچہ پکڑے بیٹھی تھی ۔ اسکے ہونٹوں سے خون رس
کر آرہا تھا ۔ بلی کا بچہ آدھا کھایا ہوا تھا وہ مزید تیزی سے اسے چبا رہی تھی ۔
ایڈن کے دیکھتے ہی اسنے نظر اٹھا کر اسے دیکھا ۔ سکڑی ہوئیں پتلیاں اور عجیب سی مسکراہٹ ۔

خون ۔۔۔مجھے خون چاہیے ۔۔۔۔ "اگلے ہی پل وہ پنجوں پر اچھلی اور ایڈن پر اپنے پنجوں سے "
حملہ کیا ۔

ونڈر وچ کو خون چاہیے تھا بیلا کے جسم حاصل کرنے کے لیے ۔ پھر چاہے وہ جانور کا ہو ۔
انسان کا یا ویمپائر کا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

خون ۔۔۔مجھے خون چاہیے ۔۔۔۔ "اگلے ہی پل بیلا پنجوں پر اچھلی اور ایڈن پر اپنے پنجوں سے " حملہ کیا ۔

ایڈن فورا دروازا بند کر کے پیچھے ہوا ۔

خون ۔۔۔ خون ۔۔۔۔ "وہ عجیب سی غراٹے دار آواز نکال رہی تھی ۔ "

ساتھ ہی دروازے پر پنجے مار کر اس پر دو خراشیں بھی ڈال دیں ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

آنٹ ویلما ۔۔آنٹ ویلما ۔۔۔ وو۔۔۔۔ووہ بیلا ۔۔۔۔ اسے کچھ ہو گیا ہے ۔ "خوفزدہ سا ایڈن " تیزی سے سیڑھیاں اترتا نیچے پہنچا۔

کیا ہوا ۔ "ویلما کچن سے کام چھوڑتی ایڈن کی خراب حالت دیکھ کر بھاگی ہوئی آئیں ۔ "

وو ۔ وہ جنگلی ہو گئی ہے ۔ وہ بار بار خون مانگ رہی ہے ۔ "ایڈن نے پھولے ہوئے سانس " کے ساتھ کہا پھر گہرے گہرے سانس لیکر خود کو نارمل کیا ۔

یہ کیا کہہ رہے ہو تم ۔ ایسا کیسے۔۔۔ "ویلما شاکڈ سی ابھی اسکی بات کی تصدیق کر رہیں تھیں " جب سٹوڑ روم کے کمرے کے دروازے کی زور زور سے ہلنے کی آواز آئی ۔ اگلے ہی لمحے دروازہ اڑتا ہوا نیچے آیا ۔

ویلما نے دل کو تھاما ۔ ایڈن بھی چونک کر کھڑا ہوا ۔

اگلا منظر کچھ یوں تھا سیڑھیوں سے نیچے آنے والی وہ بیلا تھی مگر وہ بیلا نہیں تھی ۔ اسکی کمر زمین کی جانب تھی اور وہ دونوں ہاتھوں اور پاووں کے بل الٹا سیڑھیوں سے نیچے اتر کر آ رہی تھی ۔ اسکے بال منہ پر بکھرے ہوئے تھے ۔ دائیں آنکھ زرا سی نظر آتی تھی جس کا رنگ نیلا نہیں بلکل سفید تھا ۔ وہ عجیب ڈراونی آوزیں نکالتے دھیرے دھیرے نیچے آ رہی تھی ۔

نیچے کھڑے ایڈن اور ویلما آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسے دیکھ رہے تھے ۔

وہ دونوں بار بار ایک دوسرے کی طرف بھی دیکھتے ۔ ان دونوں کو بیلا کے اس روپ سے خوف بھی آ رہا تھا ۔

سیڑھیاں ختم ہوئی ۔ وہ رک گئی ۔ ہوا کا جھونکا آیا ۔ اسکے منہ سے بال ہٹے ۔ وہ بلکل سپید تھا ۔ منہ پر سرخ دھاریاں واضح تھیں ۔

بیلا کی گردن تیڑھی تھی ۔ وہ گردن سیدھی کرتے ہوئے عجیب سی چبھنے والی ہنسی ہنسی ۔ پھر سیدھی ہوئی ایسے کہ جسم کے ایک ایک جوڑ سے کڑکڑا کے نکلنے کی آوازیں آئی ۔

ہر آواز ماحول میں ارتیاش پیدا کرتی جس سے کمرے میں موجود نفوس کے دل دہل کر رہ جاتے ۔ وہ اب سیدھی کھڑی تھی مگر سیدھی نہیں تھی ۔ ہاتھ الٹی سائڈ پر مڑے ہوئے تھے ۔ پاوں بھی بیرونی طرف کو زیادہ کھلے ہوئے تھے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

خون--- خون---- مجھے خون دو ۔ "وہ اب لڑکھڑاتے قدموں سے ایڈن اور ویلما کی طرف بڑھنے لگی ۔ دونوں ڈر کر زرا سا پیچھے ہوئے ۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

یہ بات تو دونوں کو سمجھ آگئی تھی وہ بیلا نہیں بیلا کے جسم میں کوئی اور طاقت تھی ۔

وہ ایسے ہی اکھڑتے قدم ان دونوں کی جانب بڑھا رہی تھی ۔ ساتھ ساتھ منہ سے عجیب آوازیں بھی نکالتی جاتی ۔

ایڈن مزید پیچھے کو ہوا تو ٹھٹکا ۔ پیچھے دیوار تھی ۔

آنٹ ویلما ۔ آپ باہر بھاگ جائیں ۔ میں دیکھتا ہوں اسے ۔ "ایڈن نے ہلکے سے ویلما کے " کان میں سرگوشی کی ۔

میں نہیں جاوں گی۔ میری بچی مشکل میں ہے ۔ "ویلما دو ٹوک انداز میں بولیں۔ "

ضد مت کریں ۔ وہ آپ کو نقصان پہنچا سکتی ہے ۔ پلیز باہر چلیں جائیں۔ "اب کے ایڈن " نے اپنی بات پر زور دیا ۔

ویلما نا چاہتے ہوئے بھی لان کے دروازے کی طرف بڑھیں ۔

بیلا نے گردن گھما کر انہیں نکلتے ہوئے دیکھا ۔ پھر گردن کچن کی طرف موڑی ۔ ہوا کی تیزی سے کچن سے اڑتی ہوئی چھری آئی اور ٹھک کر کے اس دروازے کو لگی جہاں سے ویلما نکل رہیں تھیں۔ چھری دروازے میں کھب گئی ۔ ایک لمحے کی دیر ہوتی تو چھری ان کی پیٹھ پر لگتی ۔

چچ ۔۔۔ "نشانہ خطا ہونے پر جیسے افسوس ہوا تھا ۔ "

ایڈم کی بھی اٹکی سانس بحال ہوئی۔

وہ اس سے پہلے کچھ اور سوچتا وہی چھری اڑتی ہوئی اسکی طرف آئی ۔ وہ تھیک وقت پر پیچھے ہو گیا نہیں تو چھری سیدھا اسکی گردن میں پیوست ہوتی ۔

بیلا کے چہرے پر پھر نشانہ خطا ہونے پر افسوس ظاہر ہوا ۔

ایڈن تب تک دوسری طرف بڑھ گیا ۔ چھری میں پھر سے حرکت ہوئی اور اس دفعہ اسکے بچنے کے باوجود بھی چھری اسکے بازوں میں پیوست ہو گئی ۔

وہ درد سا کراہا ۔ بیلا گردن ترچھی کیے ہی مسکرائی ۔

ایک پل اور بیلا ایڈن کے بلکل سامنے تھی ۔ وہ کافی دیر تک اسے عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ دیکھتی رہی ۔

دیوار کے ساتھ لگے ایڈن کی ایک سانس آ رہی تھی تو دوسری جا رہی تھی ۔ چھری جہاں لگی تھی وہاں سے خون کی دھار بہہ کر نیچے آ رہی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بب۔۔۔بیلا ۔۔ تم کیا کر رہی ہو ۔ ہوش میں آو ۔ "زخم کو دباتے ہوئے وہ بامشکل بولا ۔ مگر وہ" بیلا ہوتی تب اسکی بات سنتی ۔

بیلا نے اپنا سپید ہاتھ آگے بڑھایا اور ایڈن کے بازوں سے چھری کھینچ لی ۔ ایڈن کے منہ سے دل خراش چیخ نکلی ۔

وہ اس چھری کو منہ تک لے گئی اور زبان سے اس پر لگا خون چاٹا ۔ برسوں سے خون کی پیاسی ونڈر وچ کو خون کی مزید چند بوندیں نصیب ہوئی تو ایک فرحت بخش احساس اس کے اندر اترا ۔ ایڈن یک ٹک آنکھیں پھاڑے اسکی حرکت دیکھ رہا تھا۔

خون ختم ہوا تو بیلا کے چہرے پر ناگوار تاثرات ابھرے ۔ اسے مزید خون چاہیے تھا ۔

اسنے چھری ہوا میں اوپر بلند کی ۔ ایڈن اسکا اگلا قدم بھانپ گیا ۔ تیزی سے اسے پیچھے دھکا دیا اور اطراف سے دوسری جانب نکل گیا ۔

بیلا کو دھکا پڑا تو وہ زرا سی اپنی جگہ سے کھسکی ۔ چھری ہاتھ سے گری۔

ایڈن مسلسل اس کشمکش میں تھا کہ بیلا کہ جسم سے اس بلا کو کیسے دور کیا جائے ۔

بیلا نے ہاتھ سے دوبارہ اشارہ کیا تو چھری اڑتی ہوئی اسکے ہاتھ میں آئی ۔

وہ دوبارہ ہوا کی تیزی سے ایڈن کے قریب پہنچ گئی ۔ اور پھرتی سے اسپر دوبارہ وار کرنا شروع کیے ۔ اس بار ایڈن نے اپنے بازووں سے ڈھال بنائی ۔ چھری نے اسکے بازووں پر چند جگہ گہرے کٹ ڈالے ۔ وہ تکلیف سے کرہاتا جا رہا تھا ۔ مگر وہ ظالم اور سفاک بلا تھی جسے کوئی فرق نا پڑتا تھا ۔ ایک بار مزید وار کرنے کے لیے بیلا نے ہاتھ ہوا میں بلند کیا مگر کسی طاقت نے اسکا ہاتھ ہوا میں ہی روک لیا ۔ اسنے زور لگایا مگر ہاتھ اندیکھی قوت کے قبضے سے چھوٹ نا سکا ۔

ایڈن کو وقت مل گیا اور وہ بیلا سے دور ہو گیا ۔ ساتھ ساتھ وہ اپنے زخم بھی دباتا جاتا تاکہ خون رک سکے ۔

بیلا کے ہاتھ پاوں عجیب انداز میں اندر باہر کو ٹیڑھے ہوئے ۔ وہ زمین پر کمر کے بل مڑی ۔ ایک جھٹکا لگا اور کمر کے بل ہی زمین پر گر گئی ۔ اسکی آنکھیں بند تھیں۔ چہرے پر چھائی سرخ دھاریاں آہستہ سے غائب ہو گیئں ۔ معصوم چہرا مگر بے رونق سا ۔ ایڈن جھجھکتے ہوئی اسکے قریب آیا ۔ ہاتھ سے اسکا بازو چھوا تو وہ بے سدھ بے ہوش پڑی تھی ۔ ایڈن نے گہرا سانس کھینچا ۔

اگلے ہی پل دروازہ کھلا اور ویلما اندر داخل ہوئیں۔ انکے ساتھ چرچ کے فادر بھی موجود تھے ۔ وہ لگاتار منہ میں کچھ پڑھتے ہوئے ہاتھ میں پکڑی سلیب کو ہوا میں لہرا رہے تھے ۔

سیما بھی دونوں کے پیچھے اندر داخل ہوئی ۔

ویلما جلدی سے بیلا کے پاس آئیں ۔ اسکا سر اپنی گود میں رکھا اور پیار کرنے لگی ۔ کچھ دیر پہلے والی خطر ناک بیلا اب بے ضرر لگ رہی تھی ۔

تم تھیک ہو ۔ "سیما تکلیف سے کرہاتے ایڈن کے قریب آئیں ۔ "

ہاں ۔ "وہ بامشکل بولا ورنہ بازووں کے زخم اسے دھرا کر رہے تھے ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

رکو میں ڈاکٹر کو فون کرتی ہوں ۔ تمھارے زخم گہرے ہیں۔ "وہ اسکے لہو لہان بازو دیکھ کر فورا "
فکر مندی سے کہتی اٹھی ۔ ساتھ ایک پریشان کن نظر بیلا کے بے ہوش وجود پر بھی ڈالی ۔
فادڑ مسلسل پڑھتے ہوئی اپنی سلیب بیلا کے وجود کے گرد گھما رہے تھے ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ویلما باہر آتے ہی پریشانی سے ٹہلنے لگیں تھیں ۔ یہ کیسی آفت آ پڑی تھی ۔
ان کا زہن ابھی کچھ سوچ پاتا کہ مین گیٹ کی بیل بجی ۔
وہ ایڈن کی گرل فرینڈ سیما تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

مجھے ایما نے بتایا ۔ ایڈن یہاں آیا ہے ۔ مجھے اس سے ملنا تھا ۔ "وہ دروازا کھلتے ہی اپنے "
مخصوص خوشگوار لہجے میں بولی ۔ لیکن اگلے ہی پل ویلما کے چہرے پر چھائی پریشانی دیکھ کر اسکی
مسکراہٹ غائب ہوئی ۔

مس ویلما ۔ آپ تھیک نہیں لگ رہیں ۔ کچھ ہوا ہے ہے کیا ۔ "سیما نے انہیں زرا سہارا دیا "
۔

ویلما نے سیما کو سب کچھ مختصر بتایا اس امید پر کہ شاید وہ کچھ مدد کر سکے
ویلما کی بات سن کر سیما حیرت زدہ ہوئی پھر کچھ سوچتے ہوئے باہر کو بھاگی ۔

کچھ دیر بعد اسکی واپسی فادر کے ساتھ ہوئی ۔

مس ویلما یہ فادر ولٹن ہیں ۔ میرے ڈیڈ کے فرینڈ ہیں۔ یہ ہماری مدد کر سکتے ہیں ۔ آپ "
پریشان مت ہوں بیلا ٹھیک ہو جائے گی ۔ "ویلما کو تسلی دی اور فادر ولٹن سے بات کرنے لگی
۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

فادر ولٹن نے اسکی بات سن کر اثبات میں سر ہلایا ۔ ہاتھ میں پکڑی سلیب کو بوسہ دیا ۔ اسے
ماتھے ، پیٹ اور دونوں شانوں پر چھوایا ۔ اور آنکھیں بند کر کے پڑھنے لگے ۔
دو منٹ بعد انہوں نے آنکھیں کھولیں۔
لڑکی پر قابض بلا کا زور ابھی ٹوٹ چکا ہے ۔ لیکن مجھے مزید عمل کرنا ہوگا شیطانی طاقت کو "
ہمیشہ کے لیے دور کرنے کے لیے ۔ "فادر ولٹن نے سنجیدگی سے آگاہ کیا ۔

پھر وہ تینوں آگے پیچھے گھر کے اندر داخل ہو گئے ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ڈیوا ہوڈی سر پر ڈالتی ہوئی جنگل میں غائب ہو گئی تو ڈینیم نے تلخی سے کلہاڑا ہاتھ سے جھٹک دیا ۔

اسکے ہاتھ پر بہہ کر کچھ خون آگیا تھا ۔

ڈینیم نے ہاتھ اوپر کر کے دیکھا ۔ سرخ ۔ گاڑھا مایا ۔

وہ اسے ناک کے قریب لایا اور سانس اندر کھینچی ۔

میٹھی ۔ کڑوی ۔ کسیلی مگر لزیز خون کی خوشبو ۔

اسکی دل میں ہرک سی اٹھی تو اسنے اپنا ہاتھ چاٹ لیا ۔

اسے عموما عورتوں کا خون پسند نہیں آتا تھا مگر ڈیوا کا خون اسے پسند آیا تھا ۔

اسکی طلب مزید بڑھنے لگی ۔ ڈیوا کا نہیں مگر فلحال اسے کسی کا خون چاہیے تھا ۔

وہ چند قدم جنگل والی سڑک کی طرف بڑھا تو اسے کمزوری سی محسوس ہوئی ۔

اسنے پچھلے تین دن سے بلکل بھی خون نہیں پیا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اب اسکی بھوک اور ہوس ایک دم اس پر حاوی ہونے لگی تھی ۔

کچھ دیر پہلے جب بیلا اسکے سامنے لکڑی کے ٹکڑے پر بیٹھی تھی تو اسکی خون کی ہوس نے اسے اکسایا تھا مگر وہ خود پر اپنی بھوک پر قابو پا گیا تھا مگر اب مشکل لگ رہا تھا --------

جنگل والی سڑک پر آو تو ایک لڑکا سائیکل چلاتا ہوا مزے سے سیٹیاں بجاتا گزر رہا تھا ۔

ہوا کا جھونکا آیا ۔

اب سڑک پر صرف سائیکل تھی ۔

وہاں خاموشی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

جنگل کے داخلی راستے پر ایک درخت سے لٹکتی لڑکے کی خون نچری ہوئی لاش لٹکی تھی ۔

وہاں وحشت تھی

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ واپس آیا تو اسکا دیھان جادوئی کڑے تک گیا ۔

اسنے زمین پر دیکھا تو کڑا غائب تھا ۔

"کیا یہاں کوئی آیا تھا ۔ "
کھڑکھی پر بیٹھی زوزی سے مخاطب ہوا ۔

نہیں تو ۔ "زوزی نے کندھے اچکا دیے ۔ "

یہاں ایک کڑا پڑا تھا ۔ "ساتھ ہی اس جگہ اشارہ بھی کیا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وہ تو خود با خود غائب ہو گیا ۔ "زوزی نے بتایا ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اوہ !یعنی جون کو معلوم ہو گیا ہے ۔ "ڈینیم نے فکر سے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا ۔ پھر ادھر "
ادھر نظر ڈوڑائی ۔

زارک کافی دنوں سے اسے نظر نہیں آیا تھا ۔

ناجانے کہاں تھا وہ ۔

اور اگلے ہی لمحے ڈینیم نے خود کو کوسا کہ اسنے زارک کے بارے میں سوچا ہی کیوں ۔

وہ اب اسکے سامنے کھڑا تھا ۔

او یار مجھے نا ایک لڑکی سے محبت ہو گئی ہے ۔ "زارک کے ہاتھ میں لال رنگ کا پھول تھا جسے " وہ ناک کے آگے رکھ کر لمبی لمبی سانس لے رہا تھا ۔

یہ انہونی کب واقعہ ہوئی "ڈینیم نے پہلووں پر بازو جمائے ۔ "

کچھ دن پہلے ہی ۔ میں تو خون پینے گیا تھا ۔ دل دے کر آگیا ۔ "آنکھیں بند کرے وہ مزے " آہیں بھر کر بتانے لگا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کون ہے لڑکی ۔ "

اس کا نام ایما ہے ۔ "زارک نے ڈینیم کی طرف دیکھ کر بتایا ۔ "

ایما ۔۔۔۔ "وہ سوچ میں ڈوبا ۔ "

وہ ایما کو جانتا تھا ۔

ایما ۔ جو ایڈن کی بہن ہے ۔ "ڈینیم نے سولیہ نظریں اٹھائیں۔"

" مجھے نہیں معلوم وہ کس کی بہن یا بیٹی ہے ۔ میری تو محبوبہ ہے بس "

تمھاری محبوبہ بیلا کے گھر پر مجھ پر لائن مار رہی تھی "ڈینیم نے شوخ انداز میں کہا ۔ "

تو تم سسٹر کہہ کر سائڈ پر ہوجاتے "زارک نے منہ بسورا جس پر ڈینیم کا قہقہہ چھوٹا ۔ "

"ہائے آگ لگ گئی بچارے کو ۔"

تجھے کیا پتا محبت کیا ہوتی ہے ۔ تو نے تو بس ڈرامہ کیا ہے ۔ "زارک نے اسے جتایا ۔ "

آہاااں۔ میں نے سب بتا دیا اسے ۔ سب اعتراف کر لیا ۔ "وہ تمسخر والے موڈ سے یک دم " سنجیدہ ہو گیا ۔

اچھا ۔ تو بیلا نے کیا کیا ۔ "زارک بھی سنجیدہ ہوا ۔ "

"وہ مجھ سے ناراض ہے ۔ "

" تونے منایا نہیں اسے "

" ہاں ۔ میں نے معافی مانگی ۔ "

آہمم ۔ مجھے یقین ہے وہ تجھے ضرور معاف کردے گی ۔ "زارک نے تسلی دلائی ۔ "

ہمم ۔ مگر اصل مقصد اس وقت ونڈر وچ ہے ۔ "وہ بڑے مسئلے کی طرف آیا ۔ "

زارک کچھ بولنے لگا جب اسکی نظر زمین پر پڑے زنانہ بازوں پر پڑی ۔

یہ کس کا ہے ۔ "وہ نیچے بیٹھا ۔ "

Classic Urdu Material
کلاسک اردو میٹیریل
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈیوا ۔ "پھر خود ہی اندازہ لگایا ۔ "

یہ ڈیوا کا بازو ہے ۔یہ یہاں کیسے آیا ۔ "اسنے بازوں پر بنے سرخ نشان سے اندازہ لگایا ۔ "

ڈینیم نے اسے تمام تفصیل بتائی ۔ ڈیوا کے آنے کی اور جو کچھ بھی ہوا ۔

آہاااں ۔ تو اسکا مطلب آزگر کا بیٹا ونڈر وچ کو ختم کر سکتا ہے ۔ "ساری بات سن کر زارک نے" سمجھتے ہوئے سر ہلایا ۔

ہاں ۔ مگر مجھے ڈر ہے کہ میں اپنی بیلا کو بھی کھو دوں گا ۔ "وہ نیچے بیٹھ گیا ۔ زمین سے ایک " لکڑی اٹھائی اور اس سے زمین پر الٹی سیدھی لکیریں کھینچی ۔

بیلا کو کھونے کے ڈر نے اس کے اندر تک اداسی گھول دی ۔

زارک کچھ سوچتے ہوئے اسکے پاس بیٹھا پھر کندھے پر ہاتھ رکھا جیسے ڈھارس بندھائی ۔

شام آہستہ آہستہ سے ڈھل رہی تھی ۔ آج بادلوں نے چاند کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا سو ہر طرف اندھیرا تھا ۔ ویسا ہی اندھیرا ڈینیم کے وجود پر چھاتا جا رہا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ اپنے بستر پر لیٹی تھی۔ ویلما اسکے پاس بیٹھیں تھیں۔ وہ منہ میں مسلسل دعائیں پڑھ رہیں تھیں۔

سامنے کاوچ پر ایڈن بیٹھا تھا۔ اسکے بازووں پر پٹیاں بندھی تھیں۔ سیما بھی ساتھ ہی بیٹھی تھی ۔

فاڈر ولٹن بیڈ کے دوسری طرف کھڑے تھے۔ انہوں نے سلور سلیب اٹھا رکھی تھی۔ آنکھیں بند تھیں اور لب بند تھے۔
دفعتا انہوں مے آنکھیں کھولیں۔

اس لڑکی پر ایک خطرناک روح قابض ہے۔ "فاڈر ولٹن نے بولنا شروع کیا تو سب لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے۔

وہ روح اس لڑکی کا جسم حاصل کرنا چاہتی ہے۔ "فاڈر ولٹن نے مزید بتایا۔"

فاڈر کیا اس کا کوئی توڑ نہیں ہے ۔ "ویلما نے گیلے لہجے میں دریافت کیا ۔ "

وہ روح بہت خطرناک ہے ۔ ہم بس کوشش کر سکتے ہیں۔ میں اب اجازت چاہوں گا۔ "وہ " کہہ کر ایک مرتبہ پھر سے سلیب کو بیلا کے پورے جسم کے گرد پھیر کر ایک حصار سا قائم کر کے کمرے سے نکل گئے ۔

ویلما نے دکھ سے بیلا کی طرف دیکھا ۔ اسکا چہرا اتر چکا تھا ۔ وہ زرد ہو رہا تھا ۔

وہ ایک ہی دن میں بے حد کمزور لگ رہی تھی ۔

ویلما نے اسکا ہاتھ پکڑ رکھا تھا اور بار بار اسے پیار کیے جاتی تھیں۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

مس ویلما ۔ آپ گھبرائیں مت ۔ سب تھیک ہو جائے گا ۔ "سیما نے تسلی بھرے الفاظ " بولے تو ویلما نے آنسو بھرا چہرا اثبات میں ہلا دیا ۔

کھڑکی سے باہر شام آہستہ آہستہ کھسک رہی تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ڈیوا بے چینی سے ویمپ ویلی میں بنے اپنے مخصوص کمرے میں ٹہل رہی تھی ۔ اسکے کٹے ہوئے بازو کے آگے پٹی بندھی تھی ۔

اچانک دروازہ کھلا اور جان اندر آیا ۔

مم۔میج جون ۔ "جون کے تیور غصیلے معلوم ہوتے تھے ۔ ڈیوا نے اپنا بازو پیچھے چھپایا ۔"

جون آگے آیا اور سختی سے اسکا بازو کھینچ نکالا

آہ ۔ "وہ درد سے کرہائی ۔"

دوسرے ہاتھ کو جون نے ہوا میں بلند کیا ۔ اگلے ہی پل اسکے ہاتھ کے اوپر ہوا میں تیرتا ہوا جادوئی کڑا نمودار ہوا ۔

ڈیوا کے حلق میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی ۔

تم نے کیا سوچا۔ مجھے معلوم نہیں ہوگا ۔ "اسکے بازو کو مزید سختی سے دباتے ہوئے جون ڈھاڑا "

ڈیوا کی آنکھوں سے درد کے باعث آنسو نکلے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں یہ تو نہیں پوچھوں گا تم نے ایسا کیوں کیا لیکن تم ہے اسکی سزا ضرور ملے گی ۔ "درشتی " سے کہتے ڈیوا کا بازو چھوڑا تو وہ دیوار میں جا کر لگی ۔

تم۔۔ تم صرف اپنے بارے میں سوچ رہے ہو ۔ میں تمہے کسی صورت بھی اپنے فائدے کے " لیے ویمپ ویلی کو تباہ نہیں کرنے دوں گی۔ "وہ سیدھا ہوتے ہوئے چلائی ۔

تم کون ہوتی ہو مجھے روکنے والی۔ "جون نے زور دار قہقہہ لگایا پھر چہرے پر زلت کے باعث " آنے والے تاثر چھائے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

جادوئی تخت نے مجھے دھتکار دیا تھا ۔ وہ زلت میں کبھی نہیں بھول سکتا ۔ "بولتے ہوئے اسکے" چہرے کی رگیں تن گئیں۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آنکھوں کے سامنے ایک پرانا منظر آیا ۔۔

وہ بڑا سا ہال تھا ۔ شاہی کمرا جو قیمتی آرائش سے مزین تھے ۔

آخر میں درمیان میں ایک چوبارے پر سنہری رنگ کا شاہی تخت رکھا تھا ۔

یہ لارڈ کے مرنے اور ڈینیم کو ویمپ ویلی سے نکالنے کے بعد کا واقعہ تھا۔

ویمپ ویلی کو یقینا ایک نئے لارڈ کی ضرورت ہے۔ آب سب کے فیصلے پر ہم آج اپنا نیا لارڈ " چنیں گے۔ "تخت کے آگے کھڑا وہ ہاتھ بلند کر کے کہہ رہا تھا۔

" میج جون آپ سے بہتر کوئی لارڈ نہیں ہو سکتا۔ آپ ہی کو اس تخت کی زینت بننا چاہیے۔ " ہال میں کچھ جادوگروں کی آوازیں بلند ہوئیں۔وہ ہمیشہ سے جون کے حق میں تھے۔

جون غرور سے مسکرایا۔ اسکی اٹھی گردن مزید تن گئی۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اب ہم اس ایمپائر پر جادوگروں کی حکومت قائم کریں گے۔ ہم ایک ایک ویمپ کو یہاں سے " نکال پھینکے گے۔ "ہوا میں مٹھی بلند کر کے جون نے تہیہ کیا۔

بلکل۔ ضرور۔ ویمپائرز کی حکومت ختم ہو چکی ہے۔ اب یہاں ہماری حکومت ہوگی۔ یہ جگہ " ہمارا حق ہے۔ اس کو ہم ہی حاصل کریں گے۔ "ہال میں مختلف آوازیں گونجی اور جون نے جیت کے احساس سے سر مزید اونچا کیا۔

مگر وہ جیت نہیں تھی جو جون اور باقی سب دیکھ رہے تھے ۔

کیا یہاں تمام جادوگر راضی ہیں میرے لارڈ بننے پر ۔ "اسنے ایک مرتبہ پھر سب سے گواہی "
لینی چاہیے

بلکل ۔ ہم متفق ہیں ۔ "جادوگروں نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا ۔ "

جون کی فتح کا خمار لیے ہوئے مسکراہٹ اور گہری ہوئی ۔ وہ پلٹا اور شاہی تخت تک آیا ۔
اسکے پچھلے حصے پر ہاتھ پھیرا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو آخر کار میں نے تمہے حاصل کر ہی لیا ۔ "وہ بے آواز بولا ۔ "

پھر پلٹا اور تخت پر بیٹھ گیا ۔

لارڈ جون زندہ باد ۔لارڈ جون زندہ باد ۔ "ہال میں جادوگروں کے نعرے بلند ہوئے اور جون وہ "
پھولے نہیں سما رہا تھا ۔

ویمپ ویلی کی حکومت بل آخر اسکے ہاتھ میں تھی مگر

ابھی وہ تھیک طرح سے اپنی فتح کا لطف نا اٹھا پایا تھا کہ کسی اندیکھی طاقت نے اسے تخت سے اتار پھینکا ۔

وہ اڑتا ہوا منہ کے بل زمین پر آگرا
سب جادوگر چونک کر اسے دیکھنے لگے ۔
وہ کھڑا ہوا اور اچھنبے سے تخت کو دیکھا۔

شاہی تخت پر وہی بیٹھ سکتا ہے جو اسکا حقدار ہے ۔ تم اسکے لائق نہیں ہو ۔ "تخت کے "
چاروں طرف تیز روشنی پھوٹی ۔ ایک زور دار بھاری آواز ہال میں گونجی پھر خاموشی چھا گئی ۔
روشنی بھی غائب ہو گئی ۔

جون سمیت سب کے سب ہونکوں کی طرح کھڑے تھے ۔
جب ڈینیم کا باپ تخت پر بیٹھا تھا تو ایسا کچھ نہیں ہوا تھا ۔ یعنی تخت نے اسے قبول کیا تھا اور جون کو نہیں ۔ اور یہ بات جون کے لیے زلت آمیز تھی ۔

ویمپ ویلی کی ریاست جادوگروں نے بنائی تھی ۔

اسکی ہر شے ۔ اسکا تخت بھی اور اس تخت نے ایک ویمپائر کو قبول کیا تھا اسے بنانے والے جادوگروں کو نہیں۔

تمام جادوگروں میں چے مگوئیاں جاری تھیں۔ ۔

تخت کا حقدار کون ہے آخر ۔ سب کے زہنوں میں ایک ہی سوال تھا ۔ "

جون نے نفرت سے تخت کو دیکھا پھر لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا ۔ اسکا چہرا خود کو ملنے والی دھتکار سے سرخ ہو رہا تھا ۔ زلت کی شدت سے اسکی دماغ کی رگیں پھٹی جارہیں تھیں

میں تمہے روک کر رہوں گی ۔ "وہ ڈیوا تھی جس نے اپنے سالم بازوں سے تیز ڈھار چاقو جون کی " طرف پھینکا ۔

جون ماضی سے واپس آیا اور پھرتی سے ہاتھ آگے کر کے چاقو ہوا میں روکا ۔

Classic Urdu Material
کلاسیک اردو میٹیریل
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چچچ--- تم نے اپنی موت کو دعوت دی ہے -- تم اب میرے کسی کام کی نہیں رہی ۔ "

جون نے دانت پیس کر کہا اور ہاتھ ہوا میں گھمایا ۔

چاقو تیزی سے مڑا اور اگلت ہی پل وہ ڈیوا کی گردن میں پیوست تھا ۔

اسکے حلق سے گھٹی سی چیخ نکلی ۔ اپنے گلے کو ہاتھ سے تھاما ۔

اسکے منہ اور گردن سے فوارے کی صورت خون نکلا ۔

آنکھیں پانیوں سے بھریں تھیں۔ وہ ایسے ہی گلا پکڑے زمین پر بیٹھتی چلی گئی ۔

تت۔ تم ۔کلک۔ کبھی کامیاب-- "آواز حلق میں ہی گھٹ گئے ۔ ڈیوا کا مردہ وجود ایک جانب "

کو لڑھک گیا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جون کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی ۔

تم مجھے یہ نہیں بتا سکتی کہ میں کیا کر سکتا ہوں اور کیا نہیں۔ "نفرت سے ایک طرف تھوکا اور"

مردہ ڈیوا پر کاٹ دار نظر ڈال کر باہر نکل گیا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

رات کا وہ تیسرا پہر تھا جب بیلا کی آنکھ کھلی تھی ۔ وہ شدید تھکن محسوس کر رہی تھی ۔ ہونٹ اور حلق خشک ہو رہے تھے ۔ اسنے اٹھنے کی کوشش کی مگر نقاہت سے واپس ڈھے گی ۔

ونڈ وچ ۔

پہلا خیال اسکے زہن میں یہ ہی آیا پھر بیلا نے سختی سے آنکھیں میچ لیں ۔

وہ آنکھیں بند کر کے ہی بیٹھی تھی جب چہرے پر ہلکی سی سرد سی ہوا محسوس ہوئی ۔
بیلا نے چونک کر آنکھیں کھولیں ۔
سامنے ڈینیم تھا ۔
وہ اس کے چہرے پر پھونک مار رہا تھا ۔
ٹھنڈی نرم پھونک ۔

بیلا نے بے زار سا منہ بنا کر چہرا سائڈ پر کر لیا۔

چلو تمہے کچھ بتانا ہے "ڈینیم نے ہاتھ سے اسکا چہرا اپنی طرف کیا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیلا نے چند لمحے اسکی آنکھوں میں دیکھا پھر محسوس کیا ڈینیم کے چھوٹے ہی اسکی ٹھکن کم ہونے لگی تھی ۔

وہ بے اختیاد مسکرا دی ۔

ڈینیم بھی مسکرا دیا ۔

" چلیں "

بیلا نے اثبات میں سر ہلا دیا -----

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ دیر بعد وہ دونوں ایک سر سبز باغ میں موجود تھے ۔

ہوا نمی لیے ہوئے تھی ۔

کبھی کبھی تیز جھونکا آتا تو گھاس لہرا جاتی ۔ ساتھ ہی پھولوں کی مسہور کن خوشبو سانسوں کو معتر کر جاتی ۔

بیلا گھاس پر دو زانوں بیٹھی تھی اور ڈینیم بھی اسکے سامنے ایسے ہی بیٹھا تھا۔

تو تمہے حل مل گیا ونڈر وچ سے چھٹکارہ حاصل کرنے کا ۔ "گھاس پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ " کام کی بات پر آئی ۔

ہاں ۔ "ڈینیم نے ایک لفظی جواب دیا ۔ "

کیا ہے وہ ۔ "بیلا جاننے کے لیے اوتاولی ہوئی ۔ "

اسکے لیے مجھے تمھارا خون پینا پڑے گا ۔ "ڈینیم نے سنجیدہ سا منہ بنا کر کہا ۔ " بیلا یک دم پیچھے کو کھسکی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کیا تم میرا خون پینے والے ہو ۔ "وہ بے یقین ہوئی ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے ایسا کرنا پڑے گا ۔ "وہ بے بسی سے بولا ۔ "

کیا کوئی اور طریقہ نہیں ہے ۔ "بیلا نے امید باندھی ۔ "

نہیں ۔ "ڈینیم نے نفی میں سر ہلایا ۔ "

بیلا کا ہاتھ بے اختیار دل تک گیا ۔

تو ایسا کرنے سے میں بھی ویمپائر بن جاوں گی نا۔ "وہ معصومیت بھرے انداز میں بولی۔ "

پھر ہم دونوں ہمیشہ ساتھ رہیں گے "ڈینیم نے نتیجہ اخذ کیا ۔ "

ایسی زندگی تمہے ہی مبارک ہو ۔ "بیلا نے سر جھٹک کر کہا ۔ "

کیا تم نہیں چاہتی ہم ساتھ رہے ۔ "ڈینیم نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا ۔ "

ممم۔۔میں ۔۔ "وہ کنفیوز ہوئی۔ "

کچھ لمحے ہونٹ کاٹتی رہی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

میں چاہتی ہوں مگر میرے دل میں یہ وسوسے بھی اٹھ رہیں ہیں کہ ہم دونوں میں سے کسی "
ایک کو بہت نقصان اٹھانا پڑے گا ۔ "وہ ہمت کر کے اپنا خدشہ ظاہر کر گئی ۔

" اگر ایسا ہے تو میں سارے نقصان اپنے سر لے لوں گا ۔ مگر تمہے کچھ نہیں ہونے دوں گا ۔ "
ڈینیم مسلسل اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھپاتھپاتے ہوئے بولا ۔
یہ ہاتھ تھپتھپانہ بھی بیلا کو تسلی دے گیا لیکن پھر اسنے اپنا دل مٹھی میں بھینچا ہوا محسوس کیا ۔

کیا میں یہ برداشت کر پاوں گی۔ "بیلا کی آنکھیں چھلک پڑیں ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ایک آخری درد اسکے بعد سکون "ڈینیم نے اسکا ہاتھ اپنے ہات میں دبایا ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیلا نے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔

یہ کتنا مزاحکہ خیز ہے ۔ موت سے بچنے کے لیے مرنے پڑے گا ۔ "بیلا نے یاسیست سے "
کہتے ہوئے قہقہہ لگایا۔
ایک درد تھا اسکے لہجے میں جو ڈینیم کے اندر تک اتر گیا ۔

وہ بیلا کا بس چہرا دیکھتا رہ گیا ۔

کچھ بولنے کی ہمت نہیں تھی ۔

ڈینیم ۔ ۔ ۔ "وہ زارک کی آواز تھی جو دور سے آتی محسوس ہوئی ۔ "

ڈینیم بیلا کا ہاتھ چھوڑ کر کھڑا ہو گیا ۔

بیلا بھی چونک کر کھڑی ہوئی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کیا ہوا ۔ "بیلا نے استفار کیا ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈینیم نے کچھ بولے بنا بیلا کا ہاتھ دوبارہ پکڑا ۔

بجلی کا کوئی کوندہ سا گزرا اور بیلا نے خود کو ڈینیم کے گھر میں موجود پایا ۔

ڈینیم ساتھ نہیں تھا ۔

وہ گھبرا کر باہر بھاگی ۔

وہ گھر سے باہر آئی تو اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی ۔

زمین پر ایک لڑکی کی لاش پڑی تھی ۔ اسکا ایک ہاتھ کٹا ہوا تھا ۔ گردن میں چاقو گھسا ہوا تھا اور جسم زخم سے نکلنے والے خون سے لت پت تھا ۔

بیلا کو خون دیکھ کر بے اختیار ابکائی محسوس ہوئی ۔

وہ ہاتھ منہ پر رکھ کر نیچے کو دھری ہوئی ۔

ڈینیم ڈیوا کی لاش کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھا اسکے جسم کو ٹٹول رہا تھا ۔

اسکے چہرے پر ہوائیاں اڑی ہوئیں تھیں ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

جون نے اسے مار دیا ۔ جون کو سب پتا چل گیا ۔ وہ جان گیا کہ ڈیوا زہر کے آخرے قطرے " تمھارے جسم سے نکالنے کے لیے تمہیں تریاق دے گی۔ "دوسری جانب بیٹھا زارک بتا رہا تھا ۔

یہ کون ہے ۔ "بیلا خود کو نارمل کرتے ہوئے قریب آئی ۔ "

یہ ڈیوا ہے ۔ "ڈینیم نے بتایا ۔ "

اوہ !اسے کس نے مارا ۔ "وہ بھی ڈینیم کے ساتھ بیٹھی ۔ "

"جون نے ۔ "

تینوں اب ایک دوسرے کو نا سمجھی سے دیکھ رہے تھے ۔

زہر کا تریاق یا تو ڈیوا کے پاس تھا یا ونڈر وچ کے پاس ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

ڈیوا مر گئی تھی اور ڈینیم کسی صورت اب بیلا کو اپنا خون پلانا نہیں چاہتا تھا ۔

Support: classicurdumaterial.com

چاہے ایسا کرنے سے ونڈر وچ بیلا پر اثر انداز ہو یا نا ہو لیکن وہ رسک نہیں لینا چاہتا تھا ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ رات عجیب الجھن والی گزری تھی ۔

ڈینیم جو کئی سالوں سے ڈیوا کو مرا ہوا دیکھنا چاہتا تھا آج اسکی لاش سامنے دیکھ کر اسے دکھ ہو رہا تھا ۔

وہ گھر کے اندر گیا ۔ دو کینڈل لیکر آیا اور ڈیوا کے شانوں کے گرد دونوں رکھ کر چلا دیں ۔

ڈیوا کے منہ سے سفید رنگ کے جھاگ ابل رہے تھے ۔

" میں تمھارے احسان کا ضرور بدلہ چکاوں گا۔ میں قسم کھاتا ہوں تمھاری زہر آلود بوسیدہ لاش کے گرد تمھاری یاد میں کینڈلز ضرور جلاوں گا۔ "ڈینیم کو اپنی کہی ہوئی بات یاد آئی جو اسنے شیطانوں سے مقابلے والی رات کہی تھی ۔

اسے نہیں پتا تھا کہ وہ ایسے ڈیوا کے گرد کینڈلز جلائے گا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠ ۔

" زندہ ہو جاو ۔ زندہ ہو جاو۔ آج زندہ ہونے کا وقت ہے ۔ اب وقت آگیا ہے فتح حاصل کرنے کا ۔ شیطان کے حکم سے زندہ ہو جاو ۔ "وہ قبرستان کا منظر تھا ۔ جون اپنے مخصوص چغے میں ملبوس ان پانچ مخصوص قبروں کے آگے کھڑا اونچا اونچا بول رہا تھا ۔

پھر اسنے ایک ایک کر کے قبر کے مکینوں کا نام لیے ۔

قبریں زور زور سے ہلنے لگیں ۔ تابوتوں کے اکھڑنے کی آوازیں آئیں اور پھر مریل زدہ سے ہاتھ قبروں سے باہر آئے ۔

دیکھتے ہی دیکھتے وہ پانچوں مردے پورے باہر نکل آئے ۔

وہ مریل زدہ لٹکے چہروں والے تھے ۔ جسم کی کھال جگہ جگہ سے لٹکتی ہوئی تھی ۔
کسی کی کہیں سے ہڈی نکلی ہوئی تھی تو کسی کی آنکھ باہر لٹک رہی تھی ۔
سب کے پاوں الٹے تھے ۔ وہ ٹیڑھے میڑے انداز میں چلتے جون کی طرف آ رہے تھے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آو ۔ آو ۔۔ میری مردہ فوج کے ساہیوں آگے آو"

جون نے ہاتھ ہوا میں بلند کیا اسکے ہاتھ کے گرد سرخ روشنی سی لپٹ گئی ۔ اسنے وہ روشنی ان مردوں کی جانب پھینک دی ۔

روشنی ہوا کے باونڈر کی طرح انکے گرد گھومی ۔ ایک جھماکہ ہوا اور اب وہ سب زندہ جیتے جاگتے انسان بن گئے ۔

۔

ان میں ایک خوبصورت لڑکی تھی ۔ ایک بڑی عمر کا آدمی ۔ اور تین جوان لڑکے ۔

تم لوگوں کو معلوم ہے کیا کرنا ہے ۔ بیلا کے گرد تمام لوگوں کو ختم کردو ۔ اسکی ماں اور ایڈن " نامی لڑکے کو ۔ "جون نے حکم صادر کیا تو لڑکی اور بوڑھے آدمی نے سر اثبات میں ہلایا اور قبرستان سے باہر نکل گئے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

تم تینوں میرے ساتھ آو ۔ "جون کہتے ہوئے پلٹا پھر وہ سب بھی وہاں سے غائب ہو گئے ۔ "

Support @classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ ایڈن کی گرل فرینڈ سیما کا کمرہ تھا ۔ کمرہ خالی تھا ۔ باتھ روم کا دروازہ کھلا اور سیما باہر آئی۔

وہ معمول کے مطابق شیشے کے آگے کھڑی ہوئی اور بالوں میں کنگھا پھیرنے لگی ۔

دفعتا اسکے ہاتھ سے کھنگا چھوٹا ۔

شیشے میں اسکے پیچھے ایک ڈروانی مردہ شکل کی لڑکی کھڑی تھی ۔

سیما نے ڈرتے ڈرتے پیچھے دیکھا۔

وہاں کوئی نہیں تھا ۔ شیشے میں بدستور وہ لڑکی موجود تھی ۔

سیما اس سے پہلے بھاگتی یا کچھ اور کرتی وہ مردہ لڑکی اس پر وار کر چکی تھی ۔

سیما کے منہ سے خون نکلا اور اگلے ہی لمحے وہ فرش پر پڑی تھی ۔

مردہ لڑکی نیچے بیٹھی ۔ سیما کے ماتھے پر انگلی رکھی ۔ ادل بدل ہوا ۔ اب مردہ لڑکی سیما تھی اور سیما مردہ لڑکی بن چکی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کمان جیسے باریک چاند کی مدھم روشنی میں وہ سیما کی لاش ایک میدان میں گھسیٹی ہوئی لائی اور اسے آگ لگادی ۔

کچھ دیر بعد وہ سیما کے کمرے میں شیشے کے آگے کھڑی سیما کے ہی انداز میں بالوں میں کنگھی پھیر رہی تھی ۔

ہونٹوں پر چبتی مسکراہٹ بھی تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

فاڈد ولٹن معمول کے مطابق شام کی چائے کے بعد ٹہلنے نکلے تھے ۔

وہ گھر سے کچھ آگے آئے تھے جب کالی چادر میں لپٹا ایک بوڑھا انہیں بری طرح کھنستا ہوا دکھا ۔

وہ مدد کرنے کے لیے قریب ہوئے اور اگلے چند لمحوں بعد وہ مردہ زمین پر پڑے تھے ۔

بوڑھا مردہ فاڈد ولٹن کا روپ ڈھار چکا تھا ۔

جبکہ مریل زدہ مردے کی شکل والے فاڈر ولٹن کالی چادر میں لپٹے جھلسے پڑے تھے ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ منظر چرچ کا تھا ۔ ایک بڑا سا ہال کمرا تھا ۔جس کے دونوں اطراف بیٹھنے کے لیے سٹول لگے تھے ۔ درمیان میں دبیز قلین بچھا تھا ۔ سب سے آخر میں سامنے کی دیوار پر ایک سلیب نصب تھی ۔

فاڈر ولٹن کے روپ میں جون کا بیجھا گیا وہ بوڑھا مردہ سلیب کے آگے کھڑا ۔تھا ۔

اسکے ہاتھ میں شراب کا گلاس تھا جسے وہ گھونٹ گھونٹ پی رہا تھا ۔

دوسرے ہاتھ میں سلیب پکڑ رکھی تھی ۔

اسنے زور سے سلیب نیچے زمین پر پھینکی ۔ سلیب گرتے ہی زرا سا لڑھک کر آگے کی طرف چلی گئی ۔

دوسری جانب سے آنے والی بہروپیا سیما نے جھک کر سلیب اٹھائی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

یہ سلیب اس لائق نہیں ہے فاڈر ولٹن ۔ "ہاتھ میں سلیب سختی سے پکڑے وہ اسکے سامنے " آکر کھڑی ہوئی ۔

اس سلیب کو ٹوڑ کر ہی ہم اس لڑکی کے گرد سے وہ فاڈر ولٹن کا بنایا ہوا حصار توڑ پائیں گے ۔ " نکلی ولٹن نے پریشانی سے کہا ۔ "

تو اس میں مشکل والی کیا بات ہے ۔ یہ ابھی توٹ جائے گی۔ "مردہ سیما نے جیسے ناک سے " مکھی اڑائی اور زور سے سلیب کو ہاتھ میں دبایا ۔

آہ ۔ ۔ "ایک پل ہی گزرا ہوگا جب اسنے سلیب ہاتھ سے دور پھینک دی ۔ "
اسکا ہاتھ سرخ انگارا ہو رہا تھا ۔

میں بھی بہت کوشش کر چکا ہوں ۔ میں نے شیطانی طاقتیں بھی استعمال کر لیں ۔ مگر یہ " نہیں توٹی ۔ یہ کوئی عام سلیب نہیں ہے ۔ "مردہ ولٹن نے اسکا ہاتھ افسوس سے دیکھتے ہوئے کہا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

تو پھر اب ہم کیا کریں گے ۔ "سارے عرصے میں پہلی بار سیما کے چہرے پر فکر لہرائی۔ "

اس بارے میں آقا جون کو آگاہ کرو ۔ اور ہم وہی کریں گے جو کرنا ہے ۔ "شراب کے گلاش کا " آخری گھونٹ بھرا اور گلاس ایک طرف پھینک دیا ۔

سیما اثبات میں سر ہلاکر واپس مڑ گئی ۔

مردہ ولٹن بھی اسکے پیچھے باہر نکلا ۔

سرمائی رنگ کی سلیب کونے میں پڑی رہ گئی ۔

۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

جب سے فاڈر ولٹن بیلا کا علاج کر رہے ہیں وہ بہت بہتر لگ رہی ہے ۔ "ویلما نے ایڈن " سے کہا ۔ وہ مطمائن لگ رہی تھیں۔

https://www.classicurdumaterial.com/

تھیک کہا آنٹ ویلما آپ نے ۔ لیکن میں جاننا چاہتا ہوں آخر وہ روح بیلا پر کیوں قبضہ کرنا " چاہتی تھی یا کس کی وجہ سے ۔ "ایڈن نے اپنے تجسس کا اظہار کیا ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

تمہے لگتا ہے یہ کسی کی وجہ سے ہوا ہے ۔ "ویلما نے سوال کیا ۔ "

مجھے ہمیشہ سے شک تھا ۔ آپ سے زکر بھی کیا تھا۔ اس سب کے پیچھے ڈینیم کا کچھ نا کچھ " ہاتھ ہے ۔ وہ مجھے کبھی تھیک نہیں لگا۔ "ایڈن نے اپنے ازلی خدشات سامنے رکھے ۔

اسکے بازووں سے پٹی اتر چکی تھی مگر زخم کے نشات ابھی باقی تھے ۔

کیاتمے اپنی بات کا یقین ہے تو میں آج ہی بیلا سے کہوں گی وہ اسے چھوڑ دے ۔ "ویلما" سنجیدگی سے بولیں ۔

نہیں وہ ایسے آپکی بات نہیں مانے گی ۔ ہمیں ثبوت چاہیے ہوگا ۔ "ایڈن نے انہیں روک دیا" ۔

میں پتا کروں گا ۔ میں پتا کروں گا وہ کون ہے ۔ کیا چاہتا ہے ۔۔ آپ تب تک بیلا سے کچھ نا" کہیے گا ۔ ہم بیلا کو کچھ نہیں ہونے دیں گے ۔ "اسنے ویلما کو تسلی دلاتے ہوئے کہا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس وقت وہ دونوں ایڈن کے گھر پر موجود تھے ۔ لان میں بیٹھے چائے پی رہے تھے جو ایڈن کی بہن ایما بنا کر لائی تھی ۔

اسے لائبریری جانا تھا سو کچھ دیر ہی بیٹھ کر چلی گئی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

"آج ایک لڑکے نے مجھے آئی لو یو بولا ۔ "

رات کے کھانے کے بعد ایڈن اپنے کمرے میں لیپ ٹاپ لیکر بیٹھا تھا ۔ وہ انٹرنیٹ پر روحوں اور انکے بارے میں معلومات سرچ کر رہا تھا ۔ جب اچانک ست ایما نے اندر آکر اسکے سر پر بم پھوڑا ۔

تو تم نے کیا کیا ۔ "لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے ایڈن نے پوچھا ۔ وہ نہیں چاہتا تھا ایما وہ " دیکھے جو وہ سرچ کر رہا تھا ۔

پھر ہم دونوں نے کورٹ میرج کر لی ۔ "وہ مزے سے تالی بجا کر بولی مگر ایڈن کے گھورنے پر " سیدھی ہوئی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کون تھا وہ ۔ تمھاری یونی کا ہے ۔ یا کلاس فیلو ۔ "بڑا بھائی ہونے کا ناتے اسکا فرض تھا یہ " سب پوچھنے کا ۔

نہیں ۔ میں پہلی بار ملی ہوں اس سے ۔ میں لائبریری سے نکلی تو وہ وہیں کھڑا تھا ۔ مجھے " " پھول دے کر آئی لو یو بولا

" پھر ۔ "

پھر کچھ نہیں۔ مجھے تو اسکا نام بھی نہیں معلوم ۔ "ایما نے منہ لٹکاکر کہا ۔ "

اگر وہ لڑکا تمہے دوبارہ ملے تو اس سے کہنا میرے بھائی سے ملے پہلے ۔ "ایڈن نے تنبیہ انداز " میں کہا ۔

بیلا کے بعد اب وہ اپنی بہن کے بارے میں بھی کسی قسم کا رسک نہیں لینا چاہتا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

اوکے ۔ اور آپ تو بتائیں سیما سے بات ہوئی آپکی ۔ آپ نے اس کو آئی لو یو ۔ یا اسنے بولا آپ " کو ۔ "اب وہ اسے تنگ کرنے کے موڈ پر آگئی تھی ۔

https://www.facebook.com/Classic Urdu Material

ایما ڈسٹرب نا کرو میں کام کر رہا ہوں۔ "ایڈن نے مسکراہٹ دبا کر دبکا لگایا تو وہ باہر بھاگ گئی " ۔

ایڈن پھر سے لیپ ٹاپ کھول کر بیٹھ گیا۔ اس امید پر کہ کوئی نا کوئی معلومات اسکے ہاتھ ضرور لگے گی۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

تو ایسا ہے ۔ تھیک ہے وہ سلیب مجھے دے دو ۔ "رات اپنے پورے اندھیروں سمیت اتر چکی " تھی ۔ رات جسکے اندھیرے میں کالی طاقتیں جاگتی تھی ۔ رات جس کی گہرایوں میں شیطانی قاقتیں زور پکڑتی تھیں۔۔

مردہ ولٹن جون کے سامنے کھڑا اسے سلیب کے بارے میں بتا رہا تھا ۔
جون نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا پھر سلیب مانگی لی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

مردہ ولٹن نے لباس میں بنی جیب سے ایک ڈبہ نکالا اور جون کی طرف بڑھایا ۔ جون نے ہاتھ پر ڈبا رکھا اور اگلے ہی پل وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا ۔
اب ڈبے کی بجائے جون کے ہاتھ میں جادوئی کڑا تھا ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیلا کی ماں اور دوست کو ختم کردو ۔ اور یہ کڑا اسکے ہاتھ میں پہنا دو ۔ "اسکا چہرا کالے چغے سے " ڈھکا ہوا تھا ۔ سخت گھمبیر آواز میں حکم صادر کیا ۔

بوڑھا ولٹن فورا حکم بجا لاتے ہوئے اسکے ہاتھ سے جادوئی کڑا لیکر غائب ہو گیا ۔

جلدی آو ونڈر وچ ۔ میں مزید انتظار نہیں کر سکتا ویمپ ویلی کا لاڑد بن نے کے لیے ۔ "جون " نے آسمان کی طرف چہرا اٹھایا اور دور دور تک پھیلی کالی رات کو دیکھتے ہوئے کہا ۔

پھر وہ بھی کالی رات میں کہیں غائب ہو گیا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/

بیلا کچھ بہتر لگ رہی تھی۔ اسکا اترا رنگ بھی قدرے کھل چکا تھا ۔ فاڈر ولٹن کا اسکے گرد کھینچے گئے حصار کے بعد اس پر ونڈر وچ کا حملہ نہیں ہوا تھا ۔ مگر خطرہ پوری طرح سے نہیں ٹلا تھا ۔

سیما نے ایڈن سے کہا وہ کہیں گھومنے چلتے ہیں ۔ ماحول چینج ہوگا تو بیلا مزید اچھا محسوس کرے گی ۔

ایڈن کو آئیدیا اچھا لگا ۔

اسنے بیلا سے تیار ہونے کا کہہ دیا ۔

ڈینیم کو بولوں وہ بھی ساتھ چلے ۔ "سیما نے فورا فرمائش کی تو بیلا نے ہاں میں سر ہلا دیا ۔ '

کیا ماحول یا جگہ چینج کرنے سے بہت تھیک ہو جائے گا ۔ "بیلا نے دل میں ہی سوچا ۔ اسکے " اندر اداسی سی اتری لیکن اگلے ہی پل اسنے خود کو مضبوط رہنے کا کہا ۔

کچھ بھی ہو اسے امید نہیں چھوڑنی ۔ ڈینیم نے کہا تھا وہ اسے کچھ نہیں ہونے دیگا ۔ یقینا ایسا ہی ہوگا ۔

وہ خود کو بار بار یقین دلا رہی تھی ۔ ونڈر وچ ختم ہو گی ۔ وہ ضرور ختم ہوگی ۔ اسکے بعد وہ اور ڈینیم ساتھ رہیں گے ۔ جب تک اسکی زندگی ہے ۔ جب تک اسکی سانسیں ہیں ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ ایک فارم ہاوس تھا ۔ سیما کے ڈیڈ کا پرانا فارم ہاوس ۔ ان چاروں نے وہاں سٹے کیا تھا ۔

فارم ہاوس کے آگے بنے سوئمنگ پول جو کافی عرصے سے سوکھا ہوا تھا کہ پاس ہی میز اور کرسیاں رکھی تھی ۔ ایڈن اور سیما ان کرسیوں پر بیٹھے تھے ۔

جبکہ بیلا اور ڈینیم کچھ فاصلے پر بنے فائٹین کے پاس موجود تھے ۔ بیلا کھڑی تھی ۔ وہ پنک رنگ کی گھٹنوں تک آتی ڈھیلی سی فراک میں ملبوس بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنائے سادہ اور پیاری سی لگ رہی تھی ۔

جبکہ ڈینیم فاونٹین کی دیوار کے اوپر بیٹھا تھا ۔ وہ کالی جینز جوکہ فیشن کے نام پر گھٹنوں سے ادھری ہوئی تھی اور گرے کلر کی ٹی شرٹ میں ملبوس تھا ۔

دور ہونے کے باوجود بھی وہ ایڈن اور سیما کی باتیں سن سکتا تھا ۔ ایڈن سیما سے اپنے ڈینیم کے بارے میں خدشات ظاہر کر رہا تھا۔

ڈینیم برے برے سے منہ بناتے ہوئے ان دونوں کو گھور رہا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ایسے کیوں گھور رہے ہو ۔ "بیلا کافی دیر سے نوٹ کر رہی تھی س اسے ٹوکا ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈینیم نے نظریں اسکی طرف کیں ۔

یہ لڑکی مجھے تھیک نہیں لگتی ۔ "۔ "

تم سے تو تھیک ہی ہے ۔ "بیلا نے منہ چڑھایا ۔ "

" میں برا ۔ میں غلط۔ میں خراب مگر میں سنجیدہ ہوں بیلا ۔ وہ لڑکی واقعی کچھ عجیب ہے ۔ " ڈینیم نے اپنی بات پر زور دیا ۔

مثلا "بیلا نے ایک نگاہ ان دونوں پر ڈالی پھر اسکی طرف دیکھا ۔ "

مثلا اس دن تمھارے گھر پر جب میں نے اسکا ہاتھ پکڑا تو اسکی خون کی گردش محسوس کی ۔ " " میں نے اسکی خون کی بو محسوس کی ۔مگر

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"مگر کیا ۔ ۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مگر ابھی جب ہم راستے میں تھے تو گاڑی میں دو لوگوں کی خون کی خوشبو تھی ۔ ایک تمھاری " دوسری ایڈن کی ۔ سیما کے خون کی بو میں نے محسوس نہیں کی ۔ "ڈینیم نے بات مکمل کی ۔ بیلا نے پھر سے نظریں انکی جانب گھمائی ۔ سیما وہ تو پیاری سی لڑکی تھی۔ وہ کیسے غلط ہو سکتی ہے مگر پھر خیال آیا کہ ڈینیم کے چہرے پر بھی کہاں لکھا تھا وہ ایک ویمپ تھا ۔

اب وہ ہر کس سے خوف کھانے لگی تھی ۔ یہاں تک کہ خود کو بھی آئینے میں دیکھتی تو سوچ میں پڑ جاتی کہ وہ کون ہے بیلا یا ونڈر وچ۔

ڈینیم خاموشی سے کھڑا اسے دیکھے جا رہا تھا وہ کیا سوچ رہی ہے اسے سب معلوم ہو رہا تھا ۔

بیلا ۔ "اس نے بیلا کا کندھا چھوا تو وہ چونکی ۔ "

اپنے دوست سے کہنا اس لڑکی سے دور رہے ۔ "وہ ایک ایک لفظ زور دے کر بولا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

بیلا نے خاموشی سے اسے دیکھا ۔

سب فریب لگتا ہے سب جھوٹ لگتا ہے ۔ لگتا ہے جیسے ابھی میرے آس پاس موجود لوگ " بدل جائیں گے ۔ وہ سب وہ نہیں رہیں گے جو نظر آتے ہیں ۔ "وہ ایک دم سخت رنجیدہ ہو گئی تھی ۔ ڈینیم نے غیر محسوس طریقے سے اسے خود کے قریب کیا ۔

ڈینیم کا لمس پاتے ہی اسکی آنکھ سے ایک آنسو توٹ کر گال پر بہہ گیا ۔

" جو بھی فریب ہے ۔ جو بھی غلط ہے میں اسے تم تک آنے سے پہلے ہی ختم کر دوں گا ۔ "
ڈینیم نے اسکا کندھا تھپتھپا کر کہا ۔ بیلا نے واضح ڈینیم کی ڈھرکنین سنی تھیں ۔

مجھے سب سے زیادہ تم سے ڈر لگتا ہے ۔ "وہ انگلی کی پور سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی ۔ "

ہاں یہ تھیک ہے ۔ تم ہے مجھ سے ڈرنا بھی چاہیے ۔ "وہ اسے چھیڑنے کے انداز میں بولا تو "
بیلا نے ایک مکا اسکے سینے پر جڑا ۔
وہ جب بھی اسے تنگ کرنے کے لیے کوئی بات کہتا وہ ایسے ہی اسکے سینے پر مکا جڑ دیتی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

آوچ "وہ منصوئی درد سے بولا مگر اگلے لمحے وہ دل پر ہاتھ رکھ کر کھنسا ۔ "
بیلا کو لگا وہ ڈرامہ کر رہا ہے مگر دوبارہ ایسا ہوا تو ڈر کر پیچھے ہٹی ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم تھیک ہو ۔ "وہ پریشانی سے پوچھنے لگی ۔ "

ہاں ۔ ۔ لبس زہر کا اثر ہے زرا سا ۔ "وہ کھانستے ہوئے بولا ۔ بیلا کا دل کسی نے مٹھی میں لیا "

۔

کیا یہ خطرناک نہیں ہے ۔ "بیلا اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے پریشانی سے بولی ۔ "

نہیں مگر تب ضرور جب میں بھوکا ہوں۔ "وہ اب نارمل ہو چکا تھا ۔ "

تو تم نے کھانا نہیں کھایا تھا نا ۔ "بیلا خفگی سے بولی ۔ "

" او اچھا وہ کھانا جس میں تم نے میرے آگے دو چار لزید خون والے بندے پیش کیے تھے ۔ "
ڈینیم نے چڑتے ہوئے کہا تو بیلا اپنی بے وقوفی پر زرا سی نادم ہوئی پھر الٹا اسے ہی گھورا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

"تم وہ کیوں نہیں کھا سکتے جو انسان کھاتے ہیں۔"

کیوں کہ میں انسان نہیں ہوں۔ "ڈینیم نے ہلکے سے کندھے اچکائے ۔ "

آہ ۔۔۔مجھے معلوم ہے اب سے کچھ دیر بعد ایک معصوم بے قصور انسان جان سے جائے گا ۔ "
مگر میں تم ہے روک نہیں پاوں گی ۔ "وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہ رہی تھی ۔

تم حکم کرو تو میں اب سے کسی کا خون نہیں پیوں گا ۔ "وہ بیلا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر " بولا۔

کاش میں ایسا حکم کر پاتی۔ "وہ بے بسی سے بولی پھر ذہن کی گھنٹی بجی ۔ "

تم بلڈ بنک میں رکھا ہوا خون کیوں نہیں پیتے "بیلا نے مشورہ دیا ۔ "

"وہ بے کار ہوتا ہے ۔ تازہ خون کا اپنا مزہ ہے ۔ اور تم چاہتی ہوں میں ایک چور بن جاوں ۔ " ڈینیم نے بھولے پن کا مظاہرہ کیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

واہ ۔تمہے تو جیسے بہت فرق پڑے گا اس سے ۔ "سینے پر ہاتھ باندھے بولی ۔ "

" ہاں نا ۔کیسا لگے گا تمہے جب لوگ کہیں گے بیلا کے فیوچر ہیسبینڈ خون چوری کرتا ہے۔ "

مجھے بہت اچھا لگے گا ۔ "وہ چڑ کر بولی تو ڈینیم ہنس پڑا ۔ "

بیلا مزید کچھ بولتی جب ایک دم اچھل کر پیچھے ہوئے ۔ اسکی آنکھیں ڈینیم کے کندھے پر جمی ہوئیں تھیں ۔

چھ ۔ چھپکلی ۔ "بیلا نے چینخ ماری ۔ "

کہاں ۔ "ڈینیم نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی ۔ وہ جانتا تھا وہ زوزی تھی ۔ "

" تمھارے کندھے پر "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اوہ "ڈینیم نے یک دم سے ہاتھ مار کر کندھا جھاڑا ۔ "

زوزی اڑتی ہوئی بیلا کے پاس گری۔ بیلا نے کرایت کھاکر چینخ مار کر اچھلی اور سیدھا فاونٹین میں جا گری ۔

اسکی چینج سن کر ایڈن اور سیما چونک کر بھاگ آئے ۔ اس دوران زوزی تیزی سے ڈینیم کی ٹانگ پر چڑھ کر اسکی پاکٹ میں گھس گئی ۔

اف توبہ ۔ ایک چھپکلی ہی تو تھی بیلا ۔ "اپنی ہنسی ڈباتے ہوئے ڈینیم نے اسکی جانب ہاتھ " بڑھایا جو فاونٹین میں بیٹھی کانپ رہی تھی ۔ بیلا نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا ۔

ایڈن بار بار مشکوک نظروں سے ڈینیم کو دیکھتا ۔ ڈینیم اسکی حالت سے واقف ہو رہا تھا مگر نظرانداز کر گیا ۔

چلو اب باہر بھی آجاو ۔ "وہ سیما تھی ۔ بیلا اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر نکلی ۔ "

ایک پل کو جب بیلا نے سیما کا ہاتھ پکڑا اسے وہ بلکل سرد لگا ۔ پھر یہ سوچ کر سر جھٹک دیا کہ اسکا اپنا ہاتھ گیلا ہے شاید اس وجہ سے بیلا کا ہاتھ سرد لگا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

کچھ دیر بعد وہ خود کو خشک کر کے کپڑے بدل چکی تھی ۔

وہ قدرے غصے میں باہر آئی اور پیر پٹختی ہوئی ڈینیم کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑی ہوئی ۔

سیما ایڈن کو لیکر باہر نکل گئی تھی ۔

" تم نے جان بوجھ کر کیا نا "

کیا "وہ انجان بنا ۔ "

وہ چھپکلی ، تم نے جان بوجھ کر ڈرایا مجھے "بیلا نے معصومیت بھری خفگی سے منہ سائڈ پر " موڑا ۔

ڈینیم نے دو انگلیوں سے اسکا چہرا اپنی طرف پھیرا ۔

وہ سب اتفاق تھا بٹ مائی لو تم جب غصہ کرتی ہو تو دل کرتا ہے جان بوجھ کر تمہے مزید غصہ " دلاوں ۔ ایسے تمہارا چہرا سرخ ہوکر تم اور بھی خوبصورت لگتی ہو ۔ "وہ مدھم اور پیار بھرے لہجے میں بولا ۔

بیلا نے ایک گلہ آمیز نظر اس پر ڈالی ۔

" مگر ایسا مزاق کون کرتا ہے ۔ "

میں نے کہا وہ اتفاق تھا ۔ میرا کوئی ارادہ نہیں تھا تمہے ڈرانے کا ۔ اور تم پانچ فٹ سات انچ کی " ہوکر ایک چار انچ کی چھپکلی سے ڈر گئی ۔ "وہ اب اسکا مزاق بنا رہا تھا ۔

مجھے گھن آتی ہے ۔ کراہیت محسوس ہوتی ہے ۔ ڈرتی نہیں ہوں میں ۔ "بیلا نے گربڑاتے " ہوئے ۔

ہاں یہ بات جائز ہے ۔ چھپکلی ہو یا کوئی بھی رینگنے والا جانور سب سے گھن محسوس ہوتی ہے " مگر یہ سب جانور تم سے بھی اتنا ہی ڈرتے ہیں جتنا کہ تم ۔ "ڈینیم کا لہجہ سراسر سمجھانے والا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

" اور تم نے زوزی کو ڈرا دیا "

کون زوزی ۔ "بیلا سمجھی نہیں ۔ "

ڈینیم نے جیب میں ہاتھ ڈال کر باہر نکالا تو وہاں چار انچ کی قدرت موتی سی مٹیالے رنگ کی زوزی موجود تھی ۔ جو اپنی موٹی موٹی آنکھوں سے بیلا کو دیکھ رہی تھی ۔

بیلا پھدک کر دو قدم پیچھے ہوئی ۔

اسے پلیز مجھ سے دور رکھو ۔ "بیلا نے چہرے کے آگے ہاتھ کی ڈھال بنائی ۔ "

ادھر دیکھو ۔ زوزی تمہے کچھ نہیں کہے گی ۔ "ڈینیم نے اسکا ہاتھ چہرے سے ہٹایا ۔ ۔ "

پلیز اس پیچھے کرو ۔ "وہ ایک بار پھر سے کسمسائی ۔ "

تم آخر اتنا ڈر کیوں رہی ہو ۔ میں نے کہا نا زوزی تمہے کچھ نہیں کہے گی اور نا وہ کہہ سکتی ہے ۔ "
اسکے ڈرنے سے اب ڈینیم کو بھی کوفت ہونے لگی تھی ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم کیا چاہتے ہو ۔ "بیلا نے بل آخر ہاتھ ڈھیلے چھوڑے ۔ "

بس یہ ہی کہ ڈرنا بند کرو ۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونا بند کرو ۔ مضبوط "
بنو ۔ "اپنی بات کہتے ہوئے ڈینیم نے زوزی والا ہاتھ اسکے قریب کیا ۔ وہ پیچھے نا ہو اس لیے
دوسرے ہاتھ سے اس کا بازو پکڑا ۔
بیلا نے برا سا منہ بنایا ۔ اسے کرایت محسوس ہوئی ۔

دیکھو یہ تم سے طاقتور نہیں ہے ۔ تم جتنا اس سے ڈرتی رہو گی یہ تم پر اتنا غالب ہوتی رہے گی ۔ "وہ سمجھاتے ہوئے کہہ رہا تھا ۔"

مجھے کیا فائدہ ہوگا اس سے نا ڈرنے کا ۔ "بیلا نے ڈینیم کی آنکھوں میں دیکھا ۔ وہ کوشش کر رہی تھی کہ زوزی کی طرف کم ہی دیکھے ۔"

تم ایک چھوٹی سی چھپکلی سے ڈرنا بند نہیں کر رہی تو لائف کے بڑے بڑے چیلنجز سے کیسے سامنہ کرو گی۔ لائف تمہے ایسے خطرات کا سامنہ کرنا پڑے گا کہ یہ چھپکلی تو کیا کوئی بھی خطرناک جانور انکے سامنے معمولی لگے گا ۔ "ڈینیم نے ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہتے ہوئے زوزی کو واپس پاکٹ میں رکھ لیا ۔
بیلا نے کچھ سکھ کا سانس لیا ۔

زوزی ڈر نہیں ہے ۔ ڈر تمھارے اندر ہے ۔ اسے نکال لو ۔ پھر کوئی بھی تمہے ڈرا نہیں سکے گا ۔ کوئی بھی تم پر غالب نہیں آسکے گا ۔ کوئی بھی ۔ ونڈر وچ بھی نہیں ۔ "وہ جو غور سے اسکی بات سن رہی تھی آخری الفاظ پر ٹھٹکی ۔

مطلب ۔ "۔ "

مطلب تم جتنا ونڈر وچ سے ڈرو گی یا اسکے بارے میں سوچوں گی وہ اتنا تم پر غالب ہوگی ۔ " اسے ایک دن تمھارا وجود حاصل کرنا ہی ہے ۔ اور یہ اسکے خاتمے کی طرف پہلا قدم ہوگا ۔ تمھارا ڈرنا " یا خوف کھانا اسے روکے گا نہیں بلکہ مزید طاقتور بنائے گا ۔

بیلا نے اسکی بات سمجھ کر اثبات میں سر ہلایا ۔

ڈینیم نے اسے خود سے زرا قریب کیا ۔

" اب فکر کرنا چھوڑ دو ۔ آزگر کا بیٹا تمھے بچا لے گا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہ کون ہے ۔ ؟ "

تم جلد جان جاو گی ۔ "ڈینیم نے سرسری انداز میں کہا ۔ "

ایڈن اور سیما اس وقت واپس آئے اور سیما نے آتے ہی شور مچا دیا کہ وہ آگے نکل رہے ہیں ۔

کچھ دیر بعد وہ لوگ فارم ہاوس سے نکل چکے تھے ۔

سڑک پر بھاگتی گاڑی جسے ڈینیم ڈرائیو کر رہا تھا کا منظر یہ تھا کہ ڈینیم کی بنا دیکھے بھی نظریں سماعت اور دوسری حسیں بھی سیما کی طرف تھیں ۔ بیلا بھی آگے والی سیٹ پر بیٹھی گاہے، بگاہے شیشے سے نظر سیما پر ڈالتی جاتی ۔ ڈینیم نے کہا وہ عجیب محسوس ہوتی ہے ۔ کیا عجیب تھا اس میں ۔

بیک سیٹ پر بیٹھا ایڈن مشکوک اور پر تجسس نظروں سے بار بار ڈینیم کو دیکھتا جیسے اسکی حرکات نوٹ کر رہا ہو ۔

جبکہ سیما موبائل میں لگی کبھی کبھی ایک سرسری نظر تینوں پر ڈال لیتی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایک ہفتے بعد ۔ ۔ ۔ ۔

وہ ہسپتال کا ایک کمرا تھا ۔ کمرے میں قریب المرگ دو مریض بیڈ پر بے سود لیٹے تھے ۔

ایک نرس ہاتھ میں میڈیکل ٹرے لیکر اندر داخل ہوئی ۔

اندر داخل ہوتے ہی اسکے ہاتھ سے ٹرے جھوٹ کر گری۔

ایک مریض نچھڑی ہوئی حالت میں بے جان پڑا تھا جبکہ دوسرے کی گردن کے پاس ڈینیم منہ رکھے ہوئے تھا۔

کون ہو تم۔ کیا کر رہے ہو۔ "نرس چلائی۔"

وہ سیدھا ہوا تو اسکے سامنے کے دو نوکیلے دانتوں سے خون کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ اسکی آنکھیں بھی مکمل سیاہ تھیں۔

نرس کی آنکھیں خوف سے پھٹی۔ وہ ایک لمحے کو ساکت ہوئی پھر باہر کی طرف بھاگی مگر پہلے ہی دروازہ بند ہو چکا تھا۔

دروازے سے لگی وہ پھٹی پھٹی خوفزدہ نگاہوں سے ڈینیم کو دیکھ رہی تھی جو آہستہ آہستہ اسکی طرف بڑھ رہا تھا۔

میں نے کسی سے وعدہ کیا تھا کہ صرف ان لوگوں کا خون پیوں گا جو پہلے ہی مرنے والے " ہیں۔ افسوس مجھے اپنا وعدہ توڑنا پڑے گا۔ "نرس کے بلکل مقابل آکر وہ سر کھجاتے ہوئے افسوس سے بولا۔

اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتی یا کوئی اقدام کرتی ڈینیم اسے ابدی نیند سلا چکا تھا۔

اس نے ایک نظر ان تینوں لاشوں کو دیکھا ۔ اور وہیں چھوڑ کر باہر نکل گیا۔ اب وہ لاشوں کو اپنے گھر نہیں لیکر جاتا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ خون کے قطرے منہ سے صاف کرتا ہوا باہر نکلا ۔ وارڈ کے کمرے کے باہر ایک لمحے کو رکا ۔ دونوں طرف نظر گھما کر دیکھا ۔ پھر ایک جانب دیکھتے ہوئے اسکی سیاہ آنکھیں دوبارہ سبز میں تبدیل ہوئیں۔ ڈینیم ایک خوشکن سی مسکراہٹ دے کے دوسری جانب چل پڑا ۔۔۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ایڈن اسے دیوار کی اوٹ سے دیکھ رہا تھا ۔ وہ لوگوں جب سے اووٹنگ ست واپس آئے تھے ایڈن چھپ کر اسکا پیچھا کر رہا تھا ۔

اور آج وہ ڈینیم کی حقیقت پا چکا تھا ۔

عجیب تو یہ تھا عجیب ۔ وہ ایک ویمپ تھا ۔ اس پر حیرت کے پہاڑ توٹے تھے ۔

ڈینیم کے جاتے ہی ایڈن اس وارڈ تک آیا اور اندر جھانکا ۔ تین لاشیں ۔ دو بیڈ پر ایک دروازے کے آگے پڑیں تھیں ۔ وہ برا سا منہ بنا کر باہر نکلا ۔

اور اس طرف قدم بڑھائے جہاں ڈینیم گیا تھا ۔

ہسپتال سے باہر آکر اس نے فیصلہ کیا وہ یہ بات بیلا کو بتائے گا ۔
اسکے تمام شبے صحیح ثابت ہوئے تھا ۔ بیلا پر ایک ظالم روح کا قبضہ بھی یقینا ڈینیم کی وجہ سے ہی تھا ۔

بیلا اسی صورت مکمل تھیک ہو سکتی تھی جب وہ ڈینیم سے دور ہو جائے ۔
یہ سوچ کر اسنے اپنے قدم بیلا کے گھر کی طرف تیز کر دیے ----

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ایڈن "وہ ہسپتال سے کچھ فاصلے پر ایک سنسان جگہ سے گزر رہا تھا جب سیما کی آواز اسکے کانوں میں پڑی ۔ وہ ٹھٹک کر رکا۔

https://www.facebook.com/classicurdumaterial

سیما سامنے سے چلتی ہوئی آئی ۔

تم پریشان کیوں لگ رہے ہو ۔ "ایڈن کے چہرے پر پھیلی واضح پریشانی سیما سے چھپ نہیں سکی ۔

ایڈن نے اطراف میں دیکھا پھر راز داری والے انداز میں بولا

"مجھے پتا چل گیا ہے ڈینیم دراصل کون ہے ۔ "

کون ۔ "سیما الجھی ۔ "

"وہ ایک ۔۔۔۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ بتا رہا تھا جب اچانک ۔۔۔۔۔۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ ایک پبلک پارک کا منظر تھا ۔

روش پر لوگ چلتے پھرتے نظر آرہے تھے ۔

وہاں لگے ایک سٹول پر ایما بیٹھی تھی ۔ ساتھ زارک بھی موجود تھا ۔

دونوں آپس میں باتیں کر رہے تھے ۔ دونوں کی اتنی انڈر سٹینڈنگ ہو گئی تھی کہ دوست بن گئے تھے ۔

ایما خود بھی زرا شوخ سی تھی اور زارک بھی اسی مزاج کا تھا سو دونوں کی اچھی بننے لگی تھی ۔

وہ زارک کی کسی بات پر قہقہہ لگا رہی تھی جب اسکا فون بجا ۔
ایما انجانا نمبر دیکھ کر الجھی پھر روسیو کیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

فون ہسپتال سے تھا ۔
اسے بتایا جا رہا تھا ایڈن نامی ایک لڑکا ہسپتال مردہ حالت میں لایا گیا ہے ۔

ایما کا موبائل ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرا ۔
بے اختیار ہاتھ منہ پر گیا ۔ کتنے ہی کرب زدہ لمحے وہ ساکت بیٹھی رہی ۔
پھر سکتہ ٹوٹا تو نفی میں سر ہلاتی ہوئی بھاگی ۔

زارک بھی اسکے پیچھے بھاگا۔ وہ دوسری طرف کی بات صاف سن چکا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ ایک ۔۔۔ "ایڈن کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اسے اپنا گلا گھٹتا ہوا محسوس ہوا۔ "

وہ ایک ویمپائر ہے ۔ میں جانتی ہوں دیئر ایڈن ۔ "سیما کے چہرے پر سوالیہ نہیں بلکہ اب " مطمائن سے تاثر تھے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

ایڈن شاکڈ نگاہوں سے اپنا گلا پکڑے اسے دیکھے جارہا تھا جبکہ سیما مزے سے سامنے کھڑی تماشہ دیکھ رہی تھی ۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تمھاری سیما تو کب کی مر گئی ۔ اب تم بھی مرو اور اسکے پاس جاو ۔ "کہتے ساتھ اسنے قہقہہ لگایا "
اور اگلے ہی پل وہ سیما سے بدل کر مردہ لڑکی بن گئی ۔

خوفناک صورت والی مردہ لڑکی ۔

ایڈن کے شاکڈ چہرے پر پہلی بار دکھ کے تاثر آئے ۔

اسنے ایک ہاتھ مردہ لڑکی کی طرف بڑھایا ۔ دوسرا گردن پر تھا ۔

منہ سے خون چھوٹا ۔ وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا ۔ کرب زدہ نگاہیں مردہ سیما پر پڑی تھیں۔ وہ اسکی سیما نہیں تھی ۔ وہ تو کوئی آسیب تھی ۔ کوئی بد روح تھی ۔ ۔

دھڑام سے ایڈن کا جسم زمین پر ایک جانب لڑکھا ۔ اسکا ہاتھ گردن سے ڈھیلا ہو کر نیچے گرا ۔ آنکھیں ساکت کھلی تھیں مگر جان ابھی باقی نہیں تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سیما مکارانہ مسکرائی ۔ ہاتھ جھاڑے اور پلٹی جب۔۔۔۔۔۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ویلما آفس سے واپسی کے راستے پر تھیں ۔ انہیں راستے میں فادر ولٹن نظر آئے ۔ وہ لفٹ کے لیے کھڑے تھے ۔

آجائیں فادر ۔ میں آپ کو ڈراپ کر دیتی ہوں ۔" گاڑی روک کر شیشہ نیچے کرتے ہوئے کہا ۔ "

فاڈر ولٹن اثبات میں سر ہلا کر اندر بیٹھ گئے ۔

میں آپکی طرف آنے والا تھا مگر ایک نجی کام میں مصروف ہو گیا تھا ۔ "بوڑھے فاڈر ولٹن نے " بات کا آغاز کیا ۔

کیا آپ کو کوئی ضروری بات کرنی تھی ۔ "ویلما نے ڈرائیو کرتے ہوئے انکی طرف دیکھا ۔ "

ہاں۔ دراصل میں نے آپکی بیٹی پر غالب آنے والی روح کا ٹوڑ نکال لیا ہے ۔ "سنجیدگی سے " فاڈر نے اطلاع دی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ کیا ہے ۔ مجھے جلدی بتائیں۔ "ویلما خوشی سے بولیں ۔ "

یہ اسکے ہاتھ میں پہنا دیں۔ پھر وہ روح اسکو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی ۔ "بوڑھے فاڈر " نے ایک ڈبہ اپنے لباس کی جیب سے نکال کر انکی جانب بڑھایا ۔

کیا وہ اس سے ٹھیک ہو جائے گی۔ "ویلم نے ڈبہ ہاتھ میں پکڑتے ہوئے امید سے پوچھا ۔ "

میں نے کہا اس سے وہ روح بیلا قریب نہیں آئے گی۔ "فادڑ نے بات پر زور ڈال کر کہا ۔ "

ٹھیک ہے ۔ میں آپکی بہت مشکور ہوں فادڑ ۔ آپ نے میری بچی کی جان بچائی ہے ۔ "وہ "
اب خلوص دل سے فادڑ ولٹن کا شکریہ کر رہی تھیں۔

یہ تو میرا فرض تھا۔ "سر جھکا کر کہا ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/

پھر ایک جگہ گاڑی روکنے کو کہا۔

Support@classicurdumaterial.com

گاڑی روکی تو ویلما نے انہیں گھر آنے کی دعوت دی ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فادڑ اتر گئے ۔

ویلما کی گاڑی آگے بڑھ گئی ۔

تشکر اور خوشی کے ملے جلے جزبات میں وہ اس ڈبے میں موجود بریسلیٹ)جادوئی کڑا (کو دیکھتے ہوئے یہ نا دیکھ پائی کہ انکے پیچھے سڑک پر کھڑے فادڑ ولٹن روپ بدل کر لٹکی کھال اور بھدی صورت والا بوڑھا بن چکے تھے جو بہت دیر تک ویلما کی گاڑی کو دیکھتے رہے تھے ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ ایڈن کے مردہ وجود پر فرضی ہاتھ جھاڑ کر پیچھے مڑی جب اسے سامنے ڈینیم کھڑا نظر آیا ۔

وہ اپنے دونوں ہاتھ جینز کی پاکٹ میں ڈالے کھڑا تھا ۔ منہ میں ببل تھی جسے چباتا ہوا وہ نارمل انداز میں کبھی مردہ لڑکی کو دیکھتا کبھی زمین پر پڑے ایڈن کو ۔

میں اسے مارنے ہی والا تھا۔ ایک ہفتے سے میری جاسوسی کر رہا تھا ۔ وہ اور بھی جی سکتا اگر " آج مجھے ہسپتال میں نا دیکھ لیتا ۔ مجھے افسوس ہوا ۔ "وہ قریب آیا نیچے بیٹھا اور ایڈن کا چہرا اپنی طرف موڑا ۔ اسکا لہجہ بلکل سرد مہری لیے ہوئے تھا ۔

مجھے افسوس ہوا تم نے میرا شکار چھین لیا ۔ "سخت کرخت لہجے میں کہہ کر کھڑا ہوا اور غصیلی " نگاہیں مردہ لڑکی پر جمائی ۔

تم بھی تو یہ ہی چاہتے تھے ۔ "مردہ لڑکی ہاتھ سینے پر باندھ کر تفاخر سے بولی ۔ "

میں نے کہا تم نے میرا شکار چھین لیا۔ میں نے ایڈن کا نام تو بلکل نہیں لیا۔ "ببل کو منہ " سے ایک طرف پھینکا اور اپنے بازوں بھی سینے پر لپیٹے۔

" پھر کون ؟

سیما۔ "ڈینیم اسکی طرف جھک کر غرایا۔ "اسکا خون لزیز تھا۔ تم نے اچھا نہیں کیا اسے مار " "کر

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

مردہ سیما ایک قدم پیچھے ہوئی۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں جانتا ہوں تم جون کے کہنے پر یہ سب کر رہی ہو۔ "یہ بات وہ ٹھہرے ہوئے انداز میں " بولا۔

وہ مزید کچھ بولتا جب مردی سیما اس پر حملہ آور ہوئی مگر ڈینیم نے اسکے ہاتھ تیزی سے پکڑ لیا۔

وہ پہلے بھی کئی شیطان اور مردے بیجھ چکا ہے ۔ مگر افسوس کوئی کچھ نہی کر سکا ۔ تم کیا چیز "
ہو پھر ۔ "کہتے ساتھ ڈینیم نے زور سے اسکے ہاتھ کو جھٹکا دیا تو ہڈی توٹ کر الگ ہو گئی ۔
اگلے ہی لمحے اسکا دوسرا بازوں بھی ڈینیم کی گرفت میں تھا جو مزید ایک جھٹکے سے ٹوٹا ۔

مردہ سیما خوفناک انداز میں لرزائی ۔
ڈینیم کو شبہ ہوا کوئی اس طرف آرہا ہے تو ہوا کی طرح مردہ سیما کو لیکر سڑک کے اطراف میں بنی
جھاڑیوں میں غائب ہو گیا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ایما نے سب کو اطلاع دے دی تھی ۔ وہ ہسپتال کے کاریڈور میں کھڑی تھی ۔ ویلما ۔ بیلا ۔
ایڈن کی ماں بھی وہاں موجود تھیں۔

بیلا بار بار ایما کو تسلیاں دیتی جبکہ ویلما ایڈن کی ماں کا دکھ سمیٹ رہی تھیں۔ ۔
بیلا خود بھی غم زدہ تھی ۔ آخر کس بے رحم نے اس سے اسکا بہترین دوست چھینا تھا ۔

بیلا نے ڈینیم کو آتے ہوئے دیکھا تو تیزی سے جاکر اس سے لپٹ گئی ۔

تم نے سنا ۔ کسی نے ایڈن کو مار دیا ۔ کسی نے میرے دوست کو مار دیا ۔ "وہ اسکے سینے سے " لگی پھوٹ پھوٹ کر رو دی ۔

ڈینیم نے تسلی آمیز تھپکی بیلا کے کندھے پر لگائی ۔

"جس نے تم سے تمھارا دوست چھینا ہے وہ اپنے انجام کو پہنچ چکا ہے ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کون ۔ "بیلا پیچھے ہٹی اور بیگھی پلکیں اٹھائیں۔ "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سیما ۔ "ڈینیم نے ایک لفظی جواب دیا ۔ "
بیلا نے الجھن سے اسے دیکھا ۔

کچھ دیر بعد وہ دونوں ایک جگہ پر کھڑے تھے جہاں خشک جھاڑیاں پڑی ہوئیں تھیں۔

ایک طرف جلی ہوئیں ہڈیاں پڑیں تھیں۔

وہ سیما نہیں دراصل جون کی بیجھی ہوئی ایک مردہ لڑکی تھی ۔ ایڈن کو اسکے بارے میں معلوم " ہوگیا تو اسنے ایڈن کو مار دیا ۔ "ڈینیم اسے بتا رہا تھا اور وہ روئے جا رہی تھی ۔

تم نے کیا کیا پھر ۔ "گیلی سانس اندر کھینچ کر استفار کیا ۔ "

ڈینیم نے کچھ بولے بنا جلی ہوئی ہڈیوں کی طرف اشارہ کیا تو بیلا سمجھ گئی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

میری بات غور سے سنو بیلا ۔ "ڈینیم نے اسکے کندھے پر اپنے ہاتھ رکھے ۔ "

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا ۔ "بیلا نے چہرا اسکی طرف موڑا ۔ "

رات کی تاریکی بڑھ رہی تھی جو کہ ایک ویمپ کو ایک خوبصورت لڑکی سے کچھ کہتے ہوئے سن رہی تھی اور سب باتیں سب الفاظ خود میں راز کرتی جا رہی تھی۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠ل

ایڈن کی موت کا غم کبھی کم نہیں ہونا تھا۔ جوان اور بڑھاپے کا سہارہ کھویا تھا مس وکٹوریہ نے ۔

بیلا اس روز ایڈن کے گھر سے مس وکٹوریہ سے دل جوئی کر کے واپس آئی تھی ۔
وہ باہر سے ہی دیکھ چکی تھی کہ اندر فادر ولٹن بیٹھے ہیں ۔

بیلا نے رک کر پر سوچ نگاہوں سے انہیں دیکھا ۔ پھر ہاتھ پرس میں ڈال اور کسی چیز پر اپنی گرفت مضبوط کی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پھر چہرے پر انجان تاثر سجا کر اندر بڑھی ۔

ایڈن کی موت کے باعث ہم اتنا پریشان تھے کہ مجھے بیلا کو یہ کڑا دینا یاد نہیں رہا ۔ "ویلما دکھ " سے کہتے ہوئے معزرت کر رہی تھیں۔

آپکی لاپرواہی آپکی بیٹی کو نقصان پہنچا سکتی ہے ۔ "فادر ولٹن سخت نالاں تھے ۔ "

تبھی بیلا اندر داخل ہوئی ۔

دونوں نے اس جانب دیکھا ۔

فاڈر مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے ۔ " وہ ہاتھ بیگ میں ہی رکھے انکے سامنے آکر کھڑی ہوئی "

۔

بولو بیٹا ۔ "وہ کھڑے ہوئے ۔ "

بیلا نے کچھ لمحے انکی طرف دیکھا پھر تیزی سے بیگ سے ہاتھ نکال کر ایک تیز ڈھاڑ خنجر انکے سینے میں اتار دیا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ویلما چونک کر کھڑی ہوئیں۔

یہ کیا کیا تم نے ۔ "ویلما شاکڈ سی چلائیں۔ "

بیلا نے خنجر ایک طرف پھینکا۔

ویلما ابھی حیرت زدہ تھیں جب انہوں نے دیکھا فادر ولٹن جو کہ خنجر کے وار سے زمین بوس ہو گئے تھے یک دم سے بدل کر بوڑھے بھدی شکل والے مردے میں بدل گئے تھے ۔

انہوں نے بری طرح ڈر کر ویلما کو دیکھا ۔

" یی--یہ ۔سب کیا ہے بیلا۔ "

آئیں میں آپ کو سب کچھ بتاتی ہوں۔ "بیلا نے ویلما کو بازو سے پکڑا اور باہر لے آئی ۔ "

اس رات بیلا نے ویلما کو سب کچھ بتا دیا ۔ ڈینیم کے بارے میں بھی ۔ سیما اور ولٹن کے بارے میں بھی جو اسے تاریک رات میں ڈینیم نے بتایا تھا ۔

ویلما بس حیرت کے غوطے کھاتی اسے سنے جا رہی تھیں۔
وہ رات بہت عجیب و غریب انکشاف لیکر اتری تھی ۔ پورے چاند کی وہ رات کئی راز کھولتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی ۔

Classic Urdu Material
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ جون کا مخصوص کمرا تھا ۔ وہ چاروں طرف موم بتیاں جلا کر درمیان میں بیٹھا تھا ۔
اچانک اسکے چہرے پر خوشکن تاثر آئے پھر آنکھیں کھولیں۔

آو ۔ آجاو ونڈر وچ ۔ آجاو ۔ "وہ تلخی سے مسکراتے ہوئے بولا جب باہر شور سنائی دیا۔۔۔ "

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ویمپ ویلی کا بڑا سا میدان جہاں ایک طرف سے سے ویمپائرز بھاگتے ہوئے آرہے تھے ۔
"وہ آگئی۔ "
" وہ لوٹ آئی "
" ونڈر وچ لوٹ آئی۔ "
مختلف آوازیں تھیں جو پتا دیتی تھی ونڈر وچ لوٹ آئی ہے۔
ایک جانب سے وہ چلتی آرہی تھی۔
وہ کالے لباس میں ملبوس تھی ۔
اسکے چہرے پر صرف سفاکی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آنکھوں کی پتلیاں ساکت اور سفید تھیں۔

رخسار کی ہڈیاں اندر کو دھنسی ہوئی ۔

بال ہوا کے دوش پر پیچھے کو پھڑ پھڑ رہے تھے ۔

گلے میں ڈیول پرل موجود تھا ۔

وہ تیز قدم اٹھاتی چلی آرہی تھی ۔

ہاتھ سے آگ کے شعلے نکال کر بھاگتے ہوئے ویمپائرز کی طرف پھینکتی ۔

جس جگہ کو گھور کر دیکھتی وہ جلنے لگتی ۔

آسمان سرخ ہو چکا تھا ۔ زمین بھی سرخ تھی ۔ وہ تباہی پھیلاتی ہوئی ۔ ویمپ کو شکار کرتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکے قدم شاہی محل کے باہر رکے جہاں پیٹھ پر بازوں لپیٹے سنجیدگی بھری خوشی سے اسے دیکھ رہا تھا ۔

آو ۔۔آو ۔ میری تخلیق کردہ شیطانی بلا آو ۔ اپنے مالک کے پاس آو ۔ "جون نے مغروریت " سے اسے پکارا۔

جس پر ونڈر وچ نے ایک سرد اور سفاک قہقہہ لگایا۔

کون مالک ۔ ونڈر وچ کسی کی غلامی نہیں کرتی ۔ "وہ غرائی ۔ "

ابھی جان جاو گی۔ "جون نے کہتے ہوئے ہاتھ سے ایک جادوئی ہالہ بنا کر اسکی طرف پھینکا۔ "
مگر بے کار ۔ وہ ہالہ ونڈر وچ کے اندر جزب ہو گیا ۔ اسے رتی برابر بھی فرق نہیں پڑا۔

جون نے ایسا پھر سے کیا مگر وہ جوں کی توں رہی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کوئی اور جادو چلاو جون ۔ یہ والا بے کار ہے "منہ بگاڑ کر تمسخر سے بولی ۔ "

یہ کیسے ہو سکتا ہے ۔ "جون اچھنبے اسے دیکھنے لگا ۔ "
اسکی نگاہ اسکی کلائی تک گئی۔ وہ خالی تھی ۔ جادوئی کڑا وہاں موجود نہیں تھا ۔

تم اسے تلاش کر رہے ہو ۔ "ونڈر وچ نے ہاتھ آگے کر کے کہا تو وہاں جادوئی کڑا آیا ۔ "

مگر یہ تو ہمیشہ کے لیے ختم ہو گیا ہے ۔ "اسنے ہاتھ بند کیا تو وہ چکنا چور ہو کر غائب ہو گیا ۔ "

تمہے کیا لگا اتنا آسان ہے ونڈر وچ کو ختم کرنا ۔ اسے غلام بنانا ۔ ونڈر وچ نے ہمیشہ امر ہونے " کے لیے کئی سال پہلے شیطان کو اپنی بلی چڑھائی تھی ۔ آج وہ آزاد ہے ہمیشہ کے لیے امر ہو چکی ہے ۔ وہ اپنی اس زندگی کا جشن پہلے تمہے ختم کر کے منائے گی ۔ "ونڈر وچ سخت لہجے میں غراتے ہوئے بولی ۔

" اتنی جلدی نہیں ۔ جب تک تم میری بیلا کا جسم نہیں چھوڑ دیتی ۔ "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈینیم کی آواز پیچھے سے آئی تھی ۔

وہ آبرو اچاکر پیچھے ہٹی ۔

"میں اس لڑکی کو مار سکتی ہوں ۔ کیا تم نہیں جانتے ۔ "

وہ ونڈر وچ تھی مگر ڈینیم اسکے اندر قید لڑتی ہوئی بیلا کو دیکھ سکتا تھا ۔

میں تمہے ہر گز ایسا نہیں کرنے دوں گا۔ "ڈینیم نے چبا چبا کر الفاظ ادا کیے ۔ "

کیسے ۔ تمھارے پاس تو تمھاری طاقتیں بھی نہیں۔ "وہ سفاکی بھرے تمسخر سے ہنسی ۔ "

یہ کس نے کہا ۔ "ڈینیم مسکراکر بولا ۔ "

اگلے ہی لمحے وہ ونڈر وچ کے قریب کھڑا تھا۔ اسکا ہاتھ اسکی گردن پر تھا ۔
اسکو چھونے سے آج ڈینیم کو جھٹکا نہیں لگا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

آج آزگر کا بیٹا ۔ بیلا کی رگوں سے تمھارے غلیظ خون کو الگ کرے گا۔ "وہ اسکے پیچھے کھڑا تھا ۔ "
ونڈر وچ کی گردن اسنے دبوچ رکھی تھی ۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم مجھے نہیں بیلا کو نقصان پہنچاو گے ۔ "ونڈر وچ طنزیہ ہنسی ۔ ساتھ ہی ہاتھ سے شعلہ سا بنا "
کر پیچھے کی جانب پھینکا۔

تمھاری غلط فہمی ہے "آگ کا شعلہ ڈینیم کی ٹانگ پر لگ کر غائب ہو گیا۔ "

تم مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتی میرے اندر موجود شاہی طاقتوں کی وجہ سے ۔ مگر آزگر کا بیٹا " یعنی میں تمہے ختم کر سکتا ہے ۔تمہے صرف آزگر کا بیٹا ہی ختم کرسکتا ہے ۔ "ڈینیم کی آنکھوں میں شعلے سے جل رہے تھے ۔ وہ کرخت ۔ نفرت آمیز لہجے میں کہہ رہا تھا ۔

مگر اپنی طاقتوں کے بغیر تم یہ نہیں کر سکتے "ونڈر وچ نے اسکا ہاتھ جھٹکنا چاہا مگر اسکی گرفت " مضبوط تھی۔

میری تمام طاقتیں مجھے مل چکی ہیں۔ "اسکی شعلہ بار نگاہیں مزید بڑھکیں۔ سامنے کے دو " دانت پہلے سے زیادہ تیز اور نوکیلے ہوئے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور اگلے ہی لمحے اسنے اپنے دانت ونڈر وچ کی گردن میں چبو دیے ۔

اسے ختم کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے ۔تمہے ونڈر وچ کا خون پینا ہو گا ۔ جنگل میں کھڑی ڈیوا) (نے اسے بتایا تھا ۔

آہ۔۔۔ "ونڈر وچ زور دار لہجے میں چیخی "

دو صورتیں۔ یا تو ایسا کرنے سے بیلا بھی ویمپ بن جائے گی یا وہ انسان ہی رہے گی مگر اسکا فیصلہ قدرت کرے گی۔(۔

ونڈر کی گردن میں دانت گاڑھے وہ بلکل اس ٹیٹو کی طرح لگ رہا تھا جو اسکے بازوں پر بنا تھا ۔

یہ ٹیٹو کب بنوایا تم نے ۔ بیلا نے پوچھا تھا ۔)

(یہ شروع سے میرے بازو پر ہے ۔ اس نے جواب دیا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

ونڈر وچ بری طرح ٹرپ رہی تھی جیسے جیسے ڈینیم اسکا خون چوس رہا تھا ۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ رات جب ایڈن کی موت ہوئی تھی اس رات ڈینیم نے بیلا کو ہیپنوٹائز کر کے اسے اپنا خون پلایا تھا ۔

وہ ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا مگر اب اسکے علاوہ کوئی حل نہیں تھا۔

اس رات آخری چند قطرے زہر کے جسم سے نکال کر وہ اپنی طاقتیں پا چکا تھا ۔

اب بس انتظار تھا تو صرف ونڈر وچ کے وجود میں آنے کا ۔

جون سمیت تمام ویمپائرز حیرت سے یہ منظر دیکھ رہے تھے ۔

ونڈر وچ کی مزاہمت آہستہ ہو گئی تھی ۔

وہ بے جان سی ہو کر زمین پر گری ۔

ڈینیم بھی ساتھ ہی بیٹھا۔

مجھے چھوڑ کر مت جانا پلیز "تکلیف سے کہتے ہوئے اسنا اسکا ہاتھ پکڑا ۔"

وہ بے سود زمین پر اسکی باہوں میں لیٹی تھی ۔

مجھے چھوڑ کر مت جانا۔ "اسکے الفاظ اٹکے تھے ۔ وہ با مشکل سانس لے پا رہا تھا ۔ "

بیلا کے وجود میں کوئی حرکت نہیں تھی۔ وہ ساکت تھا ۔

Classic Urdu Material
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈینیم نے اسکا تھام رکھا تھا جسے بار بار آنکھوں سے لگاتا کبھی اسکی پشت پر بوسہ دیتا۔

بیلا تمہے میری قسم ۔ ہماری محبت کی قسم تم اپنے وجود کو نہیں چھوڑو گی ۔ "وہ مسلسل اسکی " منتیں کر رہا تھا ۔

بیلا آنکھیں کھولو ۔ بیلا آنکھیں کھولو "کرب زدہ لہجے میں کہتے اسکی آنکھیں چھلکیں۔ وہ خون کے " آنسو تھے ۔ ویمپائرز کے آنسو خون کے ہوتے ہیں ۔

جون نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس پر وار کیا ۔ جادوئی بجلی ڈینیم کی کمر پر لگی ۔ اسنے زور دار جھٹکا کھایا مگر محسوس کسے ہو رہا تھا ۔

اسکا تمام دیھان بیلا پر تھا ۔

جون کا جادو دوسری مرتبہ چلا ۔ اس بار ڈینیم انگارہ آنکھیں لیکر کھڑا ہوا ۔

جون کو نفرت سے دیکھا ۔

کوئی طوفان سے آیا تھا ۔

اور اسکے تھمتے ہی جون سمیت وہاں کئی ویمپائرز اور جادوگر زمین بوس تھے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

انکے حلق پھٹے ہوئے تھے جہاں سے انکی انٹریاں باہر آرہی تھیں ۔ ہر طرف خون ہی خون تھا ۔ اور درمیان میں کھڑا ڈینیم ۔ اسکے ہاتھ میں جون کا دل تھا ۔ جسے اس نے ایک طرف پھینکا تھا۔

اسکا انتقام پورا ہوا تھا مگر اسے حاصل کر کے بھی وہ خود کو کھو رہا تھا ۔ وہ بیلا کو کھو رہا تھا۔

وہ واپس نیچے بیٹھا اور بیلا کا سر گود میں رکھا ۔ آنسو ٹپک کر بیلا کے چہرے کو بھیگو رہے تھے ۔ دونوں ہاتھوں سے بیلا کا سر پکڑے اسنے اپنا ماتھا بھی اسکے سر پر ٹکا دیا۔

مجھے چھوڑ کر مت جاو بیلا ۔ یہ زندگی تمھارے بنا بیکار ہے "مدھم سے لہجے میں کہتے اسنے آنکھیں " موندھ لی ۔

کتنے ہی لمحے ایسے گزر گئے ۔

بیلا بھی ساکت تھی اور وہ بھی ۔

نا بیلا کا دل ڈھرکتا تھا نا ڈینیم کا۔

خون کو وادی میں دو محبت کرنے والے ایک دوسرے کو کھو رہے تھے ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

ڈینیم کی بند آنکھوں میں بجلی سی کوندی تو اسنے چونک کر آنکھیں کھولیں۔

ہر طرف سفید روشنی تھی

اس قدر تیز اور چمکدار کے وہ خود کا ہاتھ نا دیکھ پایا ۔

اسنے بیلا کو دیکھا تو روشنی اسکا بھی ہالہ کیے ہوئے تھی ۔

اسکا چہرا ونڈر وچ جیسا سفاک اور دہنسی ہوئی ہڈیوں والا نہیں تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

وہ بیلا کا ہی چہرا تھا۔ معصوم اور ملائم

ڈینیم نے خوش سے اسے جھنجوڑا ۔

وہ اسکی بیلا تھی مگر نیم جان تھی ۔

دو صورتیں۔ یا تو ایسا کرنے سے بیلا بھی ویمپ بن جائے گی یا وہ انسان ہی رہے گی مگر اسکا فیصلہ قدرت کرے گی۔ (ڈیوا کے الفاظ بار بار اسکی سماعتوں میں گونج رہے تھے ۔

وقت کو آخر کیا منظور تھا ۔ وقت کا کیا فیصلہ تھا ۔

وہ اس کشمکش میں تھا جب بیلا نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں۔

ہم کہاں ہیں۔ "بیلا نے خود کو ڈینیم کے پاس محسوس کیا ۔ "
نیم بند آنکھوں سے اسنے اس جگہ کا جائزہ لیا جو سفیدی سے بھری ہوئی تھی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ جگہ کیا تھی ۔ کوئی پرستان تھا ۔ کوئی جنت تھی ۔
کیا وہ مر گئی تھی ۔
کیا وہ واقعی مر گئی تھی ۔

کیا میں مر گئی ہوں۔ "بیلا کے الفاظ بے یقینی سے حلق سے نکلے تھے ۔ "

ڈینیم کی سماعت نے اسکے الفاظ سنے تو بے اختیار اسے خود سے قریب کیا۔

تم ٹھیک ہو۔ تم مجھے چھوڑ کر نہیں گئی۔ "وہ والہانہ انداز میں کہتا اسے خود میں بھینچ رہا تھا۔ "

بیلا واضح طور پر اسکی چلتی ڈھرکنیں سن سکتی تھی جو ایک لمحے پہلے ساکت تھی۔

ڈینیم کے خون کے آنسو جو اب خوشی کہ بیلا کے رخساروں کو بھگا رہے تھے۔

ڈینیم نے بیلا کی ڈھرکنیں بھی سنی تھی۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وہ زندہ تھی۔ وہ انسان ہی تھی۔ وہ ویمپ نہیں بنی تھی۔

بیلا نے اپنا سر ڈینیم کے سینے سے لگاکر آنکھیں موندھ لیں۔

وہ زندہ تھی یا مر گئی تھی اسے فرق نہیں پڑے گا اگر ڈینیم اسکے ساتھ ہوگا۔ ڈینیم کا ساتھ اسکے لیے موت کو بھی خوبصورت بنا دیگا۔

بیلا کی بند آنکھوں سے آنسو ٹپک کر ڈینیم کی شرٹ پر بہہ رہے تھے ۔ وہ آنسو ڈینیم کے دل پر بہہ رہے تھے ۔

اسے خود سے لپٹائے وہ پرسکون انداز میں بیٹھا تھا ۔
بیلا اسکے مضبوط بازووں کے حصار میں لپٹی خود کو پرسکون محسوس کر رہی تھی ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

چند دنوں بعد ۔
بیلا اور ڈینیم نے شادی کر لی تھی ۔
بیلا نے ایڈن کو بہت مس کیا تھا ۔
ویلما نے اسکی سچائی جان کر بھی اسے قبول کر لیا تھا ۔
انکی بیٹی کی جان ڈینیم کی وجہ سے ہی بچی تھی ۔
وہ خوش تھیں کہ بیلا کی ظالم بلا سے جان چھوٹ گئی تھی ۔

Classic Urdu Material
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے ہنی مون پر کہاں لیکر جا رہے ہو ۔ "وہ سفید رنگ کر دلہن کے لباس میں ملبوس تھی " جب ایک ادا سے اسنے سوال کیا۔

کہاں جانا ہے مائی لو ۔ "ڈینیم نے اسکا چہرا آنکھوں کے حصار میں لے کر محبت سے پوچھا۔ "

کسی جادوئی جگہ۔ کوئی سحر انگیز جگہ ۔ خوبصورت جگہ ۔ جہان سکون ہو ۔ میں اور تم اور کوئی " نہیں۔ "وہ سوچتے ہوئے بولی "

جو حکم میرے دل کی ملکہ ۔ "ڈینیم نے جھک کر اسکے ہاتھ پر تعزیما بوسہ دیا تو بیلا سرشاری " بھری ادا سے مسکرادی ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہائے یہ مسکراہٹ اسے ہر بار گھائل کر دیتی تھی ۔

وہ کتنی دیر تک اسے محبت سے دیکھتا رہا تھا ۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

شاہی ہال کے آخر میں رکھا وہ جادوئی تخت تھا ۔

ڈینیم اس تخت پر بیٹھا ہوا تھا۔

تخت نے اسے قبول کیا تھا ۔

اب وہ پرنس ڈینیم نہیں بلکہ لارڈ ڈینیم تھا ۔

بیلا اسکے برابر میں کھڑی تھی ۔

وہ نیچے ہال کو جودوگروں اور ویمپ سے بھرے دیکھ رہی تھی ۔

خون کے حمایتی موجود نہیں تھے ۔ ان سب کو ڈینیم مار چکا تھا ۔

https://www.classicurdumaterial.com/

بیلا کی گردن مسرت سے اونچی ہوئی ۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آزگر کا بیٹا زندہ باد ۔ لارڈ ڈینیم زندہ باد "وہاں ہر جگہ یہ ہی آوازیں تھیں ۔ "

بلآخر ڈینیم کو اسکا حق مل گیا تھا ۔

بلآخر وہ اپنی اصل جگہ پر موجود تھا ۔

بیلا بھی اسکے ساتھ تخت پر بیٹھی ۔

وہ اب ویمپ ویلی کی لیڈی تھی ۔ ویمپائرز کی لیڈی جو کہ ایک انسان تھی ۔

محبت اور موت کے اس سفر میں اسنے اپنا بہترین دوست کھو دیا تھا ۔

یہ خلش ۔ یہ خلا ہمیشہ اس کے دل میں موجود رہے گا۔

ڈینیم نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا ۔ جیسے تسلی دی ہو ۔

دکھ بانٹا ہو ۔

اسے شروع سے معلوم تھا ایڈن کو اس پر شک تھا مگر اسکا کبھی بھی اسے مارنے کا ارادہ نہیں تھا مبادہ یہ کہ وہ سچ جان لے ۔

وہ بیلا کی طرح اسے بھی اپنے طاقت سے ٹرانس کر کے اسکی یاداشت مٹا دیتا مگر ایڈن کی موت قسمت میں لکھی تھی ۔ اسکے ہاتھوں نہیں تو کسی اور کے ہاتھوں۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ جگہ کیا تھی ۔

سحر آنگیز

جادوئی

خوبصورت آبشاریں

جھیلیں

لہراتے ہوئے پھول

اڑتی ہوئی کئی رنگ کی تتلیاں ۔

سبز گھاس کا دبیز قلین ۔

بیلا روش پر چلتی جاتی ۔ ہر ایک چیز کو جی بھر کر دیکھتی ۔

وہاں سکون تھا ۔

فظا میں نغمے سے چڑھے ہوئے تھے ۔

وہ خوشی سے نہال ادھر ادھر جاتی

کبھی کسی تتلی کے پیچھے بھاگتی تو کبھی جھرنوں کی ٹھنڈی پھوار سے خود کو تازہ دم ۔

برٹھ ڈے والی رات کی طرح اب انکے درمیان ونڈر وچ حائل نہیں تھی ۔

Classic Urdu Material
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہاں صرف وہ دونوں تھے ۔ تیسرا کوئی نہیں۔
ڈینیم مسکراتے ہوئے اپنے دل کی ملکہ کو دیکھ رہا تھا ۔

شکریہ میری زندگی میں آنے کے لیے ۔ شکریہ مجھے محبت کرنے کے لیے ۔ شکریہ میری "
" ڈھڑکنوں کو ڈھڑکانیں کے لیے ۔ شکریہ ہر چیز کے لیے ۔ شکریہ مجھے یہ اعزاز بخشنے کے لیے ۔
وہ دونوں جھیل کے آگے کھڑے تھے ۔ ایک بلیک کلر کی فراک میں ملبوس خوبصورت پری مثل
۔
دوسرا نیلی جینز پر سیاہ شرٹ پہنے خوبصورت خونی درندہ ۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ڈینیم نے محبت سے کہتے ہوئے بیلا کے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھے ۔
اسکا لمس بیلا کے وجود میں نرمی سے اتر گیا ۔ بیلا نے آنکھیں بند کر لیں۔ اور سکون بھری سحر
انگیز جگہ پر ڈینیم کے سینے سے سر جوڑ کر اسکی ڈھرکنیں سننے لگی ۔

خوبصورت وادی نے
خوبصورت جھیل نے
رنگ برنگی تتلیوں نے

مہکتے پھولوں نے

ان دونوں کو اپنے اپنے طور پر دعائیں دیں۔

سورج غروب ہو رہا تھا ۔

آسمان پر رنگوں کا رقص ہو رہا تھا ۔

یہاں تک کہ جھیل میں دو سائے بنے ۔ دو سائے جو ایک دوسرے کے تھے ۔

دو سائے جو ایک دوسرے کے سائے تھے ۔

ایک دوسرے سے مکمل تھے ۔

ایک دوسرے کے بنا ادھورے تھے ۔

The end

Classic Urdu Material
https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial